فاضل عربی — ایم — اے عربی

دیوانِ متنبی

مترجم

محمد امین کھوکھر

محمد یٰسین قصوری

www.KitaboSunnat.com

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

طابع: ابوبکر صدیق
ناشر: صدیق پبلیکیشنز لاہور
مطبع: ندیم یونس پرنٹرز لاہور
تعداد: ۵۰۰
قیمت: ۳۰/- روپے
کتابت: ادارہ کتابت حضرت کیلیانوالہ

اظہار تشکر

میں اپنی پیاری بہن انسیہ فردوس قمر سلطانہ
اور عزیزہ سیدہ شازیہ کنول کا بے حد شکر گزار ہوں۔
جنہوں نے کتاب کے مسودہ کی تیاری میں تعلیمی مصروفیت کے
باوجود میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔

فجزاھن اللہ احسن الجزاء

ایمن کھوکھر

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۶... بے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
2001

الغراء

پہلا قصیدہ

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ یَا عَذُوْلُ بِدَآئِہٖ وَاَحَقُّ مِنْكَ بِجَفْنِہٖ وَبِمَآئِہٖ

ترجمہ: اے ملامت گر دل اپنی بیماری کو تجھ سے زیادہ جانتا ہے اور اپنی آنکھ اور اپنے آنسوؤں کا زیادہ حق رکھتا ہے تجھ سے۔

حل المشکل عَذُوْلٌ: صفت ملامت کرنے والا۔ العذل (ن) ملامت کرنا۔ جفن (ج) اَجْفَان۔ جُفُوْن۔ پلکیں۔ پپوٹے۔ آنکھ کی جڑ۔ تلوار کا میان۔

تشریح متنبی اپنے عشق و محبت میں ملامت کرنے والے کو کہتا ہے تم ملامت کرتے ہو دل اپنی بیماری سے اچھی طرح واقف ہے۔ اور اس کا علاج بھی کر سکتا ہے آنکھوں سے بہنے والے اشک پر اسے اختیار ہے اگر آنسو بہاتا ہے۔ تو یہ اس کا اپنا فعل ہے اس لیے کہ آنکھیں بھی اسی کی اور آنسو بھی اسی کے ہیں۔ تم کون ہو بیچ میں چاچا خواہ مخواہ۔

فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِیَنَّكَ فِی الْھَوٰی قَسَمًا بِہٖ وَبِحُسْنِہٖ وَبَھَآئِہٖ

ترجمہ: اس کی قسم جس سے میں محبت کرتا ہوں کہ محبت کے معاملہ میں ضرور تیری نافرمانی کروں گا۔ اس کی قسم۔ اس کے حسن کی قسم۔ اور اس کی خوبصورتی کی قسم ہے۔

حل المشکل لَاَعْصِیَنَّكَ۔ عصیان۔ نافرمانی کرنا۔ اَلْھَوٰی۔ محبت، حرص، عشق، مصدر (ن س ک) خوبصورت۔ ہوا۔ خواہش۔ تمنا

تشریح متنبی نے اپنی محبت میں پختگی پیدا کرنے کے لیے محبوب کی ذات اور اس کے حسن و جمال اور اس کی خوبصورتی کی قسم کھائی ہے جس کی باتوں پر دل دیوانہ ہے

اس کا کس خوبصورتی سے اظہار کر دیا۔ اور ایک طرح سے ملامت گر کے سینے پر سونگ دے۔

اُحِبُّهٗ وَاُحِبُّ فِيْهِ مَلَامَةً اِنَّ الْمَلَامَةَ فِيْهِ مِنْ اَعْدَائِهٖ

ترجمہ:۔ کیا میں اس (محبوبہ) سے محبت کروں اور اُسی کے بارے ملامت کو بھی پسند کروں۔ بے شک ملامت اس کے دشمنوں کی طرف سے ہے۔

حل المشکل

تشریح سوال بصورت ڈانٹ یعنی جس محبوبہ سے محبت ہوئی ہے اس کے ساتھ پیار کروں اور اس کی تنقید بھی سنتا رہوں یہ نہیں ہو سکتا کہ پیار بھی کروں اور ملامت بھی سنتا رہوں یہ اجتماع ضدین ہے۔ کم از کم ایسا میں تو نہیں کر سکتا۔

عَجِبَ الْوُشَاةُ مِنَ اللَّحَاةِ وَقَوْلِهِمْ دَعْ مَا تَرَاكَ صَنَعْتَ عَنْ اِخْفَائِهٖ

ترجمہ:۔ تعجب کرتے ہیں چغل خور ملامت گروں سے اور ان کی باتوں سے چھوڑ دے جس کو ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تو اس کے چھپانے سے کمزور ہے۔

حل المشکل

عَجِبَ۔ العَجَبَ۔ تعجب کرنا، حیرت کرنا۔ اَلْوُشَاةُ۔ چغلخور۔ اَللَّحَاةِ ملامت کرنا۔ گالی دینا۔ عیب لگانا۔ دَعْ (امر) بمعنی چھوڑنا۔ رخصت کرنا۔ تَرَا (جمع تکلم) دیکھنا۔ ضَعُفْتَ الضَّعْفُ ضعیف۔ کمزور ہونا۔ اِخْفَا مصدر ہے، چھپانا۔ پوشیدہ ہونا۔

تشریح ملامت کرنے والوں پر خود اور ان کے مشورہ پر رقیبوں کو حیرت ہو رہی ہے یعنی وہ اس کو تکلیف مالایطاق سمجھ کر ان کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دے تعجب کرتے ہیں انکی وجہ سے ملامت گروں کا یہ کہنا ہے۔ کہ تو عشق چھپا نہیں سکتا تو ترک کر دے جب کہ عاشق صادق کا ترک محبت کرنا ناممکن ہے اور یہ اس کو ایک ناممکن مشورہ دیتے ہیں۔

مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَرُدُّ بِقَلْبِهٖ وَاَرَى بِطَرْفٍ لَا يَرَى بِسَوَائِهٖ

ترجمہ:۔ میں دوست اسے رکھتا ہوں۔ جس کو میں اس کے دل سے محبت کرتا ہوں اور جس آنکھ سے میں دیکھوں وہ اس کے سوا نہ دیکھے۔

تشریح یہ محبت کی معراج ہے۔ کہ محبت میں اپنی تمام خواہشات کا خاتمہ کر دے حتیٰ کہ

اس کی محبت اس کے اپنی دل کی مرضی سے نہیں بلکہ محبوب کے دل کی مرضی سے ہو اور پھر جس آنکھ سے میں دیکھوں محبوب بھی اسی آنکھ سے دیکھے۔ جب تک قالب و جان ہوں تو بالکل یہی کیفیت ہونی ہے الغرض میرا دل میری آنکھ اور اس کا دل اس کی آنکھ ہو۔

اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّھَا وَاِخَائِہٖ۔

ترجمہ:۔ عشق کے خلاف غم خواری کرنے والا زیادہ لائق ہے۔ کہ اس عشق کرنے والے کے ساتھ نرمی اور بھائی چارہ کرے۔

حل المشکل اَلصَّبَابَۃُ (مصدر) محبت کرنا۔ اَلْاَسٰی غم خواری کرنا۔ اِخَاء بھائی بننا۔ اخوت بھائی چارہ۔

تشریح مریض محبت کے ساتھ صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ اظہار افسوس کے سوا اور کچھ آنسو بہا دیئے جائیں۔ بلکہ اس کی حالت زار تو اس بات کی مستحق ہے۔ کہ اس کے درد کی شدت کو کم کیا جائے۔ اس کے ساتھ بھائی چارہ اور نرمی کی جائے۔ تسلی دی جائے۔

مَھْلًا فَاِنَّ الْعَذْلَ مِنْ اَسْقَامِہٖ وَتَرَفُّقًا فَالسُّمْعُ مِنْ اَعْضَائِہٖ

ترجمہ:۔ (اے ملامت گر) روک لے اپنی ملامت کو اس لیے کہ ملامت اس (محبوب) کی بیماریوں میں سے ہے۔ اور نرمی اختیار کر کہ کان اس کے اعضاء میں سے ہیں۔

حل المشکل مَھْلًا مصدر ہے۔ فعل کے قائم مقام بغیر جلد بازی کے کام کرنا۔ مہلت دینا۔ عَذْلٌ ملامت کرنا۔ اَسْقَامٌ بیماری۔ تَرَفُّقًا مہربانی کرنا۔ نرمی اختیار کرنا۔

تشریح عاشق اپنے عشق میں پہلے ہی غمزدہ اور دکھی ہے۔ اب مزید اس کو لعن طعن کر کے اس کی جان میں اور اضافہ کرتا ہے۔ بجائے مرض عشق کی شدت کم کرنے کے اس کو ملامت کر کے عشق کی تکلیف بڑھا رہا ہے۔ تجھے نرمی اختیار کرنی چاہیئے اس لیے کہ تیری ملامت اس کے کانوں تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ یہ دل آزاری ہے۔

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالْكَرٰى مَطْرُوْدَةً بِسُهَادِهٖ وَبُكَائِهٖ۔

ترجمہ:۔ ملامت کو لذت میں میٹھی نیند کی طرح سمجھ لے جو رونے اور بیداری سے چھوڑ دی گئی ہے۔

حل المشکل هَبْ (امر) فرض کرلو۔ سمجھ لو۔ مان لو۔ اَللَّذَاذَةِ۔ لذیذ۔ خواہش۔ اَلْكَرٰى۔ (مصدر) نیند۔ اُونگھنا۔ سونا۔ مَطْرُوْدَةً۔ دور کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ اَطْرَادٌ۔ چھوٹا نیزہ۔ لڑائی۔ سُهَادِ بیداری۔

تشریح شاعر کہتا ہے کہ تو کیوں اس محبوبہ کے فراق اور غم میں میٹھی نیند کو چھوڑ کر بیداری اور آہ زاری کو سینے سے لگا بیٹھا ہے۔ اب ملامت کو بھی اسی طرح لذیذ سمجھ کر قبول کرلے تجھے ملامت کی وجہ سے بھی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

لَا تَعْذِلِ الْمُشْتَاقَ فِي اَشْوَاقِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ حَشَاكَ فِي اَحْشَآئِهٖ۔

ترجمہ:۔ ملامت کر عاشق کو اس کے عشق میں ملامت نہ کر یہاں تک کہ تیرا دل اس کے پہلو میں ہو جائے۔

حل المشکل اَلْمُشْتَاقَ۔ عاشق۔ اَلْاِشْتِيَاق۔ مشتاق ہونا۔ شوق۔ عشق۔ جذبہ۔ حَشَا وَاحْشَاءٌ پہلو۔ پہلو کے اندر کی چیزیں۔ انتڑی۔ دل۔

تشریح تم عاشق کو ملامت کرنے سے اس وقت تک کے لیے رک جاؤ۔ جب تک کہ تمہارا دل اس کے پہلو میں پہنچ کر غم والم سے آشنا نہ ہو جائے۔ جب تمہارا دل اس کے پہلو میں ہو جائے گا۔ تو پھر ہی صحیح صورت حال کا علم ہو گا۔ اور اس کے بعد تم اگر مناسب سمجھو تو برا بھلا کہہ سکتے ہو۔

اِنَّ الْقَتِيْلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوْعِهٖ مِثْلُ الْقَتِيْلِ مُضَرَّجًا بِدَمَائِهٖ

ترجمہ:۔ (محبت میں) مارا ہوا جو لت پت ہے اپنے آنسوؤں میں اس مارے ہوئے کی مانند ہے جو لت پت ہوا ہے اپنے خون میں۔

حل المشکل قَتِیْل۔ مارا ہوا۔ مقتول۔ مُضَرَّجًا۔ اَلتَّضْرِیْج۔ آلودہ کرنا اَلفَرْوُ لت پت۔ دَمُوْع واحد مع آنسو۔

تشریح محبت کے روگ میں آہ و بکا کرنے والا غم زدہ عاشق اتنا ہی قابلِ رحم ہے۔ جتنا ایک مظلوم و مقتول خونوں میں لت پت ہو۔ خون اور آنسو دونوں ہی درد و کرب کی علامات ہیں گویا کہ شہید عشق شہید جنگ جیسا ہے۔

وَالْعِشْقُ کَالْمَعْشُوْقِ یَعْذُبُ قُرْبُہٗ لِلْمُبْتَلٰی وَیَنَالُ مِنْ حَوْبَائِہٖ

ترجمہ:۔ عاشق کو عشق کا قرب معشوق کی طرح میٹھا لگتا ہے، اور حالاں کہ (عشق) اس کی جان کا دشمن ہے۔

حل المشکل اَلعِشْقُ۔ مصدر۔ محبت۔ یَعْذُبُ شیریں۔ میٹھا، مُبْتَلٰی عاشق۔ آزمائش میں ڈالنا۔ ازمانا۔ یَنَال۔ پانا۔ حَوْبَائِہٖ باپ ماں بہن۔ بیٹی۔ (ج) حَوْب

تشریح محبوب کی ہر چیز سے دل لگاؤ اور وابستگی پیدا ہو جاتی ہے محبت میں بہت زیادہ مسحور رکن محبوب کا وصال ہے، لیکن عشق و محبت بھی وصال محبوب سے کسی طرح کم نہیں۔ ہجر یا وصال ہو۔ محبت کی ہر دو صورتوں میں لذت و شادمانی ہے۔ حالانکہ یہی عشق عاشق کی جان بھی لے لیتا ہے۔

لَوْقُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِیْنِ فَدَیْتُہٗ وَمِمَّا بِہٖ لَاَغَرْتَہٗ بِفِدَائِہٖ۔

ترجمہ:۔ اگر تو دکھی عاشق کو کہے کہ میں تم پر قربان ہوں جو تمہیں لاحق ہے۔ تو تو اپنے خدا ہونے کی اس کو غیرت دلائے گا۔

حل المشکل دَنِف۔ عاشق۔ اَلدَّنَفُ بیماری سے لاغر۔ بیماری کا بڑھنا۔ اَلحزین غمگین کرنا۔ فدیت۔ قربان ہونا۔ فدیہ دینا۔

تشریح ایک خوددار عاشق جو خواہ کتنا ہی لاغر ہو چکا ہو اس کی مصیبت اپنے سر لینا چاہو گے۔ تو اس کی غیرت کبھی گوارا نہ کرے گی کہ وہ تمہیں اپنی محبت

کے غم میں شریک کرے اصل وجہ یہ ہے۔ کہ وہ اپنی محبت میں کسی کو شریک نہیں ٹھہرا سکتا اسی طرح اس کے دکھوں میں بھی شریک نہیں کر سکتا۔

وَقَیَ الْاَمِیْرُ هَوَی الْعُیُوْنِ فَاِنَّهٗ مَالَا یَزُوْلُ بِبَاْسِهٖ وَسَخَائِهٖ

ترجمہ:۔ محفوظ رہے سردار آنکھوں کی محبت سے کیوں کہ وہ اس کی بہادری (طاقت) اور سخاوت سے زائل نہ ہوگی۔

حل المشکل وَقَیَ۔ بچنا۔ محفوظ رکھنا۔ اَمِیْر سردار۔ هَوٰی محبت۔ عاشق ہونا۔ اوپر نیچے گرنا۔ بَاْس بہادری۔ مضبوط ہونا۔ سَخَا۔ سخاوت۔

تشریح خدا کرے میرا ممدوح نظروں کے سحر سے بچا رہے۔ اگر تیز نظروں کا شکار ہو گیا۔ تو نہ پھر اس کی بہادری اور شجاعت کام آئیگی۔ اور نہ اس کی سخاوت کچھ کر سکے گی۔ سب صفات بے بس ہو جائیں گی۔ ان تیروں کا شکار کہیں کا نہ رہا یہ محبت ہے ہی ایسی ظالم چیز۔

یَسْتَاْسِرُ الْبَطَلَ الْکَمِیَّ بِنَظْرَةٍ وَیَحُوْلُ بَیْنَ فُؤَادِهٖ وَعَزَائِهٖ

ترجمہ:۔ گرفتار کرتی ہے۔ (آنکھوں کی محبت) مسلح بہادر نوجوانوں کو ایک نظر میں اور حائل ہو جاتی ہے اس کے دل اور صبر کے درمیان۔

حل المشکل یَسْتَاْسِرُ۔ قیدی بنا لینا۔ قید کرنا۔ تسمہ سے باندھنا۔ اَلْبَطَل۔ بہادر۔ دلیر ہونا۔ اَلْکَمِیّ بہادر۔ مسلح۔ فواد۔ دل۔ عزا مصدر ہے صبر کرنا۔ تعزیت تسلی دینا۔

تشریح نگاہ حسن بڑے بڑے شہ زوروں کو بے بس کر دیتی ہے، اور پھر یہ حسین نظریں اپنا قیدی بنا کر اس کی محبت دل اور صبر کے درمیان دیوار بن جاتی ہے۔ کہ پھر دل کے پاس کبھی صبر کا گزر ہی نہیں ہوتا۔ اور پیمانہ صبر لبریز ہو جاتا ہے۔ اور پھر زندگی بھر بے چینی اور بے قراری مقدر بن جاتی ہے۔ خدا محفوظ رکھے تیر نظر سے۔

اِنِّیْ دَعَوْتُکَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً لَمْ یُدْعَ سَامِعُهَا اِلَی اَکْفَائِهٖ

ترجمہ:۔ میں نے (اے سیف الدولہ) تجھے مصیبتوں کے لیے بلایا کہ اس کا سننے والا

کبھی اپنے ہمسروں کی طرف نہیں پکارا گیا۔

حل المشکل دَعْوَتْ - پکارنا۔ دعوت دینا۔ النَّوَائِبُ حادثہ۔ مصیبت۔ اُکَفَاء ہمسر مثل۔ کُفُوْ - برابری۔ ہم پلہ۔ کِفْیَ - کافی ہونا۔ کفایت شعاری۔ کَفٌّ ہتھیلی۔ روکنا۔ ہاتھ۔

تشریح میں نے تجھے اس قابل سمجھا کہ ان عظیم صدمات و مصائب میں تیری مدد حاصل کرنی چاہیئے۔ جب کہ ایسی مصیبتوں کے لیے کبھی کسی کو نہیں پکارا اور نہ ہی لوگوں میں اتنی استعداد ہے۔ کہ وہ کوئی مدد کر سکیں۔ ان حالات میں تو کبھی لوگوں سے التجا اور اور فریاد بھی نہیں کی جاتی۔ جبکہ میں نے انتہائی جرأت مندی اور جسارت سے کام لیا۔

فَاَتَیْتَ مِنْ فَرْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِہٖ مُتَصَلِّصِلًا وَاَمَامِہٖ وَوَرَائِہٖ۔

ترجمہ:۔ تو زمانہ کے آگے، پیچھے اوپر۔ نیچے سے گرجتے ہوئے آیا۔

حل المشکل مُتَصَلِّصِلًا - گرجنا۔ اَمَامَہٗ - آگے۔ وَرَائِہٖ : سوائے۔ پیچھے۔

تشریح جب بھی میں نے تجھے پکارا۔ تو تو تمام بندشوں کو توڑتے ہوئے مصائب و تکالیف کی تمام دشواریوں کو زیر کرتے ہوئے زمانہ کے اوپر۔ نیچے۔ آگے پیچھے سے گرجتے ہوئے آیا۔ یعنی زمانہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور مصیبتوں کے لیے کوئی راہ نہیں چھوڑی۔ تو نے ہر سو میرا دفاع کر دیا اور تیری طاقت نے مجھے محیط کر لیا۔

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ یَکُوْنَ سَمِیُّھَا فِیْ اَصْلِہٖ وَفِرِنْدِہٖ وَوَفَائِہٖ

ترجمہ:۔ کون شخص ہے۔ جو تلواروں کا ہم نام ہو اس کی اصل میں اس کے جوہر میں اس کی وفا میں

حل المشکل سُیُوْفٌ واحد سَیْفٌ تلوار۔ سَمِیُّ ہم نام۔ فِرِنْدٌ تلوار کا جوہر۔ بے مثال تلوار۔ وَفَا مصدر۔ پورا کرنا۔ وعدہ کرنا۔ وفا کرنا۔ وَفَاۃٌ : مرنا۔ موت۔

تشریح تلوار کا ہم نام ہونا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ اس کے لیے ضروری ہے۔ تلوار کی اصل کا خالص ہو۔ اس کے جوہر میں تیزی اور وفا جو ان سب باتوں میں

تلوار ہی جیسا ہو۔ چوں کہ سیف الدولہ میں تمام خصوصیات تلوار کی ہیں۔ اس لئے اس کا سیف الدولہ نام اسم بامسمّٰی ہے۔

طُبِعَ الْحَدِیْدُ فَکَانَ مِنْ اَجْنَاسِہٖ وَعَلِیُّ بْنُ الْمَطْبُوْعِ مِنْ اٰبَآئِہٖ

ترجمہ:۔ تلوار اپنے اجناس لوہا سے بنائی جاتی ہے اور علی (سیف الدولہ) اپنے آبا سے بنا ہوا ہے۔

حل المشکل طُبِعَ۔ بنانا۔ تصویر بنانا۔ پانی جذب ہونے کی جگہ۔ مَطْبُوْع۔ چھپا ہوا۔ بناوٹ۔ مزین کرنا۔ آراستہ کرنا۔ طبع۔ چھاپنا۔

تشریح خالص فولاد سے جو چیز بھی چاہے ڈھال لی جاتی ہے۔ علی کے اندر بھی اپنے ابا و اجداد کی خصوصیات باقی رہیں گی۔ کہاں علی اور کہاں تلوار وہ لوہا اور یہ اشرف المخلوقات

اَتُنْکِرُ یَا ابْنَ اِسْحَاقَ اَخَالِیْ وَتَحْسِبُ مَآءَ غَیْرِیْ مِنْ اِنَائِیْ

ترجمہ:۔ اے ابن اسحاق کیا تم انکار کرتے ہو میری بھائی بندی سے اور غیر کے پانی کو میرے برتن سے سمجھتے ہو۔

حل المشکل تُنْکِرُ۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ اَخَا۔ مَوَاخَاۃ بھائی بنانا۔ اَلْاُخُوَّۃ بھائی چارہ بھائی بندی

تشریح تم میری دوستی اور بھائی چارہ سے کیسے انکار کر سکتے ہو اور تم یہ بھلا کیسے سمجھتے ہو کہ دوسرے کا ظرف میرے جیسا ہے۔

اَاَنْطِقُ فِیْکَ ھُجْرًا بَعْدَ عِلْمِیْ بِاَنَّکَ خَیْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَآءِ

ترجمہ:۔ کیا میں کہوں گا۔ تمہارے بارے میں کوئی ایسی بات اس علم کے باوجود کہ تم آسمان کے نیچے تمام لوگوں میں بہتر ہو۔

حل المشکل اَنْطِقُ۔ بولنا۔ بات کرنا۔ ھُجْرًا بکواس کرنا۔ لغو بات کہنا۔ اَلْھُجْرَا۔ نیند یا حرص۔ لڑکھڑانا۔ ھُجْر۔ جدائی۔ چھوڑ دینا۔ وصال کے مقابلہ میں۔

تشریح یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ میں تمہاری ذات کے بارے میں بُرا بھلا کہتا ہوں۔ حالانکہ یہ بھی علم ہے۔ کہ اس زمین پر رہنے والے تمام لوگوں میں تم بہتر ہو۔ تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اچھا بھی کہوں اور بُرا بھی۔

وَاَكْرَهُ مِنْ ذُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا وَاَمْضٰى فِي الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَاءِ۔

ترجمہ:۔ اور ذائقہ کے اعتبار سے تلوار کی دھار سے زیادہ ناپسندیدہ ہو۔ اور معاملات میں تقدیر سے زیادہ کر گزرنے والے ہو۔

حل المشکل اَكْرَهُ (اسم تفضیل)۔ ناپسند کرنا۔ قبیح ہونا۔ ذُبَاب تلوار کی دھار طَعْمًا لذت۔ مزہ، ذائقہ۔ اَمْضٰى اسم تفضیل۔ گزرنا۔ اَلْقَضَاء مصدر فیصلہ کرنا۔ قاضی۔ مجسٹریٹ۔

تشریح دشمنوں کے لیے تم بہت اذیت ناک ہو یعنی تلوار کی دھار سے بھی زیادہ ان کے لیے تم مکروہ ہو۔ تمہارے مقابلے میں تلوار سے قتل ہونا ان کے لیے زیادہ آسان ہے اور کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو تو تم تقلید کو پیچھے چھوڑ دیتے ہو۔ اور نہایت تیزی سے اس معاملہ کو کر گزرتے ہو۔

وَمَا اَرَبَتْ عَلَى الْعِشْرِيْنَ سِنِّيْ فَكَيْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَاءِ

ترجمہ:۔ اور میری عمر بیس برس سے زیادہ نہیں ہوئی ہے تو میں لمبی عمر سے کیسے اکتا جاؤں۔

حل المشکل اَرَبَتْ اَلرِّبَاء۔ بڑھانا۔ زیادہ ہونا۔ سود لینا۔ مَلِلْتُ الملل رنج ہونا۔ الملال تنگ دل ہونا۔ طُوْل لمبائی۔ اَلْبَقَاء باقی رہنا۔ باقی زندگی۔

تشریح کہتا ہے۔ ابھی میں نوجوانی کے شباب پر ہوں تمہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ یہ زمانہ عین شباب عروج کا ہوتا ہے۔ جس میں آرزوئیں، اور اُمنگیں بھرپور جوش و خروش میں ہوتی ہیں۔ ایسے وقت میں کون بدنصیب زندگی سے اکتا کر موت کو دعوت دے سکتا ہے۔ بھلا میں تمہاری طرح خواہش کر کے اپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھوں۔

بِكُلِّ اَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا حَتّٰى كَاَنَّ لَهٗ فِيْ قَتْلِهٖ اَرَبًا۔

ترجمہ:۔ موت پراگندہ حال سے مسکرا کر ملتی ہے گویا کہ اس کے قتل میں زیادہ نفع ہے۔

حل المشکل اشعث پریشان۔ پراگندہ حال ہونا۔ یلقیٰ ملنا استقبال کرنا۔ ارب۔ حاجت۔ ضرورت۔ نفع۔ زیادتی۔ سود۔ بڑا۔

تشریح کہتا ہے۔ میری زندگی کا نصب العین دشمنوں سے لڑنا ہے۔ اور ایسے بے باک اور جرات مند کی صحبت میں جو میدان جنگ میں اپنے جوہر دکھائے اور موت سے کبھی نہ گھبرائے موت کو ملے تو خندہ پیشانی سے ملے اس لیے کہ بہادر موت سے نہیں ڈرتا۔ ایسی قیادت کا میں خواہاں ہوں۔

فَالْمَوْتُ اَعْذَرُ وَالصَّبْرُ اَجْمَلُ بِيْ وَالْبَيْدُ اَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ:۔ موت عذر خواہ ہے۔ میرے لیے اور صبر میرے لیے بہت اچھا ہے۔ اور جنگل بیابان میرے گھر سے میرے لیے زیادہ فراخ ہے۔ اور دنیا اس شخص کی ہے۔ جو لڑے اور غلبہ حاصل کرلے۔

حل المشکل اَعْذَرُ عذر بیان کرنا۔ غلبہ کامیابی۔ اَجْمَلُ۔ بہت ہی خوبصورت۔ بِيْدٌ کائنات۔

تشریح موت مجھ سے یہ عذر کرتی ہے کہ یہ میری برداشت سے باہر ہے کہ تمہارے جیسا ماہر فن اور اصلاحیت آدمی ذلت و خواری سے جسے کم از کم تمہاری یہ حالت مجھ سے تو نہیں دیکھی جاسکتی لہٰذا تمہاری زندگی ختم کرنا اس لحاظ سے ضروری ہے ان حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑوں گا۔ یہ شہر چھوڑ دیا تو کیا دنیا تو اتنی بڑی وسیع ہے اور پھر ساری دنیا اس کی ہوتی ہے جو اس پر غالب آجائے۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

اِبَائِيْ شَمُّوْسٌ اِنْجَانَاتٌ غَوَارِبَا اَلْاِبَاءُ مِنَ الْحَرِّ بِرِجْلَانِ بِبَا

ترجمہ:۔ میرا اپ قربان ہوا ان اونٹوں (مجبوبوں) پر جو اکڑ کر چلتے ہیں۔ پردوں میں چھپ

جاتے ہیں، اور ریشم کی چادریں پہنتے ہیں۔

حل المشکل شُمُوس (ج) شَمْس۔ سورج۔ اَلْجَانِحَات۔ ناز سے چلنے والیاں غَوَارِبَا واحد غَارِبَہ۔ اَلْغُرُوْب (ن) سورج کا غروب ہونا۔ اَللَّابِسَات اوڑھنے والیاں جَلَابِیَا بڑی چادر اوڑھنے والی عورت۔ واحد جِلْبَاب۔ چادر۔ کھینچنا۔

تشریح اصل میں محبت پر قربان ہونے کا ایک انداز ہے، عاشق اپنے آپ کو ہی نہیں بلکہ باپ جیسی عظیم اور مقدس ہستی کو ان محبوبوں پر جو آفتاب کی مانند ہیں قربان کرتا ہے۔ اور ان میں بڑی ادائیں پائی گئیں یعنی غرور سے اکڑ کر چلنا۔ کبھی چھپ جانا اور کبھی ریشمی چادریں پہننا۔

اَلْمُهِبَاتُ قُلُوْبَنَا وَعُقُوْلَنَا وَجَنَاتِهِنَّ النَّاهِبَاتِ النَّاهِبَا

ترجمہ:۔ لوٹاتی ہیں۔ ہمارے دلوں اور ہمارے عقلوں کو اپنے رخساروں پر اور وہ (رخسار) جو لیڑوں کو لوٹتے ہیں۔

حل المشکل اَلْمُهِبَات نَهَبَ (ن س ف) لوٹنا لٹوا دینا۔ مقابلہ۔ قُلُوْب واحد قَلْبٌ دل۔ عُقُوْل۔ واحد عقل۔ وَجَنَاة واحد جَنَّة سخت پتھریلی زمین جس میں وادی کا کنارہ۔

تشریح شاعر حسینوں کی اداؤں اور ان کے حسن و جمال کا مقابلہ بہادروں سے کیا ہے۔ کہ حسینائیں اپنے رخ روشن اور عارض تاباں سے لوگوں کے دلوں اور عقلوں کو لٹواتی ہیں اور ایسے بہادر اور جرات مند لوگوں کو لوٹتی ہیں جو کہ خود لوٹنے والے ہیں۔

اَلنَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحْيِيَا تُ الْمُبْدِيَاتِ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا

ترجمہ:۔ نازک اندام (فراق سے) قتل کرنیوالیاں ہیں۔ (وصال سے) زندہ کرتی ہیں۔ اور ناز و نخروں سے عجیب و غریب اداؤں کا اظہار کرتی ہیں۔

حل المشکل اَلنَّاعِمَات نرم و نازک۔ نازک اندام۔ دَلَال ناز و نخرہ وغیرہ۔ غَرَائِبًا عجیب و غریب۔ حیرت ناک۔

تشریح یہ محبوبائیں بھی بڑی عجیب ہوتی ہیں۔ ان کے کتنے رنگ اور کتنے روپ ہوتے ہیں۔

ایک طرف تو ان کا ملاپ ایک ادائے جان افروز سے مرنے والوں کو زندگی عطا کرتا ہے اور پھر یہی جدائی موت کا ذریعہ ہے یعنی انہیں سے موت اور انہیں سے زندگی کی سوغات ملتی ہے۔

عَادَلْنَ تَقْدِ يَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا فَوَضَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبًا۔

ترجمہ:۔ انہوں نے مجھ پر قربان ہونے کا ارادہ کیا اور رقیبوں سے ڈر گئیں۔ تو اپنے ہاتھ سینہ پر رکھ دیئے۔

حل المشکل حَادَلْنَ۔ ارادہ کرنا خِفْنَ خوف ڈرنا مَرَاقِبًا۔ نگرانی کرنا۔ وَضَعْنَ رکھنا۔ تَرَائِبًا سینے کی ہڈیاں۔

تشریح ان محبوبوں نے محبت کا شدید مظاہرہ کرنا چاہا۔ لیکن رقیب بھی درمیان میں حائل تھے لہٰذا ان کی موجودگی میں کچھ کہنے کی طاقت نہیں پڑ رہی تھی۔ اس لیے سینوں پر ہاتھ رکھ کر زبان خامشی سے اشارہ پر اکتفا کیا۔ کہ شرم وحیا مانع ہے۔

وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيْتُ اُذِيْبَهُ مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِيْ فَكُنْتُ الذَّائِبَا

ترجمہ:۔ اور وہ محبوبائیں) ادے جیسے سفید دانتوں سے مسکرائیں میں ڈر گیا کہ انہیں گرم سانسوں سے پگھلا دونگا۔ لیکن میں خود پگھل گیا۔

حل المشکل بَسَمْنَ۔ تبسم۔ مسکرانا۔ بَرَدٍ ٹھنڈک۔ خَشِيْتُ خوف۔ ڈرنا۔ اُذِيْبَ پگھلانا۔

تشریح شاعر محبوبہ کے دانتوں کو سفید اولوں سے تشبیہ دے کر اس کی خوبصورتی کا مکمل طور پر اظہار کر رہا ہے۔ محبوبہ کا مسکرانا اس کے دل میں عشق کی مستی میں اضافہ کر رہا ہے۔ عاشق کی آتش عشق کی وجہ سے اس کی سانس گرم ہوتی ہے۔ اور گرمی کی شدت اولوں کو پگھلا دیتی ہے۔ اس لیے مجھے یہ اندیشہ تھا۔ کہ کہیں میری گرم سانسوں سے یہ اولے پگھل نہ جائیں۔ لیکن میں خود ہی پگھل گیا۔ شکار کرنے کو گئے۔ شکار ہو کے رہے کیا سوچا اور کیا ہو گیا واہ رے حسینائیں۔

يَا عَبْدَ الْمُحْمِلُونَ وَحَبَّذَا وَادٍ لَثَمْتُ بِهِ الْغَزَالَةَ كَاعِبًا

ترجمہ:- کتنے اچھے ہیں۔ (محبوبوں کو) اٹھانے والے اور کتنی اچھی ہے وادی جس میں میں نے نوخیز ہرنی محبوبہ کو بوسہ دیا۔

حل المشکل | وادٍ وادی۔ لَثَمْتُ۔ بوسہ دینا۔ اَلْغَزَالَة ہرنی۔ کَاعِبًا نوخیز عورت۔ مکمل جوان عورت۔ جیسے حوروں کے بارے میں کَوَاعِبَ اَتْرَابًا قرآن میں ہے۔

تشریح | شاعر کہتا ہے۔ وہ کارواں کتنا خوش قسمت ہے۔ جو حسین محبوبہ کو ساتھ لے کر جا رہا ہے اور بڑی قابلِ رشک ہے وہ وادی جہاں میں نے نوخیز مہ پیکر شباب غزالہ جیسی محبوبہ کو بوسہ دے کر محبت کی آگ بجھائی تھی۔ (وہ ایسی محبوبہ جس کے پستان ابھرے ہوتے تھے)

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا مِنْ بَعْدِ مَا نَشِبَتْ فِيَّ مَخَالِبًا

ترجمہ:- میں مصائب سے رہائی کی کیسے امید کروں بعد اس کے کہ انہوں نے میرے اندر اپنے پنجوں کو گاڑ دیا ہے۔

حل المشکل | اَلرَّجَاءُ مصدر امید کرنا۔ اَلْخُطُوْب واحد خَطْبٌ مراد بات۔ تکالیف تَخَلُّص خلاصی رہائی۔ اَلْخُلُوْص نجات پانا۔ مَانَشِبَتْ گاڑ دینا۔ مَخَالِب واحد مِخْلَبٌ پنجہ۔ خَلَبٌ۔ کھجور کا درخت کی چھال۔ فریفتگی۔

تشریح | جس طرح شیر اپنے پنجے گاڑ لینے کے بعد اس سے رہائی کی امید نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح مصیبتوں نے میرے جسم میں پنجوں کو گاڑ لیا ہے۔ اس لیے رہائی کی امید کیسے ہو سکتی ہے۔ میں پورے طور پر ان مصائب میں گھر چکا ہوں۔

اَوْحَدَنِيْ وَجَدَنِيْ حُزْنًا وَاحِدًا مُتَآمِيًا فَجَعَلْنَهُ لِيْ صَاحِبًا

ترجمہ:- مجھے اکیلا پایا اور غم کو بھی بے انتہا اکیلا پایا اور پھر اس غم کو میرا ساتھی بنا دیا۔

حل المشکل | حُزْنًا غم۔ اَوْحَدَنِي اکیلا۔

تشریح | محبت کی فریفتگی میں میرے اپنے بھی بیگانے ہو گئے انہوں نے مجھے یکہ و تنہا

چھوڑ دیا میں بھی تنہا تھا اور غم بھی اکیلا تھا لہٰذا بری تنہائی کی بنا پر اسے میرا رفیق بنا دیا اب میں غم کے ساتھ ہوں اور وہ میرے ساتھ ہے نہ میں اس سے الگ ہوتا ہوں اور نہ وہ مجھ سے الگ ہوتا ہے ہماری دوستی خوب نبھ رہی ہے۔ ساتھ ہیں دونوں غم اور ہم۔

وَنَصَبْنَنِيْ غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيْبُنِيْ مِحَنٌ اَحَدُّ مِنَ السُّيُوْفِ مَضَارِبَا

ترجمہ:- (حوادثات نے) مجھے تیر اندازوں کا نشانہ بنایا اور مجھے تکلیفوں کے ایسے تیر لگے ہیں۔ جن کی دھاریں تلواروں سے زیادہ تیز ہیں۔

حل المشکل نَصَبَنَ گاڑنا۔ غَرَضَ نشانہ۔ صحیح نشانہ پر تیر مارنا۔ غَرَّضَ سنانا۔ مِحَنٌ مشقت۔ مصیبت۔ اَلْمِحَنُ آزمانا۔ محنت۔ امتحان۔

تشریح اصل شکوہ ان حسیناؤں سے ہے، جنہوں نے زمانے کے تیروں کا نشانہ بنایا تمام حوادثات دہر صرف میرے لیے ہیں یہ اتنے نوکیلے اور تیز ہیں جن کی دھاریں تلواروں سے بھی زیادہ تیز ہیں یعنی بہت جلد اثر دکھانے والے ہیں۔

اَظْمَتْنِي الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا مُسْتَسْقِيًا مَطَرَتْ عَلَيَّ مَصَائِبَا

ترجمہ:- مجھے دنیا نے پیاسہ رکھا جب میں اس کے پاس پانی مانگنے کے لیے آیا تو مجھ پر مصائب کی بارش کر دی۔

حل المشکل اَظْمَاَ پیاسہ مُسْتَسْقِيًا۔ پانی مانگنا۔ سیراب کرنا۔ اِسْتَسْقَا۔ بارش طلب کرنا۔

تشریح متنبی کہتا ہے جس طرح ایک پیاسہ آدمی پیاس سے تڑپ رہا ہو اپنی پیاس بجھانے کے لیے چلا رہا ہو پانی کی صدا لگا رہا ہو۔ لیکن پانی کی بجائے اس کو کوئی مہلک چیز دے دی جائے۔ اسی طرح مجھے بھی دنیا نے بہت سی نعمتوں سے محروم رکھا۔ جب بھی میں نے سہولت طلب کی تو مجھ سے ہمدردی کرنے کی بجائے مصائب کی بارش کر دی۔

وَحُبِيْتُ مِنْ خُوْصِ الرِّكَابِ بِأَسْوَدٍ مِنْ دَارِشٍ فَعَدَوْتُ أَمْشِي رَاكِبًا۔

ترجمہ:۔ اور مجھے تھکی ماندی سواری کی بجائے سیاہ چمڑے کا جوتا دیا گیا لہذا میں اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حل المشکل حُبِيْتُ (ن) قصیر یا بری چیز خستہ حالی۔ عاجزی۔ پستی بغیر بدلے کے دنیا خُوْص واحد اَخْوَصُ تھکی ماندی دھنسی ہوئی آنکھوں والا اَلرِّكَاب اونٹ سواری کا، دَارِشٍ بوسیدہ پرانا۔ (ن) شی چال پوشیدہ ہونا اَلْمَشْي چلنا (ض) پاپیادہ چلنا۔

تشریح میں نے تو زمانے سے اپنی سہولت کے لیے دبلی پتلی کمزور سی سواری مانگی تھی لیکن دنیا کتنی سنگ دل اور ظالم ہے میرا کوئی خیال نہ کیا کہ مجھے چمڑے کا پرانا جوتا دیا گیا کہ اسی پر سواری کر داس لیے اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حَالٌ مَتٰى عَلِمَ ابْنَ مَنْصُوْرٍ بِهَا جَاءَ الزَّمَانُ إِلَيَّ مِنْهَا تَائِبًا

ترجمہ:۔ جب معلوم ہوگا ابن منصور کو میرا یہ حال تو زمانہ میرے پاس توبہ کرتے ہوئے آئے گا۔

حل المشکل جَاءَ (ض) آنا۔ اَلزَّمَانُ زمانہ ج ازمنہ تَائِبًا (ن) توبہ کرنا۔ رجوع کرنا لوٹنا۔

تشریح اب زمانہ جو سلوک کرتا ہے کرے لیکن میری خستہ حالی اور زمانے کی چیرہ دستیوں کا جب ابن منصور کو پتہ چلے گا تو سب بھاگتے میرے پاس توبہ کرنے کے لیے آئیں گے اور منت سماجت کریں گے کہ اب خدا کے لیے معاف کر دو ہمیں تمہاری گہری شخصیت کا علم ہرگز نہیں تھا ہمارے کرتوت ابن منصور کو نہ بتانا ورنہ اس کی سزا بہت خطرناک ہے۔ ہم تو یقیناً مارے جائیں گے بہت برا ہوگا ہمارا۔

مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهٖ وَبَنَانُهٗ يَتَبَارِيَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَارِبًا

ترجمہ:- وہ ایسا بادشاہ ہے جس کے نیزوں کے بھالے اور انگلیاں خون اور بارش برسانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں۔

حل المشکل سِنَانٌ ج اَسِنَّۃ نیزہ کی نوک بھالا سَنٌ عمر سال سِنٌ دانت يَتَبَارِيَانِ مقابلہ کرنا۔ باہمی مُکراؤ، عُرْفًا نیکی اِحسان ج عُرُوْفٌ اَعْرَافٌ بارش سَارِبًا (ن) پانی بہانا۔ مُسْكُوْب۔ برسنے والا بادل ' سَاكِب۔ بہنے والا۔

تشریح ابن منصور ایک طرف بہادر ہے تو دوسری طرف سخی بے انتہا دریا دل ہے۔ اس کی فیاضی اور اس کی بہادری باہمی مقابلہ کرتی ہیں نیزے کی نوک اور انگلیوں کی بارش ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں دیکھنا یہ ہے کہ کس کی بارش تیز ہے انگلیوں کی یا نیزوں کی۔ اس کے ہاتھوں سے دشمن زیادہ مرتے ہیں یا حاجتمند کثرت سے فیضیاب۔

يَسْتَصْغِرُ الْخَطْرَ الْكَبِيْرَ لِوَفْدِهٖ وَيَظُنُّ دِجْلَةَ لَيْسَ تَكْفِيْ شَارِبًا

ترجمہ:- حقیر سمجھتا ہے بڑے کاموں کو اپنے سائلوں کے لیے اور دجلہ دریا کو سمجھتا ہے کہ پینے والوں کو کافی نہیں ہوگا۔

حل المشکل يَسْتَصْغِرُ ذلیل وحقیر سمجھنا (ک) چھوٹا ہونا۔ اَلْخَطَرُ بڑا کام۔ زیادہ مال ج اَخْطَارٌ وَفْدٌ گروہ ج وُفُوْدٌ سائل۔ جماعت۔

تشریح یعنی وہ بہت کچھ دینے کے باوجود بھی سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا وہ کسی کو کتنا ہی مال کیوں نہ دیدے اس سے اس کا دل نہیں بھرتا اسی طرح کسی پیاسے کو دریا دجلہ بھی دیدے تو پھر بھی اپنی بے انتہا سخاوت کی وجہ سے کافی نہیں سمجھے گا۔ اتنا زبردست دریا دل اور فیاض ہے۔

كَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهٗ عَنْ نَفْسِهٖ بِعَظِيْمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّكَ كَاذِبًا

ترجمہ:- وہ اتنا سخی ہے کہ اگر تو اس کے کسی عظیم کام کا ذکر کرے جو اس نے کیا ہو

تو وہ جھوٹا سمجھے۔

حل المشکل کَرَمًا۔ سخی۔ بزرگ۔ شریف معزز حَدَّثَتْ بیان کرنا۔ بات کرنا۔ اَحْدَاثٌ نوجوانی، صَنَعْتُ کام کرنا (ض ف) صَنَعَتٌ کاریگری، لَظَنَنْتُ اَلظَّنُّ (ن) گمان کرنا کَاذِبًا جھوٹ بولنا۔ (ض)

تشریح مطلب یہ کہ بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے کر بھی فراموش کر دیتا ہے۔ جب بھی ان کے کاموں کا تذکرہ کرو گے تو تسلیم کرنے کو کبھی تیار نہ ہو گا بلکہ نیکی کر دریا میں ڈال کا قائل ہے خود ستائی اور خود نمائش سے سخت متنفر و محترز ہے۔

سَلْ عَنْ شَجَاعَتِهٖ وَزُرْهُ مُسَالِمًا وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْهُ مُحَارِبًا

ترجمہ:۔ اس کی بہادری کے بارے میں پوچھ اور صلح کے وقت اس سے ملاقات کر اور بار بار اس سے ڈر جنگ کی حالت میں۔

حل المشکل سَلْ صیغہ امر حاضر، اَلسُّؤَالُ (ف) دریافت کرنا پوچھنا شَجَاعَتِهٖ مصدر (ک) بہادر ہونا زُرْهُ زیارت کرنا (ن) مُسَالِمًا صلح کرنا۔ حِذَارِ خوف ڈرنا۔ بھاگنا۔

تشریح یعنی اگر اس کی بہادری اور شجاعت معلوم کرنی ہے تو کسی سے پوچھ لے آزمانے کی کوشش نہ کر صلح کے ارادے سے اس سے ملاقات کر اور جنگ کی کیفیت میں اس سے ہمیشہ احتراز کر ایسا نہ ہو کہ آٹے میں گھن پس جائیں اور کہیں تو بھی اس کے غیظ و غضب کا نشانہ بن جائے۔ اس کا شکار ہو جائے۔

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهٗ لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

ترجمہ:۔ موت کی طبیعت اس کی صفات سے پہچانی جاتی ہے تو ایسی مخلوق کو کبھی نہ ملے گا جو موت کا ذائقہ چکھ کر واپس آئے۔

حل المشکل تُعْرَفُ (ض) جاننا پہچاننا تَلْقَ ملنا ملاقات کرنا (س) ذَاقَ چکھنا۔

ذائقہ (ن) آئبًا واپسی رجوع کرنا۔ لوٹنا۔ توبہ تائب ہونا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ موت کی حالت موت سے دور رہ کر ہی معلوم کی جائے تو بہتر ہے۔ موت کو گلے لگا کر نہیں اس لئے کہ ایک دفعہ جو موت کے منہ میں چلا جائے وہ واپس نہیں آسکتا اگر ایسا ہوتا تو کوئی نذر آزمائی نہ کرتا لہٰذا تم بھی اس کو مت آزماؤ ورنہ پھر اس دنیا میں واپس نہیں آسکو گے۔

اِنْ تَلْقَهٗ لَا تَلْقَ اِلَّا قَسْطَلًا اَوْ جَحْفَلًا اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبًا

ترجمہ:۔ اگر تو اس سے ملنا چاہے تو نہیں ملے گا مگر غبار میں یا لشکر میں یا نیزہ بازی کرتے ہوئے یا تلوار چلاتے ہوئے۔

حل المشکل قَسْطَلًا غبار جَحْفَلًا (ج) جَحَافِلُ لشکر طَاعِنًا (ف) اَلطَّعْنُ نیزہ زنی کرنا۔

تشریح میرے ممدوح سے ملاقات صرف میدان جنگ میں ہو سکتی ہے گھوڑوں کی اڑتی ہوئی دھول میں لشکر کی صفیں درست کرتے ہوئے کبھی نیزوں سے وار کرتے ہوئے اور کبھی تلوار زنی کرتے ہوئے ..... اس کے علاوہ کسی اور مقام پر ملاقات متوقع نہیں۔

اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ رَاغِبًا اَوْ رَاهِبًا اَوْ نَادِبًا

ترجمہ:۔ یا تو ملے گا اس کے دشمنوں کو بھاگتے ہوئے یا (امان) طلب کرتے ہوئے یا رغبت کرتے ہوئے یا ڈرتے ہوئے یا مرتے ہوئے یا مردوں پر ماتم کرتے ہوئے۔

حل المشکل هَارِبًا هَرَبٌ بھاگنا رَاغِبًا (س) رغبت کرنا۔ خواہش کرنا رَاهِبًا (س) ڈرنا۔ نَادِبًا (ن) ماتم کرنا مردہ پر نوحہ کرنا۔ بلانا دعوت۔

تشریح یعنی تو میرے ممدوح سے ایسی جگہ ملاقات کرے گا۔ جہاں قیامت صغریٰ برپا ہوگی لوگ اس کی دہشت سے بھاگ رہے ہوں گے کچھ لوگ اس سے معافی

مانگتے ہوئے اور کچھ بخشش کی طرف رغبت کرتے ہوئے۔

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْجِبَالِ رَاَيْتَهَا فَوْقَ السُّهُوْلِ عَوَاسِلًا وَّقَوَاضِبًا

ترجمہ:۔ اور جب تو زمین کی طرف دیکھے گا تو تجھے پہاڑوں کے نیچے شاہسوار اور چلنے والے گھوڑے نظر آئیں گے۔

حل المشکل جِبَالٌ واحد جَبَلٌ پہاڑ السُّهُوْل واحد سَهْلٌ نرم زمین عَوَاسِلًا واحد عَاسِلَةٌ تھرانے والے (ض) زیادہ حرکت کرنا قَوَاضِبًا واحد قَاضِبٌ کاٹنے والی تلوار شاخوں کو تراشنا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ جب اوپر سے زمین کی طرف نظر دوڑائے گا تو گھوڑوں اور شاہسواروں کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا یوں لگے گا جیسے پہاڑوں کے سایہ فوجی دستوں اور گھوڑسواروں ہی سے زمین بھری ہوئی ہے اور تاحد نگاہ فوج ہی فوج نظر آئے گی۔

وَعَجَاجَةً تَرَكَ الْحَدِيْدَ سَوَادَهَا زِنْجًا تَبَسَّمَ اَوْ قَذَالًا شَائِبًا

ترجمہ:۔ اور تو ایسا غبار پائے گا جس کی سیاہی کو لوہے نے حبشی بنا دیا ہو جو مسکرا رہا ہے یا گدی کے سفید بال۔

حل المشکل عَجَاجَةً غبار مصدر (ن) ہوا کا غبار اڑانا زِنْجًا (ج) زَنُوْج حبشی۔ تَبَسَّمَ (ض) مسکرانا قَذَالًا سر کا پچھلا حصہ۔ گدی۔ شَائِبًا (ض) اَشْيَب بال کا سفید ہونا۔

تشریح میدان جنگ تاریک ہو چکا ہے ایسے لگتا ہے کہ لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑ کر فضا میں اندھیرا کر دیا ہے اس سیاہی میں وہ اسلحہ بجلی کی طرح چمکتا ہے تو یوں لگتا ہے جیسے حبشی مسکرا رہا ہو یا سیاہ بالوں کا ایک سر ہے جس کے گدی کے بال سفید ہو چکے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

فَكَأَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِمَا دُجِيْ لَيْلٍ وَأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبًا

ترجمہ:- میں گویا کہ دن کو رات کی سیاہی کا لباس پہنا دیا گیا ہے اور نیزے ستارے بن کر طلوع ہو رہے ہیں۔

حل المشکل کُسِيَ ماضی مجہول (ن) لباس پہنانا۔ دُجِيْ (واحد) دُجُيَّةٌ تاریکی اللَّدْجِيُّ (ن) تاریک ہونا الرِّمَاحُ واحد رُمْحٌ نیزہ كَوَاكِبُ واحد كَوْكَبٌ ستارہ۔

تشریح غبارِ جنگ اتنا گہرا اور کثرت سے تھا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ دن کو تاریکی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور رات کی طرح تاریک اور سیاہ ہو گیا ہے۔

وَقَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا وَتَكَتَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبًا

ترجمہ:- مصیبتیں تمام لشکر بن گئیں اور لوگ اس میں گروہ در گروہ ہو گئے۔

حل المشکل اَلرَّزَايَا مصیبتیں واحد رُزِيَّةٌ تَكَتَّبَتْ جمع ہونا كَتَائِبُ گروہ لشکر۔ فوجی دستے۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ اس سیاہ غبار کے ساتھ مصیبتوں کی بھی ایک فوج جمع ہو گئی۔ قتل ہو رہا ہے کوئی چیخ و پکار کر رہا ہے ایسے لگتا ہے گویا کہ لشکر نے زبردست حملہ کر دیا ہے اور ایک ہرام مچا ہوا ہے اور مصیبتیں لشکر لشکر بن گئیں۔ اور لوگوں کو حواس باختہ کر دیا ہے۔

أُسْدٌ فَرَائِسُهَا الْأُسُودُ يَقُودُهَا أَسَدٌ تَصِيرُ لَهُ الْأُسُودُ ثَعَالِبًا

ترجمہ:- ایسے شیر ہیں جن کا شکار بھی شیر ہیں ایک شیر ان کا قائد ہے۔ جس کے سامنے شیر بھی لومڑیاں ہیں۔

حل المشکل أُسْدٌ واحد أَسَدٌ شیر (ج) أَسَادٌ أُسُودٌ فَرَائِسُ واحد فَرِيسَةٌ شکار يَقُودُ (ن) قیادت کرنا۔ رہنمائی کرنا ثَعَالِبُ واحد

www.KitaboSunnat.com

ثَعْلَبٌ لومڑی۔

تشریح کہتا ہے ممدوح کے فوجی شیر دل ہیں اور ان کا مقابلہ بہادروں سے ہے۔ یہ بھی شیر ہیں اور یہ شکار بھی شیروں ہی کا کرتے ہیں۔ ان کی قیادت ایسا شیر کر رہا ہے جس کے مقابل یہ تمام شیر لومڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

فِي رُتْبَةٍ حَجَبَ الْوَرَى عَنْ نَيْلِهَا وَعَلَا فَسَمَّوْهُ عَلِيَّ الْحَاجِبَا

ترجمہ:۔ وہ ایسے رتبے میں ہے کہ روک دیا گیا مخلوق کو حاصل کرنے سے اور وہ بلند ہے اس لیے علی الحاجب اس کا نام بلندیوں کو روکنے والا رکھا گیا۔

حل المشکل رُتْبَةٌ درجہ۔ مرتبہ۔ حَجَبَ (ن) روکا ڈٹ پردہ حَاجِبٌ دربان نَيْلٌ (س) مصدر پانا۔ حاصل کرنا۔ عَلَا (ن) بلند ہونا۔ سَمَّوْا اَلتَّسْمِيَةُ نام رکھنا۔

تشریح یعنی ممدوح اتنا بلند مرتبہ ہے کہ تمام مخلوق کو اس کی پہنچ سے دور رکھا گیا۔ اور نام ہی اس کا علی الحاجب بلندیوں کو روکنے والا پڑ گیا یعنی اس کے مقام و مرتبے تک کسی کی رسائی نہیں۔ جہاں وہ ہے کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

دَعَوْهُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا وَدَعَوْهُ مِنْ غَضَبِ النُّفُوسِ غَاصِبَا

ترجمہ:۔ اور اس کو سخاوت کی زیادتی کی وجہ سے فضول خرچ کہتے ہیں اور دشمنوں کی جانیں لوٹنے کے باعث لٹیرا کہتے ہیں۔

حل المشکل دَعَوْا (ن) دعوت دینا۔ دعویٰ کرنا فَرْطٌ (ن) صدر زیادتی اَلسَّخَاءُ مصدر (ن) سخاوت کرنا مُبَذِّرًا اَلتَّبْذِيرُ فضول خرچی غَاصِبًا (ص) غصب کرنا۔ چھین لینا نُفُوسٌ واحد نفس جان۔ روح۔ خون سانس۔ انسان۔

تشریح یعنی اس کا ہر کام انتہا کو پہنچ چکا ہے مثلاً اس کی سخاوت اتنے افراط سے ہے کہ لوگ اسے فضول خرچ کہتے ہیں اور دلیر ایسا کہ دشمنوں کی صفوں

کی صفیں اڑانے کے سبب اسے لیٹرا اور غاصب کا نام دیا گیا۔

هٰذَا الَّذِیْ اَفْنَی النَّضَارَ مَوَاهِبًا وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانُ تَجَارُبًا

ترجمہ:۔ یہ وہ شخص ہے جس نے سونے کو بخششوں میں دشمنوں کو قتل کرنے میں اور زمانے کو تجربہ کرنے میں فنا کر دیا ہے۔

حل المشکل اَفْنَی (ض) فنا کرنا۔ ختم کرنا۔ نَضَارٌ سونا چاندی۔ نقد ملائم تر و تازہ۔ مَوَاهِبًا واحد مَوْهِبٌ عطیہ بخش تَجَارُبًا واحد تَجْرِبَةٌ آزمانا۔ تجربہ کرنا۔

تشریح ممدوح نے پوری زندگی فیاضی۔ بہادری یعنی مال و دولت لٹانے اور دشمنوں کے وجود کو نیست و نابود کرتے ہوئے اور زمانے میں بڑے تجربات حاصل کرنے میں ختم کر ڈالی۔

وَمُخَیِّبُ الْعُذَّالِ لَمَّا اَمَّلُوْا مِنْهُ وَلَیْسَ یَرُدُّ کَفًّا خَائِبًا

ترجمہ:۔ اور ملامت کرنے والوں کو ان کی امیدوں میں ناکام کر دیتا ہے لیکن وہ کسی ہتھیلی کو خالی نہیں لوٹاتا۔

حل المشکل مُخَیِّبُ (ف) ناکامی نا امیدی۔ خائب و خاسر ناکامی عُذَّالٌ واحد عَاذِلٌ ملامت گر۔ اَمَّلُوْا (ن) اَلْاَمْلُ امید کرنا۔

تشریح ممدوح کے ملامت گر اس کی پستی اور ذلت کے درپے ہیں کہ کسی طرح اپنی فیاضی ترک کر دے اور ایسی امید لگائے بیٹھے ہیں۔ لیکن اس نے ان کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے اور کسی کے دست سوال کو خالی واپس نہیں لوٹاتا بلکہ اس کی سخاوت بدستور جاری ہے۔ ایک طرف دشمنوں کو ناکام کر رہا ہے اور دوسری طرف ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کر رہا ہے۔

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيبِ جَوَاهِرًا جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَابًا

ترجمہ:- وہ سمندر کی طرح ہے جو قریب کے لیے سخاوت کے جواہرات پھینکتا ہے اور دور والے کے لیے بادل بھیجتا ہے۔

حل المشکل يَقْذِفُ (ض) پھینکنا۔ تہمت لگانا۔ قَاذِفٌ فاعل کرنا قُذُفٌ جانب طرف کنگرہ۔ سَحَابٌ واحد سَحَابَةٌ بادل۔ سَحَبَهُ زمین پر گھسیٹنا۔ نازکرنا

تشریح اس کی بخشش ہر قریب بعید والے کے لیے عام ہے۔ جیسے سمندر سے ہر خاص و عام مستفید ہوتا ہے اس کی فیاضی اور عطاء بھی سب کے لیے بدستور جاری رہتی ہے نہ اپنا محروم رہتا ہے اور نہ ہی بیگانہ

كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

ترجمہ:- وہ سورج کی طرح ہے جو آسمان کے درمیان میں ہے جبکہ اسکی روشنی مشرق اور مغرب کے تمام شہروں کو ڈھانپ لیتی ہے۔

حل المشکل كَبِدٌ جگر۔ ہر چیز کا درمیانی حصہ۔ اندرونی حصہ۔ کسی چیز کا بڑا حصہ۔ كَبِدُ الْأَرْضِ زمین کی کانوں کی چیزیں۔ كَبِدٌ کلیجہ۔ ج اَكْبَادٌ مذکر و مؤنث اَكْبُدٌ ہنٹھ چکی۔ اَلْكَبِدُ پیٹ کا بڑا حصہ۔ درد جگر۔ اَنْكَابِدُ مشقت برداشت کرنا۔

تشریح چاند اور سمندر سے تشبیہ دینے کے بعد ممدوح کو سورج سے تشبیہ دے رہا ہے کہ وہ لوگوں کے مابین اسطرح چمکتا دمکتا ہے جس طرح سورج آسمان کے درمیان روشن اور ضیاء پاشیاں کرتا ہے۔ جیسے وہ تمام مشرق و مغرب کے علاقہ پر چھایا جاتا ہے ممدوح بھی اسی طرح تمام شہروں اور تمام لوگوں پر چھایا ہوا ہے۔

اَمُهَجَّنَ الْكَرَمَاءِ وَالْمُزْرِیْ بِهِمْ وَتَرُوْكَ كُلِّ كَرِیْمِ قَوْمٍ عَاتِبًا

ترجمہ:۔ اے فیاض معزز لوگوں کے حقیر کرنے والے اور انہیں عیب لگانے والے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض چھوڑنے والے

حل المشکل | مُهَجَّنَ هَجَنَ تَهْجِیْنًا عیب لگانا۔ اَهْجَنَ الْجَارِیَةَ بلوغت سے پہلے لڑکی کی شادی کرنا۔ اَلْمُزْرِیْ مردِ ظریف۔ بے وقوف۔ چست مضبوط دل۔ تَمْزِیْرٌ تھوڑا تھوڑا پینا۔ غصہ۔ تکلیف۔ ناراض ہونا عذاب۔

تشریح | یعنی تو اتنا بلند ہے کہ بڑے سے بڑا آدمی بھی تیرے مقابلے میں حقیر نظر آتا ہے اس لیے کہ تیرے عطیات کے مقابلہ میں ان کے عطیات کو کوئی نہیں پوچھتا لہذا وہ تجھ سے ناراض رہتے ہیں الغرض دوسروں کی سخاوت تیری سخاوت کے مقابل حقیر اور کمزور ہے۔

شَادُوْ مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا وُجِدْتَ مَنَاقِبَهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبًا

ترجمہ:۔ انہوں نے اپنے مناقب کو بلند کیا اور تو نے اپنے مناقب کو بلند کیا لہذا ان کے مناقب تیرے مقابلے میں معیوب نظر آنے لگے۔

حل المشکل | شَادُوْ شِدَّةٌ سختی بلند ہونا۔ حملہ کرنا۔ باندھنا۔ طاقتور مضبوط۔ مَثَالِبًا ثَلَبَ ثَلْبًا (ض) س رخنہ ڈالنا۔ بہت بوڑھا۔ مثالبًا معیوب ہونا۔

تشریح | وہ اپنی حیثیت و کردار کی بلندی کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور تو اپنی شان و عظمت بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ لیکن درحقیقت وہ تیرے سامنے کوئی وقعت نہیں رکھتے ان کا سارا کیا کرایا خاک میں مل جاتا ہے اور تو ہر موقع پر ہر وقت نمایاں اور اعلیٰ نظر آتا ہے وہ جتنی بھی بلندی حاصل کرنا چاہیں کیا مجال ہے

تجھ تک پہنچ سکیں۔

لَبَّیْکَ غَیْظَ الْحَاسِدِیْنَ الرَّاتِبَا اِنَّا لَنَخْبُرُ مَنْ یَدَیْکَ عَجَائِبَا

ترجمہ:۔ اے حاسدوں کے پائیدار غیظ مجسم! ہیں حاضر ہوں اور ہم تیرے ہاتھوں سے عجیب چیزیں دیکھتے ہیں۔

حل المشکل اَلرَّاتِبَا مستعمل، رَتَبًا مستقل رَتَبًا (ن) رَتْبًا وَرُتُوْبًا سیدھا رہنا قائم رہنا ترتیب دینا۔ درجہ کرانا اَلرَّتْبُ سختی بلاحرکت جنبش دشواری ابھری ہوئی زمین قریب قریب چٹانیں رُتْبَہ انگلیوں کے درمیان فاصلہ۔ دوام ہمیشگی۔ مٹی۔

تشریح اے عظیم انسان حاسد بین کے دل و دماغ میں ہلچل مچا دینے والے تیری عزت و عظمت کے باعث دشمن ہر آن بغض و حسد میں رہتے ہیں ہم تیرے اندر کیسی عجیب و غریب صفات دیکھتے ہیں تو بہادر بھی ہے اور تو سخی بھی۔ کیا کیا تیرے اندر کمالات ہیں۔

تَدْبِیْرُ ذِیْ حُنُکٍ یُفَکِّرُ فِیْ غَدٍ وَھُجُوْمُ غِرٍّ لَا یَخَافُ عَوَاقِبَا

ترجمہ:۔ ایک ہوشمند انسان کی سوچ جو کل کے بارے میں سوچتا ہے اور ایک ماہر یہ کار کا حملہ جو انجام کی پرواہ نہیں کرتا۔

حل المشکل ھُجُوْمُ ھَجَمَ ھَجْمًا حملہ کرنا گھسنا غِرٌّ تلوار کی دھار غِرَّۃٌ پیشانی۔ غِرٌّ ناتجربہ کار جوان غفلت۔ غُرُوْرٌ۔ دھوکہ۔ فریب۔

تشریح یعنی تو بڑا دور اندیش ہے۔ آج تو کیا تو کل کی خبر بھی رکھتا ہے۔ اور بہادر ایسا ہے کہ جب بھی حملہ کرتا ہے بلا خوف و خطر کود پڑتا ہے انجام کی فکر نہیں کرتا کہ کیا نتیجہ نکلے گا۔ اس بارے میں کبھی نہیں سوچتا، معاملات کی تدبیر و انتظام

اور تیری حرات مندی کا کیا کہنا ہے۔

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ اَنْفَقْتَهُ فِیْ اَنْ تُلَاقِیْ طَالِبًا

ترجمہ:۔ اور ایسا مال دینا کہ اگر اس کا مانگنے والا نہ ملے تو اس کو اس جستجو میں خرچ کر دے کہ کوئی سائل مل جائے۔

تشریح یعنی تیرا وطیرہ یہ ہے کہ جو مال ہو تو خرچ کرنے کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اگر بالفرض کوئی مانگنے والا نہ ملے تو تجھے کسی پل چین نہیں آتا بلکہ لوگوں کو سائلوں کی تلاش میں لگا رہتا ہے کہ جہاں بھی کوئی مستحق ملے اسے لے آئیں تاکہ اس کی امداد کی جاسکے اور اس کی ضرورت پوری ہو سکے۔

خُذْ مِنْ ثَنَایَا عَلَیْکَ مَا اَسْطِیْعُهٗ لَا تُلْزِمَنِّیْ فِی الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

ترجمہ:۔ اپنی تعریف مجھ سے لے لو جو میرے بس میں تھی اور مجھ پر کما حقہ تعریف لازم نہ کرو۔

تشریح کہتا ہے میں بھلا اس قابل کہاں کہ تمہاری تمام خوبیاں بیان کروں میری استطاعت میں جتنا تھا میں نے بیان کر دیا لیکن حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔ بہر حال جو بھی ہے قبول کر لو اور مجھے معذور نظر بنا لو۔

فَلَقَدْ دَهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُوْنَهٗ مَا یُدْهِشُ الْمَلَکَ الْحَفِیْظَ الْکَاتِبَا

ترجمہ:۔ میں تیرے کاموں کو دیکھ کر حیران رہ گیا ہوں حالانکہ اس سے چھوٹے کام ایسے ہیں جنہوں نے (انسانی اعمال) لکھنے والے محافظ فرشتوں کو حیران کر دیا۔

حل المشکل دَهِشَ (س) دَهَشًا حیران کرنا مدہوش کرنا۔ دہشت پھیلانا۔

تشریح ممدوح کے بارے میں کہتا ہے تیرے بڑے کاموں کا تو ذکر ہی کیا تیرے چھوٹے چھوٹے کاموں نے ہی ملائکہ کو حیران و پریشان کر دیا کہ

انسان بھی اتنے بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے سکتا ہے خدا تعالیٰ نے تجھے کتنی زبردست صلاحیتوں سے نوازا ہے ۔ یہ اس کی دین ہے ذالك فضل الله یوتیه من یشاء ۔ یہ فضل کریمی ہے جسے چاہا نواز دیا۔

مِنَ الْجَاذِرِ فِیْ زِیِّ الْاَعَارِیْبِ حُمْرِ الْحُلٰی وَالْمَطَایَا وَالْجَلَابِیْبِ

ترجمہ:۔ کون ہیں نیل گائے کے بچے دیہاتی عورتوں کے لباس میں سرخ زیورات سرخ سواریوں والے اور سرخ چادریں پہنے ہوئے۔

حل المشکل اَلْجَاذِرُ واحد جَؤْذَرٌ نیل گائے کا بچہ خوب صورت ان کی ہیئت۔ صورت۔ حلیہ اَعَارِیْب واحد عَرَبٌ اسم جنس۔ دیہاتی۔ مَطَایَا واحد مَطِیَّۃ سواری جَلَابِیْب واحد جِلْبَابٌ۔

تشریح عورتوں کو نیل گائے سے تشبیہ دے رہا ہے کہ یہ نیل گائے کہاں سے آئیں جو سونے کے زیورات زیب تن کئے ہوئے ہیں سواریاں اور چادریں بھی سرخ رنگ کی ہیں جو خوبصورتی اور عزت کی علامت سمجھی جاتی ہیں اس شعر میں تجاہل عارفانہ سے کام لیا گیا ہے جاننے کے باوجود بھی ان جان بن رہا ہے۔

اِنْ کُنْتَ تَسْاَلُ شَکًّا فِیْ مَعَارِفِنَا فَمَنْ بَلَاکَ بِتَسْهِیْدٍ وَتَعْذِیْبِ

ترجمہ:۔ اگر تو ان کے پہچاننے میں شک کرتے ہوئے پوچھتا ہے پھر کس نے مبتلا کیا ہے تجھے بیداری اور عذاب میں۔

حل المشکل بِتَسْهِیْدٍ بیداری مصدر تَعْذِیْب تکلیف دینا

تشریح یعنی تو ان کے پہچاننے میں متذبذب ہے اگر تو یہ کہے کہ یہ کون ہیں تو پھر یہ بتلا کہ تمہیں عذاب و بیداری اور آہ زاری میں کس نے مبتلا کر رکھا ہے تو ان کی محبت میں پگھل بھی رہا ہے اور انجان بھی بن رہا ہے۔

لَا تَجْزِنِي بِضَنِّيٍّ بَعْدَهَا بَقَرٌ تُجْزِي دُمُوعِيَ مَسْكُوبًا بِمَسْكُوبِ

ترجمہ:- نہ جزا دے مجھے لاغری کی اپنے بعد اور بیل گائے جو میرے بہتے ہوئے آنسوؤں کی بہتے ہوئے آنسوؤں سے جزا دیتی ہے۔

حل المشکل تَجْزِ اَلْجَزَاءُ (ض) بدلہ دینا ضَنِّيٌّ مصدر (س) لاغر ہونا۔ دُمُوعٌ واحد دَمْعٌ آنسو مَسْكُوبٌ (ن) اَمسکوب پانی بہنا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ محبت کی وہ آگ جس میں وہ بدستور جل رہی ہے اور میں اس کی جدائی میں تڑپتا ہوں روتا ہوں تو وہ بھی میری جدائی پر روتی ہے لیکن خدا کرے بات یہیں تک رہ جائے کہ آنسوؤں کا بدلہ آنسوؤں سے دیدے لیکن میری لاغری کا بدلہ لاغری سے نہ دے تاکہ اس کا مان برقرار رہے۔

سَوَائِرُ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجَهَا صَنِيعَةً بَيْنَ مَطْعُونٍ وَمَضْرُوبِ

ترجمہ:- وہ محبوبائیں چلتی ہیں تو بسا اوقات ان کے کجاوے نیزہ مارے ہوئے اور تلوار مارے ہوئے (عاشقوں) کے درمیان محفوظ ہو کر چلتے ہیں۔

حل المشکل سَوَائِرُ واحد سَائِرَةٌ چلنے پھرنے والی سَارَتْ (ض) چلنا پھرنا هَوَادِجُ واحد هَوْدَجٌ محمل کجاوہ صَنِيعَةٌ محفوظ اَلْمَنْعُ (ف) روکنا مَطْعُونٌ نیزوں سے زخمی اَلطَّعْنُ (ف) نیزہ مارنا۔

تشریح ان کے قافلے ہمہ وقت رواں دواں ہیں اور اکثر و بیشتر ان کے کجاوے اس طرح چلتے ہیں کہ ان کے ارد گرد مقتولوں کی لاشیں اور زخمی پڑے رہتے ہیں وہ محبوبائیں بڑے پرامن طریقے سے گزر جاتی ہیں اہل قافلہ ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے مستعد رہتے ہیں اور وہ اسی شان کے ساتھ گزر جاتی ہیں۔

وَرُبَّمَا وَخَدَتْ إِبْدَا اَلْمَطِيِّ بِهِمْ عَلَى نَجِيعٍ مِنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوبِ

ترجمہ:- بسا اوقات ان سواریوں کے ہاتھ شاہسواروں کے بہے ہوئے خونوں

پر دوڑتے ہیں۔

حل المشکل وَخَدَتْ اَلْوَخْدُ (ض) تیز دوڑنا۔ سواری کا ڈبل قدم اٹھانا۔ اَلْفُرسان واحد فَارِسٌ شاہسوار، فَدَسَ گھوڑا مَطِیَّ (ج) مطایا سواری۔ مَضْبُوْبَ اَلضَّبُّ (ن) بہنا

تشریح دراصل عشاق ان پر پروانہ وار گرتے ہیں ان کی مڈبھیڑ پڑ جاتی ہے اور محافظ ان کا دفاع کرتے ہیں اور عاشقوں کو قتل کر دیتے ہیں اور پھر انہیں لاشوں پر سے ان محبوباؤں کا گزر ہوتا ہے اور وہ بڑی بے نیازی سے عبور کر جاتی ہیں۔

كَمْ زَوْرَةٍ لَكِ فِي الْاِعْرَابِ خَافِيَةٍ اَدْهٰى وَتَدْرَؤُ مِنْ زَوْرَةِ الذِّئْبِ

ترجمہ:۔ کتنی ملاقاتیں ہیں تیری دیہاتی عورتوں میں خفیہ جبکہ محافظ سو چکے ہوں جو بھیڑیئے کی ملاقات سے زیادہ حیران کن ہے۔

حل المشکل زَوْرَةٌ مصدر (ن) ملاقات کرنا زیارت کرنا خَافِيَةٌ اَلْخَفَا (س) پوشیدہ چھپنا اَدْهٰى (س) مکاری ہوشیاری چالاکی کرنا۔ رَقَدَ اَلرَّقْدُ (ن) سونا ذِئْبٌ بھیڑیا (ج) ذِئَابٌ۔ ذَيْبٌ۔ پگھلنا۔

تشریح جب قافلہ تھکاوٹ کے باعث سو رہا تھا ان کی غفلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی بار محبوبہ سے ملاقات کی اور ملنا کتنا حیران کن ہے دبے پاؤں کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی اپنی چالاکی اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے بھیڑیئے کا چوری چھپے آنا ضرب المثل ہے اور یہ اس سے بھی سبقت لے گیا اور حیران کر دیا ہے۔ کتنا چست اور ہوشیار ہے۔

اَزُوْرُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِيْ وَاَنْثَنِيْ وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِيْ بِيْ

ترجمہ:۔ ملاقات کرتا تھا اس سے تو رات کی سیاہی میری سفارش کرتی تھی اور

جب میں واپس آتا تھا تو صبح کی سفیدی مجھے طعنہ دیتی تھی۔

حل المشکل یَشْفَعُ سفارش کرنا۔ مدد کرنا۔ اَنْثَنِیْ لوٹنا (ض) لڑنا یُغْرِیْ غیرت دلانا۔ برانگیختہ کرنا۔ دشمنی پر آمادہ کرنا۔

تشریح کہتا ہے جب محبوبہ سے رات کے وقت ملاقات کرتا تھا تو شب تاریک میرے لیے معاون اور سفارشی ثابت ہوتی تھی مجھے دنیا سے چھپا کے اور قافلے کی نگاہوں سے بچا کے میرے ملنے کا سامان فراہم کرتی تھی اور پھر جب ملاقات کر کے واپس لوٹتا تو صبح کی سفیدی میرے لیے مصیبت کھڑی کر دیتی یعنی لوگوں کو جگا دیتی اور سارے کا سارا بھید میرا فاش کر دیتی تھی اور میں ڈرتے مرتے واپس لوٹتا۔ حذاق کے نزدیک متنبی کے اشعار میں یہ شعر ایک امیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لیے کہ ملاحظہ کیجئے اول مصرع میں پانچ چیزیں لایا ہے۔

۱۔ زیارت ۲۔ سیاہی ۳۔ لیل (رات) ۴۔ شفاعت ۵۔ لی (میرے لئے)

یعنی جس میں شاعر کا فائدہ ہے اور دوسرے مصرع میں ان کے متضاد بالترتیب چیزیں بیان کیں۔ اَنْثَنِیْ کے مدمقابل ازور بیاض کے مقابلہ میں سواد صبح کے مقابلہ میں۔ یُغْرِیْ کے مقابل یشفع یعنی ملاقات، واپسی، سیاہی، سفیدی۔ رات۔ صبح سفارش۔ طعنہ۔ اسے علم بدیع کے رو سے متضاد یا مقابلہ کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ شعر خوبصورت ترین اور دلچسپ ہے۔

قَدْ وَافَقُوْا وَحْشَ فِیْ سُکْنٰی مَرَاتِعِهَا وَخَالَفُوْهَا بِتَنْوِیْفٍ وَتَطْنِیْبِ

ترجمہ:۔ وہ چراگاہوں میں رہنے کے اعتبار سے وحشیوں کے موافق ہیں اور مخالف ہیں جمے لگانے اور اکھاڑنے کے اعتبار سے۔

حل المشکل وَافَقُوْا موافقت کرنا۔ وَحْشٌ جنگل جانور (ج) وُحُوْش مَرَاتِعُ چراگاہ واحد مَرْتَعٌ اَلرَّتْعُ آسودہ زندگی بسر کرنا۔ تَنْوِیْف

اکھیڑنا۔ اَلْقَرْض (ن) عمارت ڈھانا تَطْنِیْب خیمہ نصب کرنا۔ خیمہ لگانا۔ خیمہ گاڑنا۔

تشریح اپنے محبوبوں کے بارے میں کہتا ہے ویسے تو رہنے سہنے بود و باش کے لحاظ سے جانوروں اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں چونکہ جانور بھی آزادانہ زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ بدو بھی بے فکری اور آزادی کی زندگی بسر کرتے ہیں البتہ خیمے لگاتے اور اکھیڑتے کے اعتبار سے ان میں فرق ہے کیونکہ جانور کہیں بھی پڑ کر گزارہ کر لیتے ہیں مگر یہ خیمے لگانے کے سوا نہیں رہ سکتے۔

جِیْرَانُهَا وَهُمْ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا وَصَحْبُهَا وَهُمْ شَرُّ الْاَصَاحِیْبِ

ترجمہ:۔ اور وہ پڑوسی ہیں ان کے اور برے پڑوسی ہیں ان کے لیے اور ساتھی ہیں ان کے اور برے ساتھی ہیں۔

حل المشکل جِیْرَان واحد جار پڑوسی ..... صَاحِبٌ ساتھی اَصَاحِیْب واحد اَصْحَابٌ صحبت میں رہنے والا۔

تشریح یعنی جنگل میں رہنے کے اعتبار سے وہ جانوروں کے پڑوسی ہیں اور ان کے ساتھی برے ساتھی ہیں کیونکہ حق دوستی ادا نہیں کر سکتے نہ مشکل وقت کام آتے ہیں اور نہ کسی طرح کی خبر گیری کر سکتے ہیں۔

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِیْ بُیُوْتِهِمْ وَمَالُ كُلِّ اَخِیْذِ الْمَالِ مَحْرُوْبِ

ترجمہ:۔ ہر عاشق کا دل اور چھینے ہوئے مال والے کا مال سب چھینا ہوا ابھی ان کے گھروں میں ہے۔

حل المشکل فُؤَاد دل (ج) اَفْئِدَة اَخِیْذ بمعنی ماخوذ اَلْاَخْذ (ن) لینا مَحْرُوْب (ن) اَلْحَرْب چھین لینا۔ جنگ کرنا۔

تشریح کہتا ہے ان کے گھر کا مکمل اثاثہ لوٹ کا ہے ان کی مدجینوں نے لوگوں

کے دل لوٹے ہیں اور ان کے گھر والوں نے لوگوں کے مال لوٹے ہیں اور یہ سب ان کے گھروں میں ہے یعنی ان میں شجاعت وجمال دونوں بخوبی موجود ہیں مردوں میں بہادری اور عورتوں میں خوبصورتی ہے اور ان دونوں چیزوں سے لوٹتے ہیں۔

مَا اَوْجُهِ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتِ بِهٖ كَاَوْجُهِ الْبَدْوِيَّاتِ الرَّعَابِيْبِ

ترجمہ:- نہیں ہیں شہر کی عورتوں کے خوبصورت چہرے خوبصورت جنگل میں رہنے والی دراز قد گداز بدن دیہاتی عورتوں کی طرح۔

حل المشکل اَوْجُهٌ واحد وَجْهٌ چہرہ (ج) وُجُوْهٌ اَلْحَضَرُ شہری اَلْبَدْوِيَّاتُ واحد اَلْبَدْوِيَّةُ جنگل میں رہنے والی رَعَابِيْبُ واحد رُعْبُوْبٌ گداز بدن۔ دراز قد عورت۔

تشریح یعنی دیہاتی عورتوں اور شہری عورتوں کے حسن وجمال کا کیا مقابلہ ہے۔ دیہاتی آب وہوا صاف اور کھلی ہوتی ہے اس بناء پر دیہات کا حسن فطری اور قدرتی ہے نہ کہ مصنوعی لیکن شہر کا مصنوعی اور غیر فطرتی ہے مزید تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

حُسْنُ الْحِضَارَةِ مَجْلُوْبٌ بِتَطْرِيَةٍ وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوْبِ

ترجمہ:- شہر کا حسن مانگ پٹی سے بنایا جاتا ہے جب کہ دیہات کا حسن غیر مصنوعی ہے۔

حل المشکل اَلْحِضَارَةُ شہر میں مقیم ہونا مَجْلُوْبٌ لایا ہوا۔ مَجْلَبٌ لانا اَلْجَلْبُ کھینچنا تَطْرِيَةٌ بناوٹ بناؤ سنگار کرنا آرائشی وزیبائشی مانگ پٹی اَلْبَدَاوَةُ گاؤں میں رہنا۔

تشریح شہر کی عورتوں کا حسن زیب وزینت اور زیبائش وآرائش کا مرہون منت ہے انکی خوبصورتی کا دارومدار صرف میک آپ پر ہے لیکن ان

کے مقابلے میں دیہاتی عورتیں ان سب چیزوں سے قطعاً بے نیاز ہیں انہیں کوئی بناؤ سنگھار کی ضرورت پیش نہیں آتی بلکہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے انہیں حسن عطا کیا اسی پر ہی اکتفاء کرتی ہیں اور ان کی وہی سادگی اور قدرتی حسن ہی بڑا جاذب ہوتا ہے جو بے خود کر دیتا ہے۔

أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً ۔۔۔ وَغَيْرُنَا نَاظِرَةٌ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

ترجمہ:۔ کہاں ہے نسبت حسن اور پاکیزگی میں بکریوں کو ہرنیوں سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھ رہی ہوں یا نہ دیکھ رہی ہوں۔

حل المشکل مَعِزٌ واحد مَعَاعِزُ بکری۔ آرام ہرن الطِّيبُ پاکیزگی مصدر (ض) عمدہ حلال، بہتر ہونا۔

تشریح ہرنیوں کی سادگی و بے تکلفی کا اور بکریوں کا کیا جوڑ ہے ہرنیوں میں ایک عجیب سی دل لبھانے والی ادا پائی جاتی ہے ان کی دراز گردنیں کجرالی خوبصورت آنکھیں اور پھر ان کا بغیر تصنع اور سادگی سے گردن اٹھا کر دیکھنا کہاں وہ اور کہاں بکریوں میں تکلف و تصنع دراصل شاعر نے بکریوں کو شہری اور ہرنیوں کو دیہاتی عورتوں سے تشبیہ دی ہے۔

أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا ۔۔۔ مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَكِنْ صَبْغَ الْحَوَاجِيبِ

ترجمہ:۔ میں جنگل کی ہرنیوں پر قربان جاؤں جو نہ چبا کر بات کرنا جانتی ہیں اور نہ ابروؤں کا رنگنا۔

حل المشکل ظِبَاءٌ واحد ظَبْيٌ ہرن فَلَاةٌ جنگل۔ میدان۔ ج فَلَوَاتٌ مَضْغٌ مصدر (ن) چبانا صَبْغٌ (ن ص ف) رنگنا حَوَاجِيبُ واحد حَاجِبٌ ابرو۔ دربان۔ رکاوٹ حجاب پردہ۔

تشریح جنگل کی ہرنی یعنی دیہاتی عورتوں کی سادگی پر قربان جاؤں ان کی زندگی

کے کسی پہلو میں تصنع بناوٹ اور نمائش کا نام و نشان تک نہیں شہری عورتوں کی طرح نہ انہیں چبا کر نخرے سے بات کرنا آتا ہے اور نہ مختلف رنگوں سے ہونٹوں اور ابروؤں کا رنگنا آتا ہے۔ یعنی ہرنیوں نے چہرے کو کبھی دیدہ زیب بنانے کی کوشش نہیں کی اس لیے کہ فطری حسن کے پرستار کے لیے اس میں کوئی کشش نہیں ہوتی۔

وَلَا يَبْرُزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً ۚ أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتُ الْعَرَاقِيبِ

ترجمہ:۔ اور نہیں نکلتیں حمام سے مٹک مٹک کر اور نہ اس طرح کہ ان کی ایڑیاں چمکتی ہوں۔

حل المشکل يَبْرُزْنَ اَلْبَرْزُ (ن) ظاہر ہونا۔ میدان کی طرف نکلنا مَائِلَةً اَلْمَيْلُ (ن) بلندی حاضر ہونا اَوْرَاكٌ واحد وَرِكٌ سرین صَقِيلَاتٌ چمکتی ہوئی اَلصَّقْلُ رنگ دار کرنا۔ صاف کرنا۔ چکانا اَلْعَرَاقِيبُ واحد عُرْقُوبٌ (ایڑی) ایڑیوں کے اُوپر بیٹھا، کوچ۔

تشریح یعنی شہری عورتیں جس طرح حمام سے نکل کر مٹک مٹک کر کمر پہ دوپٹہ یا بیلٹ سے کس کر جس سے سرین کا ابھار خوب نمایاں ہو) نکلتی ہیں ان کی ایڑیاں بھی چمکتی ہیں دیہاتی عورتیں اس طرح نمائش کرتی ہوئی نہیں نکلتیں اس لیے کہ ان کا حسن خلقی ہے اور شہری عورتوں کا مصنوعی۔ ان تکلفات کی معمول شہری عورتیں ہیں

وَمِنْ هَوًى كُلِّ مِنْ لَيْسَتْ مُمَوَّهَةً ۚ تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ

ترجمہ:۔ اور محبت کی وجہ سے ہر غیر بناوٹی چیز سے میں نے بڑھاپے کے رنگ کو خضاب لگانا چھوڑ دیا ہے۔

حل المشکل هَوًى مصدر (س) محبت کرنا۔ مُمَوَّهَةٌ سونے چاندی کا پانی چڑھانا ملمع سازی کرنا لَوْنَ ج اَلْوَانٌ رنگ مَشِيبٌ (ض) بال کا سفید ہونا۔ بڑھاپا شَيْبٌ سفیدی۔

تشریح کہتا ہے جب میری محبوبہ ہی پسند نہیں کرتی تو میں خواہ مخواہ کیوں نقلی روپ اختیار کروں اور بغیر ضرورت تکلف کروں حقیقت پسندی کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑھاپے پر ملمع سازی چھوڑ دی ہے اور سفید رنگ کو خضاب سے تبدیل نہیں کیا۔ سفید کو سفید رہنے دیا ہے۔

وَمِنْ هُوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِي وَعَادَتِهِ رَغِبْتُ عَنْ شَعَرِ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبِ

ترجمہ:۔ اور اس سبب سے کہ میں سچی بات کو دوست رکھتا ہوں۔ اور راست گو ہوں اس لیے چہرے پر جھوٹے بالوں سے اعراض کیا ہے۔

حل المشکل اَلصِّدْقُ (ن) سچ بولنا۔ سچائی قَوْلٌ (ج) اَقْوَال بات رَغِبْتُ رغبت عن اعراض کرنا (س) اَلْوَجْهُ چہرہ (ج) وُجُوہ اَوْجُہ مَكْذُوبٌ (ض) جھوٹ بولنا۔ تکذیب۔ جھوٹ بیانی۔

تشریح یعنی قولی و فعلی طور پر میں سچا ہوں اس لیے تو میں نے خضاب لگانا چھوڑ دیا ہے سیاہ رنگ کر کے سچائی کو جھوٹ میں تبدیل نہیں کیا کہ حقیقت میں سفید اور نظر آئیں سیاہ۔ اب ایسا بہروپ اختیار نہیں کروں گا۔

لَيْتَ الْحَوَادِثُ بَاعَتْنِي الَّذِي اَخَذَتْ مِنِّي بِحِلْمِيَ الَّذِي اَعْطَيْتَ وَتَجْرِبَتِي

ترجمہ:۔ کاش حوادثات زمانہ میرے عقل اور تجربے کے عوض اس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو انہوں نے مجھ سے لے لیا ہے۔

حل المشکل حِلْمٌ ج اَحْلَام حُلُوم عقل تَجْرِبَہ آزمائش۔ تجربہ۔

تشریح آرزوئے شباب کرتا ہے کاش ایسا ہو کہ زمانہ مجھ سے میری عقل اور تجربہ لے کر مجھے وہی الھڑ جوانی اور شوخ و شنگ دور لوٹا دے مجھ سے سودا بازی کرے تو میرے لیے کتنی خوشی کی بات ہوگی۔ پھر سے نچلا ہوں گا۔

فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيَبِ

ترجمہ:۔ نوعمری عقل کو روکنے والی نہیں ہے کبھی جوانوں اور بوڑھوں میں بھی عقل پائی جاتی ہے۔

حل المشکل حَدَاثَةٌ نوجوانی نوعمری۔ (ج) اَحْدَاثٌ حَدِیْثٌ بات شُبَّانٌ واحد شَابٌ جوانی شَیْبٌ بڑھاپا اَشْیَبُ بالوں کی سفیدی۔

تشریح کہتا ہے نوجوانی میں عقلمند ہونا کوئی بعید بات نہیں ضروری تو نہیں کہ بوڑھے ہی عقلمند اور تجربہ کار ہوں بلکہ یہ تو خداداد نعمت ہے وہ چاہے تو جوانی میں عطاء کردے تجربہ اور عقل اور چاہے تو اخیر عمر میں بہرحال عقل و تجربہ کے لیے عمر رسیدہ ہونا کوئی ضروری نہیں۔ یہ نوجوانوں میں بھی ہو سکتی ہیں۔

تَدَرَّعَ الْمَلِكُ الْاُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا قَبْلَ اكْتِهَالٍ اَدِيْبًا قَبْلَ تَادِيْبِ

ترجمہ:۔ بادشاہ استاد بڑھاپے سے پہلے بوڑھا ہو کر جوان ہوا ادب سکھلانے سے پہلے ہی ادیب ہے۔

حل المشکل تَدَرَّعَ جوان ہونا۔ اُسْتَاذٌ ج اَسَاتِذَہ مُكْتَهِلًا۔ ادھیڑ عمر والا ہونا (ک) اَوْ كُتْهَانٌ كُهُوْلٌ۔ ادھیڑ عمر تیس سال سے بہتر سال اَدِيْبًا ادب والا تادیبًا مصدر ادب سکھلانا۔

تشریح بات اپنے ممدوح تک لے آیا کہ وہ ایسی فہم و فراست کا مالک ہے کہ جوانی میں ہی اسے ادھیڑ عمروں جیسی سوجھ بوجھ حاصل ہو گئی گویا بڑھاپے سے پہلے ہی اس پر بڑھاپا آگیا کیونکہ یہ بڑے بزرگوں جیسی تہذیب و شرافت کا مالک ہے۔ لگتا ہے یہ بچپن سے گذرا ہی نہیں وہ ابتدا ہی سے پختہ شعور والا رہا اسی طرح ادب و تہذیب میں بھی کامل رہا۔ جیسے بوڑھوں میں ہوتا ہے۔

مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيبِ

ترجمہ:۔ آزمانے سے پہلے ہی تجربہ کار اور سمجھدار ہے تہذیب سکھانے سے پہلے ہی مہذب و معزز ہے۔ فَهِمٌ۔ عقل و شعور۔

حل المشکل | مُجَرَّبًا تجربہ کار فَهِمًا (فہم مارس) سمجھدار۔

تشریح | یعنی دانشمندی میں اتنا طاق ہے کہ ابھی تجربات کی بھٹی سے گزرا ہی نہیں مگر تجربے حاصل ہو گئے کسی ادیب استاد سے ادب و تہذیب کی باقاعدہ کوئی تربیت حاصل نہیں کی لیکن پھر بھی اس میں ادب و آداب اور رکھ رکھاؤ بدرجۂ اتم موجود ہے۔ چونکہ وہ سب کچھ جان چکا ہے لہذا اس کی اصلاح کی کوئی ضرورت نہیں۔ تجربہ کار بھی ہے تہذیب یافتہ اور معزز بھی ہے۔

حَتّٰى اَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا وَهَمَّ فِي ابْتِدَاءِ عَلْقٍ وَّتَشْبِيبِ

ترجمہ:۔ یہاں تک کہ وہ دنیا کی انتہا کو پہنچ گیا اور اس کی ہمت آغاز اور ابتداء میں ہے۔

حل المشکل | هَمَّ ارادہ قصد کرنا مصدر (ن) تَشْبِيبٌ قصیدہ کی ابتداء میں عشقیہ اشعار کہنا جوانی کے زمانہ کا ذکر کرنا۔

تشریح | یعنی میرا ممدوح دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ گیا لیکن اسکا عزم و ارادہ حوصلہ اور جرات مندی جوان ہے ابتدا اور آغاز میں ہے فی الواقع اس کو اپنی جد و جہد کے آغاز ہی میں دنیاوی اعزاز و افتخار حاصل ہو گیا جبکہ تا حال اس کی ہمت جوں کی توں ہے کوئی فرق نہیں پڑا۔

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ اِلٰى عَدَنٍ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَرْضِ الرُّوْمِ وَالنُّوْبِ

ترجمہ:۔ وہ مصر سے عدن تک عراق سے سرزمین روم تک اور نوبہ تک حکومت چلاتا ہے۔

تشریح ممدوح کی وسعت سلطنت بیان کرتا ہے کہ وہ اتنے بڑے علاقے کا حکمران اور اس کا دائرہ حکومت کتنا وسیع و عریض ہے پھر یہ کہ اسے حکومت کے معاملات میں پوری دسترس ہے اور وہ زبردست صلاحیتوں کا مالک ہے اور ہر ملک کے نظم و نسق کو سنبھالے ہوئے ہے۔

إِذَا نَتَّهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ فَمَا تَهُبُّ بِهَا إِلَّا بِتَرْتِيبِ

ترجمہ:۔ جب کسی شہر سے چوباری (بے ترتیب) ہوائیں اس کے ملک میں آتی ہیں تو یہاں آکر ترتیب سے چلتی ہیں۔

حل المشکل اَتَتْ اَوْ ثیانُ (ض) آنا اَلرِّیَاحُ واحد رِیحٌ ہوا اَلنُّکْبُ شمالی شرقی ہوا۔ بے رخی ہوا چوباری ہوائیں۔ واحد اَلنُّکبا تَهُبُّ اَلْهُبُوْب (ن) ہوا کا چلنا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ وہ مملکت کا صرف نظم و نسق ہی نہیں چلاتا بلکہ اپنی حکومت اس طرح مستحکم رکھتا ہے کہ دوسرے شہروں کی ہوا جن کا کوئی رخ نہیں ہوتا جب اس کی حدود میں داخل ہوتی ہیں تو انہیں بے ڈھنگے پن چلنے کی اجازت نہیں وہ اس کی حکومت میں آکر ترتیب کے ساتھ اور صحیح رخ پر چلتی ہیں یعنی ہوا پر بھی اس کو اختیار ہے یا دوسرے ملکوں کی ہوا بگڑ جاتی ہے اور اس کے اثرات اس کے حدود و سلطنت میں آجائیں تو اس کے ملک میں وہ بغاوت پنپ نہیں سکتی۔ اس کے ملک میں نظم و نسق بہتر طور پر ہے۔

وَلَا يُجَاوِزُهَا شَمْسٌ إِذَا شَرَقَتْ إِلَّا وَمِنْهَا إِذَنٌ بِتَغْرِيبِ

ترجمہ:۔ اور جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے ملک کی حدود سے تجاوز نہیں کرتا مگر اس سے غروب ہونے کی اجازت لیتا ہے۔

حل المشکل شَرَقَتْ اَسْتَرَقَّتْ (ض) سورج طلوع ہونا چمکنا اِذْنٌ اجازت اَلْاِسْتِئْذَانُ اجازت چاہنا۔ آذان کسی کو مطلع کرنا۔ خبر دینا۔

تشریح ہوا کے ساتھ سورج بھی جب اس کے حدود سلطنت میں قدم رکھتا ہے تو اسے بھی حکومت کی حدود سے تجاوز کی کوئی اجازت نہیں جب بھی ممدوح اجازت دے گا تب ہی غروب ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

يُصَرِّفُ الْأَمْرَ فِيهَا طِينُ خَاتَمِهِ وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبِ

ترجمہ:۔ اس کے ملک میں اس کی انگوٹھی کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اس (حکمنامے) سے سارا لکھا ہوا مٹ گیا ہو۔

حل المشکل صَرَّفَ يُصَرِّفُ گردانا پھیرنا تحویل میں لینا تصرف کرنا۔ طِينُ مٹی انگوٹھی کے نگینہ میں ایک خاص قسم کی مٹی بھر کر اس پر نام کندہ کرا دیا جاتا تھا اور بادشاہ اسی انگوٹھی سے سرکاری کاغذات پر مہر لگاتا تھا خَاتَمٌ انگوٹھی ج خَوَاتِمُ تَطَلَّسَ (ض) مٹ جانا مَكْتُوبٌ اَلْكِتَابَةُ (ن) لکھنا۔ تحریر۔ كَتَائِبُ واحد كَتِيبَةٌ۔ لشکر گروہ جماعت۔

تشریح یعنی ان ملکوں میں صرف انگوٹھی کی مٹی نظام حکمرانی سنبھالے ہوئے ہے تمام احکام کے نفاذ کے لیے اس کی انگوٹھی کی مہر کافی ہے چاہے اس مہر کے حروف تک مٹ گئے ہوں پھر بھی اس کی وہی طاقت ہے وہی عمل ہے۔

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيلِ الرُّمْحِ حَامِلُهُ مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيلِ الْبَاعِ يَعْبُوبِ

ترجمہ:۔ اس حکمنامے کا اٹھانے والا بڑے نیزے والے معزز سردار کو دراز قامت تیز رفتار گھوڑے کی زین سے اتار دیتا ہے۔

حل المشکل يَحُطُّ (ن) گرانا نیچے اتار دینا اَلرُّمْحُ (ج) رِمَاحٌ نیزہ حَامِلُ اٹھانے والا (ض) بوجھ لادنا سَرْجٌ زین ج سُرُوجٌ طَوِيلُ الْبَاعِ لمبے ہاتھ پاؤں والا يَعْبُوبٌ تنومند طاقتور گھوڑا۔ تیز رفتاری سواری۔

تشریح یعنی انگوٹھی جس کے ہاتھ میں رہتی ہے (جس سے مراد ممدوح ہے)

اس کے سامنے کوئی بڑے سے بڑا بہادر شاہسوار گھوڑے پر سوار ہو کر نہیں گزر سکتا اس کو گھوڑے سے اتر کر اسے ادب و آداب بجالانے ہونگے تب ہی وہ آگے گزر سکتا ہے ورنہ نہیں۔

كَانَّ كُلَّ سَوَالٍ فِيْ مَسَامِعِهٖ قَمِيْصُ يُوْسُفَ فِيْ اَجْفَانِ يَعْقُوْبَ

ترجمہ:۔ گویا کہ ہر سوال اس کے کانوں میں جیسے یعقوب کی پلکوں پر یوسف کی قمیض تھی۔

حل المشکل سَوَال (ج) سُئِلَہ مَسَامِعُ واحد مِسْمَعٌ کان قَمِيْصٌ کرتہ ج قُمُصٌ قُمْصَانٌ اَجْفَانٌ واحد جَفْنٌ پلک آنکھ۔

تشریح یعنی اتنا فیاض ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے والوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے اور جب کسی سائل کا سوال اس کے کانوں میں پڑتا ہے تو اسے وہی خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے جو حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کے کرتے کو پا کر ہوئی تھی جسے آنکھوں پر ڈالدینے کے بعد ان کی بینائی واپس آگئی۔ گویا بے لوث خدمت کا علمبردار ہے۔ طمع اور خود غرضی سے بالاتر ہے۔

اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِيْ بِسُئَالَتِهٖ فَقَدْ غَزَتْ بِجَيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوْبِ

ترجمہ:۔ جب اس کے دشمن کسی مسئلہ کی بناء پر اس سے جنگ کرتے ہیں تو وہ ان سے ایسے لشکر کے ساتھ لڑتا ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتے۔

حل المشکل غَزَتْ اَلْغَزْوُ جنگ کرنا۔ جَيْشٌ لشکر (ج) جُيُوْش۔

تشریح اس کے دشمن جب بھی کسی بات پر جنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ایک ناقابل شکست فوج سے جنگ کرتے ہیں جو مغلوب نہیں ہوتی بلکہ ہر دم غالب رہتی ہے یعنی اس کا لشکر بڑا مستعد اور نیست و نابود کرنے والا ہے۔

اَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْ بِتَقْدِیْمٍ مِنَ الْاِرَادَۃِ لَا تَنْجُوْ بِتَجْنِیْبٍ

ترجمہ:۔ یا وہ لڑائی کرے تو (ممدوح) سے آگے بڑھ کر نہ تو اس کے ارادے سے بچ سکتا ہے۔ اور نہ بھاگ کر نجات حاصل کر سکتا ہے،

حل المشکل حَارَبَتْہُ جنگ لڑائی تَنْجُوْ نجات۔ رہائی پانا تَجْنِیْب راہ فرار اختیار کرنا تیز دوڑنا۔

تشریح دشمن جب بھی اس کو نیچا دکھانے کی سوچتا ہے۔ خود رسوا اور ذلیل ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اسے اپنے شکنجے میں پھنسانا چاہتا ہے مگر خود اس کے شکنجے میں آجاتا ہے اور پھر نہ آگے کا رہتا ہے نہ پیچھے کا بری طرح چکر میں آجاتا ہے۔ الغرض ممدوح بہت زیادہ ہوشیار اور تیز طرار ہے۔

اَضْرَتْ شَجَاعَتُہٗ قَتْلَی کَتَائِبِہٖ عَلَی الْحِسَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْھُوْبٖ

ترجمہ:۔ اس کی بہادری اس کے دور تر بن لشکر کو موت پر آمادہ کرتی ہے اور یہ (سبق) دیتی ہے کہ موت ڈرنے کی چیز نہیں۔

حل المشکل اَضْرَتْ اَلْاَضْرَا برانگیختہ کرنا۔ کتے کو شکار پر چھوڑنا۔ شَجَاعَت (ک) بہادری۔ دلیر ہونا مَرْھُوْب اَلرَّھْب (س) ڈرنا۔ خوف کھانا۔

تشریح ممدوح کی جرات و بہادری کا اثر ہے کہ اس کی فوج میں اس قدر دلیری اور اولوالعزمی پیدا ہو گئی ہے کہ موت کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور موت کو ڈرنے والی چیز تصور نہیں کرتے یہ تو اس فوج کا حال ہے جو دارالسلطنت سے انتہائی دوری پر تعینات ہے اور جو فوج ممدوح کے قریب ہے اس کی بہادری و جرأت کا کچھ اور ہی عالم ہے۔

قَالُوْا ھَجَرْتَ اِلَیْہِ الْغَیْثَ قُلْتُ لَھُمْ اِلٰی غُیُوْثِ یَدَیْہِ وَالشَّبِیْبِ

ترجمہ:۔ انہوں نے کہا تو چھوڑ آیا ہے ان کی طرف بارش کو تو میں نے انہیں کہا

کہ میں تو اس کے ہاتھوں کی بارشوں اور بوچھاڑوں کی طرف آیا ہوں۔

حل المشکل هَجَرْتَ (ن) ہجرت کرنا۔ چھوڑنا غَيْثٌ (ج) غُيُوْثٌ بارش بادل شَآبِيْبُ واحد شُؤْبُوْبٌ موسلا دھار بارش۔

تشریح کہتا ہے میرے دوستوں نے کہا تو سیف الدولہ کی بارش جیسی سخاوت چھوڑ آیا ہے تو میں نے انہیں جواب دیا کہ ہاں میں نے چھوڑ دیا لیکن اس سے زیادہ اور موسلا دھار برسنے والے بادل کی طرف میں چلا ہوں معمولی بارش چھوڑ کر مسلسل برسنے والے بادل کی طرف رجوع کیا ہے۔

اِلَى الَّذِيْ تَهَبُ الدُّوْلَاتِ رَاحَتُهٗ وَلَا يَمُنُّ عَلٰى آثَارِ مَوْهُوْبِ

ترجمہ:۔ اس شخص کی طرف آیا ہوں جس کی ہتھیلی حکومتیں بخشتی ہے اور بخشے ہوئے کے پیچھے احسان نہیں لگاتا۔

حل المشکل تَهَبُ (ف) دنیا دُوَلَاتٌ واحد دَوْلَةٌ مال و دولت رَاحَتُهٗ ہتھیلی ہاتھ ج رَاحَاتٌ يَمُنُّ (ن) احسان جتلانا۔

تشریح کہتا ہے زبردست سخی اور فیاض ہے کہ احسان کرنے کے بعد احسان جتلاتا نہیں بلکہ نیکی کر کنوئیں میں ڈال کا قائل ہے کیونکہ احسان کے بعد احسان جتلانا ایک اذیتناک سلوک ہے۔ اور محسن کی ساری نیکی تباہ ہو جاتی ہے۔

وَلَا يَرُوْعُ بِمَعْدُوْدِيْهِ اَحَدًا وَلَا يُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا بِمَنْكُوْبِ

ترجمہ:۔ اور نہ فریب خوردہ کے ذریعہ کسی کو ڈراتا ہے اور نہ مصیبت زدہ کے ذریعہ کسی دولت مند کو دھمکاتا ہے۔

حل المشکل يَرُوْعُ گھبرانا يُفَزِّعُ دھمکانا اَلْفَزْعُ ڈرنا دہشت زدہ ہونا مَوْفُوْرًا مال دار (ض) مال کثرت جمع کرنا مَنْكُوْبٌ مصیبت زدہ ہونا اَلنَّكْبُ (ن) مصیبت پہنچانا۔ چوباری ہوائیں۔ الٹا۔

تشریح نہ تو وہ ظالم ہے کہ کسی پر زیادتی کر کے اسے خوف زدہ کرے اور کسی کا مال جبراً چھین کر مالداروں کو ڈرائے جھوٹا رعب داب قائم رکھنے کے لئے ظلم و زیادتی ہرگز نہیں کرتا بلکہ وہ معتدل ہے اور ہر ایک کے ساتھ میانہ روی سے پیش آتا ہے۔ دشمن کے ساتھ دشمنی سے اور دوست کے ساتھ مروت و اخلاق سے۔ اسے دوست دشمن کی خاصی تمیز ہے۔

بَلٰی یَرُوْعُ بِذِیْ جَیْشٍ یُجَرِّلُہٗ ذَا مِثْلَہٗ فِی اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِیْبِ

ترجمہ:۔ ہاں ایک لشکر کے ذریعہ جس کو اس نے تیار کر رکھا ہے اس جیسے لشکر کو جنگ کے تاریک غبار میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل یَرُوْعُ (ن) خوف زدہ کرنا یُجَرِّلُہٗ اَلتَّجْدِیْلُ پچھاڑنا اَلْجَدْلُ (ن ض) زمین پر پٹک دینا اَحَمُّ (س) سیاہ پڑنا اَلنَّقْعُ غبار (ج) نِقَاعٌ نُقُوْعٌ غِرْبِیْبٌ سخت سیاہ۔ تاریکی۔ غروب چھا جانا۔

تشریح کہتا ہے صرف ایسے لشکر اور ایسے دشمن سے ٹکراتا ہے جو اس کے برابر کا جوڑ ہو اور اس کی ٹکر کا ہو اور شدت جنگ میں جبکہ سیاہ غبار ہو گھوڑوں کی دوڑ دھوپ سے اس وقت لشکر پر چھا جاتا ہے اور انہیں شکست فاش سے ہمکنار کرتا ہے۔ لشکر دشمن کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔

وَجَدْتُ مَالٍ کُنْتُ اَذْخَرُہٗ مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَرِیٍّ وَّتَقْرِیْبِ

ترجمہ:۔ جو مال میں جمع کرتا ہوں اس میں سب سے زیادہ مفید چیز میں نے گھوڑوں کی دوڑ اور شتری چال کو پایا ہے۔

حل المشکل وَجَدْتُ اَلْوَجْدُ (ن ض) پانا اَنْفَعُ نفع (ف) فائدہ دینا اَذْخَرُ (ن من س) مال جمع کرنا۔ سَوَابِقُ واحد سَابِقَۃٌ تیز رفتار گھوڑوں جَرِیٌّ بزور دوڑ۔ تَقْرِیْبٌ شتری چال۔

تشریح کہتا ہے میرے مال میں میرے لیے زیادہ سود مند میرے گھوڑے ہیں اور ان کی شتری چال اس لیے کہ بہادر ہے اور بہادر ان چیزوں سے دلی لگاؤ رکھتا ہے جو اسے میدان کارزار میں کام آئیں۔ مثلاً تلوار نیزے اور گھوڑا وغیرہ بھی اس کا اصلی سرمایہ اور انہیں چیزوں سے اسے پیار ہے۔

لَمَّا رَأَیْنَ صُرُوْفَ الدَّهْرِ تَغْدُرُ بِیْ وَفَیْنَ لِیْ وَ وَفَتْ صُمُّ الْاَنَابِیْبِ

ترجمہ:۔ جب ان گھوڑوں نے زمانے کی گردشوں کو میرے ساتھ فریب کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے میرے ساتھ وفا کی اور ٹھوس نیزوں نے بھی میرے ساتھ وفا کی۔

حل المشکل رَأَیْنَ (ف) اَلرُّؤْیَۃ دیکھنا دَهْر زمانہ تَغْدُرُ اَلْغَدْرُ (ض ن) بے وفائی کرنا بد عہدی کرنا فریب۔ وَفَیْنَ اَلْوَفَا (ض) وعدہ پورا کرنا۔ وفا کرنا۔ صُمُّ واحد اَصَمّ سخت۔ ٹھوس اَنَابِیْب پورے۔ لکڑی کی گرہ۔ نیزے

تشریح جب زمانہ میرا مخالف ہو گیا اور میری راہ میں قدم قدم پر مشکلات اور رکاوٹیں کھڑی ہوئیں تو اس دوران میرے گھوڑے اور سخت فولادی قسم کے ہتھیار نیزوں نے میری بڑی مدد کی میرا ساتھ دیا اور میں نے ان کے ذریعہ تمام مشکلات اور رکاوٹوں کو توڑ دیا۔

—:::—

کون کہتا ہے موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

فلن نهلك إلا حتى نأتي فنلقها ... ماذا لقينا من الجرد السراحيب

ترجمہ وہ گھوڑے ہلاکت گاہوں سے گزر گئے یہاں تک کہ ان میں سے ایک نے کہا ہم نے دراز قامت اور کمزور گھوڑوں سے کیا پایا۔

حل المشکل فتن دن کا گذرنا۔ فتنۃ آزمائش آگے بڑھ جانا۔ مہالک واحد مھلکۃ ہلاکت گاہ تباہی۔ بربادی۔ لقینا ملنا۔ ملاقات کرنا۔ لڑنا۔ القی ڈالنا۔ اجرد واحد اجرد کم بالوں والے گھوڑے۔ انس ... واد سرحوب ــ قد آور گھوڑا۔ تیز دوڑ۔

تشریح گذرنے والے گھوڑے تیز رفتاری سے گذر گئے اور وہ منہ تکتے رہ گئے ان کا بال بیکا بھی نہ کر سکے اس سرعت سے انہوں نے وہاں سے عبور کیا کہ بعد میں ہاتھ ملنے کے ہم سے کچھ نہ ہو سکا روکنے کی قدرت بھی نہ ہوئی۔ لہٰذا اب کیا ہو سکتا تھا ان کی ہوشیاری اور تیزی کا قائل ہونا پڑا۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

تَعَوَّدَ بِالْمُنْجَرِدِ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ لُبْسَ ثَوْبٍ وَمَا كُوبٍ وَمَشْرُوبٍ

ترجمہ وہ لے کر چلے ایسے پختہ کار کو جس کا مسلک صرف کپڑے پہننا اور کھانا پینا نہیں۔

حل المشکل منجرد مستقل مزاج اولعزم شخصیت۔ مذاہب واحد مذہب طریقہ، راستہ، سفر۔

تشریح متنبی اپنی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تعیش طبع اور تفریح پسند نہیں ہوں۔ میں اس غرض سے سفر نہیں کرتا کہ مزے اڑاؤں بلکہ میں تو پختہ ارادے کا مالک ہوں مجھے لذیذ کھانے پینے سے کیا سروکار میں تو ایک بہادر ہوں مجاہد ہوں۔ میرا ایک نصب العین ہے میں اسی کو مدنظر رکھ کر اپنے سفر پر گامزن ہوتا ہوں۔ تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

يَرُدُّ النُّجُومَ يَجْبِي مَنْ يُحَاوِلُهَا كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِي عَيْنِ مَسْلُوبٍ

ترجمہ وہ ستاروں کو اس ارادے سے دیکھتا ہے گویا کہ وہ لٹے ہوئے آدمی کی نظر میں لٹا ہوا مال ہیں۔ خشت تو دشت دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے۔ بحر ظلمات میں دوڑائے گھوڑے ہم نے

حل المشکل النجوم واحد نجم ستارہ ... یحاول محاول محاولۃ۔ ارادہ کرنا۔ حول ن حول برس سال۔ تغیر و تبدل۔

تشریح یہ اس کی جرأت اور بلند ہمتی کی بات ہے کہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستاروں پر اسی شخص کی آنکھوں سے ملاتا ہے جو ان ستاروں کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھینا ہوا مال ہیں چھینے گئے کی آنکھ میں کہ انہیں وہ واپس کرنے پر تلا ہوا ہے۔

حَتّٰی وَصَلْتُ اِلٰی نَفْسٍ مُحَجَّبَةٍ تَلْقَی النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ غَیْرِ مَحْجُوْبِ

ترجمہ یہاں تک کہ میں پہنچا ایک پردہ پوش نفس کی طرف جو ملتا ہے لوگوں سے ایسی فضیلت کے ساتھ جو پردہ میں نہیں۔

حل المشکل نَفْسٍ جسم۔ روح۔ خون۔ سانس۔ انسان۔ جمع اَنْفُسٌ۔ نُفُوْسٌ۔ مُحَجَّبَةٍ ج حِجَابَاتٍ چھپانا۔ پردہ پوش۔ رکاوٹ۔ حاجب۔ دربان۔ فَضْلٍ بزرگی۔ شرافت۔ فضیلت۔

تشریح ان تیز رفتار گھوڑوں نے ایک ایسے صاحب فضیلت کے پاس پہنچا دیا جو اپنی بادشاہت کے لحاظ سے تو عوام سے مخفی اور ڈھکا چھپا رہتا ہے مگر اپنی عطا اور فیاضی کبھی نہیں چھپاتا اس کا فضل و کرم ہمہ وقت لوگوں کو میسر ہوتا ہے بوقت عطا اسے پوری دنیا دیکھتی ہے اور فیض یاب ہوتی ہے۔ چھپ کر رہنے کے باوجود اس کا جود و سخا کھلا اور عام ہے۔

فِیْ جِسْمِ اَرْدَعَ مَا فِی الْعَقْلِ تُضْحِکُهٗ طَلَائِقُ النَّاسِ اِضْحَاکَ الْاَعَاجِیْبِ

ترجمہ وہ ایک خوبصورت جسم میں ہے۔ جس کو لوگوں کی عادات اس طرح ہنساتی ہیں۔ جیسے عجیب چیزیں ہنساتی ہیں۔

حل المشکل اَرْدَعَ حسن یا بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا خَلَائِقُ واحد خَلْقٌ عادت و فضلت۔ اَعَاجِیْبِ جسے دیکھ کر حیرت ہو۔ تعجب

تشریح کا فور کے متعلق ہے یعنی وہ نفس ایک جسم خوش نما صافی العقل ہے۔ چونکہ وہ انتہائی ہوشیار اور ذہین ہے اس لئے لوگوں کی عجیب و غریب عادات اور بے تکے پن اسے ہنساتے ہیں۔ اس کی عقل و سمجھ اور لوگوں سے بالاتر ہے اور انوکھی ہے اور باقی اس کے روبرو ہیچ ہیں۔

فَالْحَمْدُ قَیْلُ لَهٗ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَهٗ وَلِلْفَنَا وَلِلَاحِیْ وَمَا وَلِیَ

ترجمہ سب سے پہلے اس کی تعریف ہے اور پھر ان گھوڑوں کی تعریف ہے اور نیزوں کی اسکے

حل المشکل اُدْلَاجٌ واحد اُدْ لَجٌ رات کا چلنا۔ رات کے اول حصے میں سفر کرنا۔
اندھیرا۔ تاریکی۔ مَآوٍ یَدِیْبِی واپس لوٹنا۔ دن کا سفر۔ واپسی۔

تشریح پہلے تو وہ اپنے ممدوح (کافور) کی تعریف کرتا ہے۔ کیونکہ وہ بڑی زبردست خصوصیات کا حامل ہے اور پھر ان گھوڑوں کے تیزوں کی اور شب و روز کے سفر کی تعریف میں رطب اللسان ہے چونکہ یہ اس تک پہنچانے میں اس کے معاون و مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے راستے میں اس کی آنے والی تمام دشواریوں اور رکاوٹوں کو ختم کر دیا۔ اور ممدوح تک پہنچنا آسان اور سہل ہو گیا۔ لہٰذا کہتا ہے۔

وَكَيْفَ أَكْفُرُ يَا كَافُورُ نِعْمَتَهَا وَقَدْ بَلَّغْتَنِي يَا خَيْرَ مَطْلُوبِ

ترجمہ اے کافور میں ان (گھوڑوں) کی نعمت کا کیسے انکار کروں حالانکہ اے بہتر مطلوب انہوں نے ہی مجھے تجھ تک پہنچایا ہے۔

حل المشکل اَكْفُرُ واحد متکلم کفر کرنا۔ انکار۔ ناشکری اسلام کے مقابلہ میں۔
خَیْرٌ: بھلائی جمع اخیار۔

تشریح یعنی اگر کوئی یہ کہے کہ گھوڑوں کی تعریف میں اتنا رطب اللسان کیوں ہے تو اپنے ممدوح کو کہتا ہے کہ میں ان کا ناشکر گذار کیوں بنوں؟
تجھ سے ملاقات کا ذریعہ بھی تو بنے ورنہ میں تجھ تک کیسے پہنچ پاتا۔ یہ نہ ہوتے تو شاید میں تم سے نہ مل سکتا۔

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَانِي بِسِيبَتِهِ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مِنْ وَصْفٍ وَتَلْقِيبِ

ترجمہ اے وہ بادشاہ جو بے پرواہ ہے لقب اور وصف سے اپنے نام کے ساتھ مشرق و مغرب میں۔

أَنْتَ الْحَبِيبُ وَلَكِنِّي أَعُوذُ بِهِ مِنْ أَنْ أَكُونَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوبِ

ترجمہ تو میرا دوست ہے۔ لیکن میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں غیر پسندیدہ محب بنوں۔

حل المشکل اَلْحَبِیْبُ محبوب۔ دوست۔ چاہنے والا۔ اَعُوْذُ تعوذ پناہ مانگنا۔ محبا۔ عاشق چاہنے والا۔

تشریح یعنی میں تو تجھ سے محبت کرتا ہوں تو مجھے بہت پسند ہے۔ مگر میں ایسا چاہنے

والا بھی نہیں بننا چاہتا کہ چاہا نہ جاؤں بلکہ تیرا پسندیدہ محب اور چاہنے والا بننا چاہتا ہوں۔

أُغَالِبُ فِيكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ أَغْلَبُ وَأَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ أَعْجَبُ

ترجمہ میں تیرے بارے میں شوق سے مقابلہ کرتا ہوں۔ اور شوق زیادہ غالب ہونے والا ہے۔ مجھے تعجب ہوتا ہے اس ہجر سے حالانکہ وصال زیادہ تعجب خیز ہے۔

حل المشکل أَغَالِبُ الْمُغَالَبَةَ ..... ایک دوسرے پر غلبہ کرنا۔ اَلشَّوْق جمع اشواق۔ اَغْلَبُ (ض) غالب ہونا۔ اَلْهَجْرُ جدا ہونا۔ چھوڑنا۔ اَلْوَصْلُ (ض) ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تشریح فراق یار میں صبر وضبط اور شوق کا مقابلہ رہتا ہے لیکن جذبہ شوق ہی غالب رہتا ہے اور عاشق کے ہاتھ سے صبر وضبط کا دامن چھوٹ جاتا ہے۔ جبکہ محبوب نگاہوں سے دور ہے اگر محبوب سامنے اور وصل میسر آجائے تو اس وقت شوق کا عالم کیا ہو گا؟ یہ عشق میں ہجر اور اس ہجر میں اس شوق ومحبت کی شدت اور غلبہ حیرت انگیز ہے تو وصل میں لازمی طور پر اسے زیادہ غلبہ شوق حیرت انگیز ہوگا۔

أَمَا تُغْلِطُ الْأَيَّامُ فِيَّ بِأَنْ أَرَى بَغِيضًا تَنَائِي أَوْ حَبِيبًا تَقَرَّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بارے میں ایسی غلطی نہیں کر سکتا کہ میں دشمن کو اس حال میں دیکھوں کہ وہ مجھ سے دور ہو یا دوست مجھ سے قریب ہو۔

حل المشکل تُغْلِطُ اَلْغَلَطُ (س) غلطی کرنا۔ بَغِيضًا ناراض دشمن اَلْبَغْضُ (ن س) دشمنی کرنا، نفرت کرنا حسد کرنا، ناراضگی۔ تَنَائِي اَلتَّنَائِي (س) دور ہونا۔ نامی خبر مرگ دینے والا۔ دور کرنا۔

تشریح یعنی کیا زمانے سے کبھی ایسی غلطی سرزد نہیں ہو سکتی کہ معاملہ اس کے برعکس ہو جائے میرا دشمن جو میرے قریب ہے زمانہ اسے مجھ سے دور کر دے اور میرا محبوب جو مجھ سے بہت دور ہے اسے قریب کر دے یہ تعجب ہے کبھی اس ظہور میں نہیں آتا۔ اسے زمانہ کی غلطی اس لئے کہا کہ یہ دونوں امر اس کے خلاف طبع ہیں پس دیدہ ودانستہ تو وہ ایسا کر نہیں سکتا لیکن غلطی سے کر دے تو شاید ممکن ہے۔

وَلَيْلٍ سَيَرْيِ مَا أَقَلَّ تَبَابَةً عَشِيَّةَ شَرْقِيَّ الْمُحَرَّرِ أَوْ غَرَّبُ

ترجمہ کتنا عجیب تھا میرا سفر کس قدر وہاں مختصر قیام تھا اس شام کو میرے مشرقی جانب حدالی اور مغرب پہاڑیاں تھیں۔

حل المشکل لِلّٰہِ دَرُّہٗ ۔کلمہ تعجب۔ اَقَلَّ اَقِلَّہٗ (ض) کم ہونا۔ ثَوَایَہٗ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ اَلْثَوِی ٹھکانہ دینا۔ پناہ دینا۔ حَدَا ان شرقاور غرب پہاڑوں کے نام ہیں۔

تشریح ایام وصال اور اس کے مواقع یاد کر کے اظہار افسوس کرتا ہے۔

عَشِیَّۃَ اَخْفَی النَّاسِ بِیْ مَنْ یَعُوْدُہٗ وَاَھْدَی الطَّرِیْقَیْنِ الَّذِیْ اَتَجَنَّبُ

ترجمہ اس شام جبکہ میں نے اپنے سب کے زیادہ حال پوچھنے والے کو چھوڑ دیا اور دونوں میں سے میں نے سیدھی راہ سے کنارہ کشی اختیار کی۔

حل المشکل عَشِیَّۃَ شام۔ اَخْفَی بہت زیادہ حال پوچھنے والا۔ اَلْحَفَا (س) حالت پوچھنا۔ یَعُوْدُ ۔بخل ۔ چھوڑ دیا۔ اَلْجَفَا بدسلوکی کرنا (س) ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ اَلطَّرِیْق راستہ (ج) طروق اَھْدَی اَلْھِدَایَت (ض) سیدھی راہ دکھانا۔

تشریح سیف الدولہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف چلا کافور کے مقابلہ میں سیف الدولہ کی راہ سیدھی تھی لیکن میں نے اس سیدھی راہ کو ترک کر کے پیچیدہ راہ اختیار کی اور بصرہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ پھر میں نے اپنے لئے بہتر راہ نکالی

وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَکَ مِنْ یَدٍ تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِیَّۃَ تَکْذِبُ

ترجمہ اور تب تاریکی رات کے تجھ پر کتنے احسانات ہیں کہ وہ بتاتے ہیں کہ فرقہ مانویہ جھوٹ کہتا ہے۔

حل المشکل ظَلَام (س) تاریک ہونا۔ تُخَبِّرُ اَلتَّخْبِیْر باخبر کرنا۔ اَلْخَبَر (ن) تجربہ سے جاننا (ک) حقیقت حال سے باخبر ہونا۔ تَکْذِبُ اَلْکَذِبُ (ض) جھوٹ بولنا۔

تشریح فرقہ مانویہ کا نظریہ یہ ہے کہ رات خالق شر ہے وہ برائیوں کو جنم دیتی ہے حالانکہ دیکھو تو سہی اسی رات کے تم پر کتنے احسانات ہیں رات صرف برائیوں

کا ہی منبع ہوتی تو وہ بھلائیاں کیسے کرتی ؟ جب رات سے بہتری اور فلاح میسر ہوگئی تو سمجھ لو کہ مالویہ فرقہ بالکل جھوٹا ہے اور یہ باطل ہو گیا کہ رات خالق شر ہی ہے۔ بلکہ موجب خیر ہے۔

فَاِنَّ قَلِیْلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَائِبٌ وَاِنَّ کَثِیْرَ الْحُبِّ بِالْجَھْلِ فَاسِدٌ

ترجمہ عقل کے ساتھ کم محبت درست ہے اور جہالت کے ساتھ زیادہ محبت بے کار ہے۔

حل المشکل صَائِبٌ درست۔ اَلصَّلَاحِیَّۃُ (ن ف ک) درست ہونا۔ اَلْجَھْلُ (س) جاہل ہونا۔ فَاسِدٌ خراب۔ اَلْفَسَادُ (ن ض ک) خراب ہونا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ محبت عقل اور دانش مندی کی ساتھ کی جائے تو پھر تو بہتر ہے .... اگرچہ کثرت سے محبت نہ ہو اس کا چرچہ نہ ہو لیکن جہالت کے ساتھ اگر کسی سے محبت کی جائے چاہے وہ شدید ترین ہو تاہم وہ بیکار اور فاسد ہے کیونکہ اس کا نتیجہ بہتر نہیں ہو سکتا۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

لہٰذا تعلقات میں توازن نہایت ضروری ہے اور میری محبت تیرے فضل کے سبب سے ہے۔

وَقَالَ یمدحہ ویھنیہ بعید الاضحی

یُدِلُّ اَمْرُؤٌ مِنْ دَھْرِہٖ مَا تَعَوَّدَا وَعَادَاتُ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الطَّعْنُ فِی الْعِدٰی

ترجمہ ہر انسان کو زمانہ سے وہی ملتا ہے جس کا وہ عادی ہو اور سیف الدولہ کی عادت دشمنوں کو نیزے مارنا ہے۔ دشمن۔

حل المشکل دَھْرٌ زمانہ ج دُھُوْرٌ تَعَوَّدَ عادی ہونا۔ خوگر ہونا۔ عِدًی عدوت ہے۔ اَلطَّعْنُ (ف) نیزہ مارنا۔ دشمن۔

تشریح انسان کی جب تخلیق ہوتی ہے تو وہ اپنا ذہنی رجحان و میلان لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور وہی طبعی رجحان اس کی پوری زندگی کا لائحہ عمل ہوتا ہے۔ متنبی کا ممدوح یعنی سیف الدولہ جرأت و بہادری کے جوہر سے مرصع پیدا ہوا ہے۔ لہٰذا دشمنوں سے مقابلہ بازی اور نیزہ بازی اس کی فطرت کا جزو خاص ہے اور یہ اس کی عادت بن چکی ہے کہ بس دشمنوں سے لڑے اور نیزہ و تلوار زنی کرے۔

وَاَنْ یَّکْدِبَ الْاِعْدَاءَ ثُنْیَا بِضِدِّہٖ وَیُعْطِیَ بِالْاِیْعَادِ مَا وَعَدَ اَسْعَدَا

ترجمہ اور یہ کہ جھٹلاتا ہے جھوٹی خبروں کو ان کی ضد سے اور دشمنوں کے ارادوں کے باوجود وہ

کامیاب ہو جاتا ہے۔

حل المشکل اَلْاِرْجَافُ - غلط افواہ پھیلانا۔ زلزلہ ہونا۔ اَلرَّجْفُ (ن) تیز ہلنا۔ بہت کانپنا۔ تَمَنِّی نیت (ض) ارادہ کرنا۔ تہائی جدائی۔

تشریح سیف الدولہ کے بدخواہ لاکھ بدنام کرنے کی سازشیں کریں۔ بدافواہیں پھیلائیں مگر سیف الدولہ کی حسن کارکردگی لوگوں کے سامنے کھل کر آجاتی ہے وہ جو پوچھتے ہیں ان کی نیتوں کے برعکس ہو جاتا ہے۔ وہ اسے نیچا دکھانا چاہتے ہیں اس سے اس کی عزت و تکریم ہو جاتی ہے۔ اسے ہلاک اور برباد کرنے کی سوچتے ہیں خود ہلاک و برباد ہو جاتے ہیں۔

وَرُبَّ مُرِيْدٍ ضَرَّ نَفْسَهٗ وَهَادِ الْجَيْشَ اَهْدٰى وَمَا هَدٰى

ترجمہ اور بسا اوقات اس کا نقصان چاہنے والے اپنا نقصان کرتے ہیں۔ اور اس کی طرف فوج کو لے جاتے ہیں لیکن پہنچ نہیں پاتے۔

حل المشکل مُرِيْدٍ چاہنے والا۔ ارادت مند۔ عقیدت مند۔ هَادٍ لے جانا۔ هَدِيَّة تحفہ۔ ہدایت رہنمائی۔ راہ۔

تشریح کہتا ہے ممدوح کو ضرر پہنچانے والے اور اس قسم کی خواہش رکھنے والے خود اپنی تباہی کو دعوت دیتے ہیں۔ کماترین تدان کے مصداق خود ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اس پر چڑھائی کرنے کے لئے فوج ان کی تحویل میں آجاتی ہے۔ اسے وہیں لانے کی ان میں قدرت نہیں ہوتی۔ الغرض چاہتے ہیں اور ہو کچھ اور جاتا ہے۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَعْرِفِ اللّٰهَ سَاعَةً رَاٰى سَيْفَهٗ فِيْ كَفِّهٖ فَتَشَهَّدَا

ترجمہ اور کتنے ہی مغرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کو ایک لمحہ بھی نہیں پہچانتے انہوں نے بھی اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر کلمہ شہادت پڑھ لیا۔

حل المشکل لَمْ يَعْرِفِ اَلْعِرْفَانُ اَلْمَعْرِفَةُ (ض) پہچاننا۔ کف۔ ہتھیلی (ج) اَكُفٌّ سَيْف تلوار (ج) اَسْيَاف، سُيُوْف، اَسْيُفٌ

تشریح وہ متکبر اکڑ خان کفار جو اپنی زندگی میں ایک لمحہ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی ذات کو نہ پہچان سکے جس نے ان کی تخلیق کی ہے منکر بنے رہے۔ ممدوح ایسا جاہ و حشمت والا ہے کہ اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر مرعوب ہو گئے اب سوائے قبول اسلام کے دیگر کوئی صورت نجات کی نظر نہ آئی۔ لہٰذا فوراً کلمہ پڑھ کر خدا تعالیٰ کی وحدانیت و کبریائی کا اقرار کر لیا اور

خلاصی کرالی۔ جان بچانے کی صرف یہی ایک صورت تھی۔

(1) هُوَ الْبَحْرُ غُصَّ فِيهِ إِذَا كَانَ سَاكِدًا عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ إِذَا كَانَ مُزْبِدًا

ترجمہ | وہ سمندر ہے۔ غوطہ لگا اس میں موتیوں کے لئے جبکہ اس میں ٹھہراؤ ہو اور بچ اس سے جب وہ جوش میں ہو۔

حل المشکل | اَلْبَحْر سمندر (ج) بِحَار۔ بُحُور۔ اَبْحُر ۔ غُصَّ ــ غوطہ لگانا۔ اَلْغَصّ (ن) کاٹنا۔ قطع و برید کرنا۔ سَاكِدًا ــ ٹھہرا ہوا۔ اَلرُّكُود ــ پانی ٹھہرا ہوا ہو۔ مُزْبِدًا جھاگ دینے والا۔ اَزْبَاد جھاگ نکلنا۔ اَلزُّبْد (ن) مکھن نکلنا۔ اَلتَّزْبِيد دودھ پر مکھن آنا۔ جھاگ آنا۔

تشریح | سیف الدولہ فیاضی و سخاوت کے لحاظ سے ایک سمندر ہے جس طرح سمندر کے موتی نکالے جاتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ بھی جب نشاط و سرور کے کیف میں ہو تو اس سے انعام و اکرام کے جواہرات حاصل کئے جا سکتے ہیں لیکن جب غصہ کی حالت میں ہو تو اس سے بچنا چاہیے جس طرح سمندر موج میں ہو تو اس کی طغیانی میں ہلاکت ہے اسی طرح اس کے غیض و غضب کے وقت ہلاکت و تباہی یقینی ہے۔

(2) فَإِنِّي رَأَيْتُ الْبَحْرَ يَعْثُرُ بِالْفَتَى وَهٰذَا الَّذِي يَأْتِي الْفَتَى مُتَعَمِّدًا

ترجمہ | کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ سمندر جوانوں کو ٹھوکر مار دیتا ہے اور یہ وہ سمندر ہے جو جوانوں کے پاس جان بوجھ کر آتا ہے۔

حل المشکل | يَعْثُرُ ــ (ن۔ک۔ض۔س) ٹھوکر لگنا۔ پھسلنا مُتَعَمِّدًا قصد کرنا۔ ارادتاً۔ اَلتَّعَمُّد ــ (ض) بھروسہ کرنا۔ اعتماد کرنا۔

تشریح | سمندر میں پھسلنا ہوتا ہے کہ اس کی پھسلاہٹ سے آدمی سنبھل جاتا ہے جان بچا لیتا ہے مگر یہ تو سنبھلنے کا موقع ہی نہیں دیتا۔

بلکہ آناً فاناً جان بوجھ کر ہلاک کر ڈالتا ہے۔ اس سمندر سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں۔ اس لئے اس اصل سمندر سے زیادہ خطرناک ہے۔

(3) تَظَلُّ مُلُوكُ الْأَرْضِ خَاشِعَةً لَهُ تُفَارِقُهُ هَلْكَى وَتَلْقَاهُ سُجَّدًا

ترجمہ | روئے زمین کے بادشاہ اس کے سامنے عاجز ہیں ہلاک ہو کر جدا ہوتے ہیں اور سجدہ کرتے ہوئے اس سے ملتے ہیں۔

حل المشکل خَاشِعَةٌ اَلْخُشُوْع (ف) عاجزی - فروتنی کرنا - اظہار عاجزی۔
تَلْقٰی اَلْلِقَاء (س) ملاقات کرنا۔ ملنا۔ آمنے سامنے۔ لڑائی۔
سُجَّدًا واحد سَاجِدٌ جھکنا۔ سجدہ کرنا۔

تشریح میرا ممدوح اتنا عالی مرتبت ہے کہ دنیا کے تمام بادشاہ اس کے سامنے سر نہیں اٹھا سکتے سب کے سب اس کے دباؤ میں ہیں۔ اس کے روبرو آتے ہوئے انہیں انکساری کرنا پڑتی ہے اور جب کوئی اس سے الگ تھلگ ہونا چاہے تو اسے ہلاکت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بچاؤ اور نجات اس سے دوستی میں ہے۔

وَتُحْيِيْ لَهُ اَلْنَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا وَيُقْتَلُ مَا تُحْيِي التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اس کے مال کو اس کی تلواریں اور نیزے زندہ کرتے ہیں اور جن کو زندگی دی جاتی ہے ان کو اس کی مسکراہٹ اور بخشش قتل کر دیتی ہے۔

حل المشکل تُحْيِيْ اَلْاِحْيَاء زندہ کرنا اَلْحَيٰوة (س) زندہ ہونا۔ اَلصَّوَارِم واحد صَارِم تلوار۔ اَلْقَنَا واحد قَنَاةٌ نیزہ۔ اَلْجَدَا (ن) کوشش کرنا۔ المجد۔ بزرگی۔

تشریح ممدوح کی تیز تلواریں اور نیزے دشمنوں پر فتح و کامرانی حاصل کر کے مال غنیمت فراہم کرتے ہیں اور ممدوح کی عطا اور فیاضی اسی مال کو تقسیم کر کے ختم کر دیتی ہے بحالت خوشنودی سب مال بخش دیتا ہے۔ غرضیکہ مال اکٹھا کرنا بھی جانتا ہے اور مال لٹانا بھی۔

ذَكِيٌّ تَظُنُّ بِهِ ظَنِيْنَةُ عَيْنِهٖ يَرَى قَلْبُهٗ فِيْ يَوْمِهٖ مَا تَرَى غَدًا

ترجمہ وہ ہوشیار ہے کہ اس کا گمان اس کی آنکھ کا جاسوس ہے۔ اس کا دل آج ہی دیکھ لیتا ہے جو کہ آنکھ کل دیکھے گی۔

حل المشکل ذَكِيٌّ دانا۔ ہوشیار۔ تیز طبع۔ (ج) اَذْكِيَاء ذُكَاءٌ (س ک) اَلظَّنُّ (ن) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ ظَنِيْنَةٌ مقدمۃ الجیش لشکر (ج) ظَلَائِعُ جاسوس۔

تشریح وہ انتہائی چست و چالاک اور ذہانت و فطانت کا پیکر ہے۔ اس کا تصور مستقبل کو تاک لیتا ہے۔ اتنا دور اندیش ہے جبکہ یہ آنکھ وہ منظر کل دیکھے گی۔ یہ اسکے دیکھنے سے قبل ہی اس کام پر عمل پیرا ہو جاتا ہے۔

وُصُوْلٌ اِلَی الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِجَیْشِہٖ فَلَوْ کَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَکَوَّرَا

ترجمہ وہ مشکل مقامات پر اپنے لشکر سمیت پہنچ جاتا ہے اگر آفتاب کے کنارہ پر پانی ہوتو گھوڑے کو وہیں اتار دے۔

حل المشکل قَرْنٌ - آفتاب کی پہلی کرن (ج) قُرُوْنٌ لَا وُرُوْدٌ اِیْرَادٌ وارد ہونا پانی پر اترنا۔ کَوَّرَ دَکَّرَ ۔ (ض) گھاٹ پر اترنا۔ مَاءٌ پانی جمع مِیَاہٌ وَاَمْوَاءٌ ۔

تشریح وہ اتنا جفاکش ہے کہ امرہائے دشوار تک پہنچنا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں بلکہ تمام نشیب وفراز اور دشوار گذار راستوں کو عبور کر لیتا ہے۔ اگر سورج کی کرن گھاٹ ہوتی تو وہاں بھی اس کی رسائی کوئی ناممکن بات نہ تھی۔ وہاں پر بھی بآسانی اتر پڑتا۔ اور اس گھاٹ سے گھوڑے کو پانی پلاتا۔ لیکن ہر جگہ رسائی تو صرف خدا تعالیٰ کی ہے۔

بِذَالِکَ سَمَّی ابْنُ الدُّمُسْتُقِ یَوْمَہٗ مَمَاتًا وَسَمَّاہُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدًا

ترجمہ اس لئے دمستق کے بیٹے نے اس دن کا نام موت رکھا اور خود دمستق نے اس کا نام یوم پیدائش رکھا ہے۔

حل المشکل مَمَاتٌ مرنا مصدر مَوْلِدٌ -جائے پیدائش (ض) جننا۔ پیدا ہونا سَمَّی التَّسْمِیَۃَ نام رکھنا۔ بسم اللہ پڑھنا۔

تشریح چونکہ دمستق کے بیٹے کی اس روز گرفتاری ہوئی اور وہ ممدوح کی زد میں آگیا اب بچ نکلنا مشکل تھا۔ اس لئے اس روز کو اس نے اپنی موت کا نام دے دیا۔ وہ جانتا ہے کس کے شکنجے میں پھنسا۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔

دمستق بھاگ کر جان بچا گیا اس لئے اس دن کو یوم پیدائش کہا۔ گویا اسے دوبارہ زندگی ملی۔

سَرَیْتَ اِلٰی بِیْجَانَ مِنْ اَرْضِ آمِدٍ فَلَمْ تَاْتِہَا اِلَّا وَقَدْ اَدْنَاکَ رَکْضٌ وَاَبْعَدَا

ترجمہ پہنچا تو تین راتوں میں سرزمین آمد سے دریائے جیحان تک تیری تیزروی نے کس قدر تجھے جیحان کے قریب اور آمد سے دور کر دیا۔

حل المشکل سَرَیْتَ اَلسُّرٰی (ض) رات کا چلنا۔ اَدْنٰی قریب کرنا۔ اَلدُّنُوُّ قریب ہونا۔ اَبْعَدَا دور کرنا (ک) دور ہونا اِسْتِبْعَادٌ دور سمجھنا

تشریح کیا بات ہے تیری تیز رفتاری کی تعجب ہے کہ اتنی طویل مسافت کو تو نے تین راتوں کے مختصر عرصے میں کیسے طے کر لیا۔ کیسے اڑ کر پہنچا کہ تیری دوڑ نے تجھے جیحان کے قریب تر اور آمد سے تمہیں دور بھی کر دیا۔

فَوَلّٰى دَاعِطَاكَ ابْنَهٗ وَجُيُوْشَهٗ جَمِيْعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَيْبَةَ لِابْنِهٖ

ترجمہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا اپنے بیٹے اور اپنے لشکر کا تمہیں عطیہ دے گیا اور یہ سب اس لئے نہیں دیا کہ تو اس کا شکر گذار ہو۔

حل المشکل تَوَلّٰى پھرنا۔ پیٹھ پھیرنا۔ ابْنٌ لڑکا (ج) بُنُوْنٌ

جُيُوْشٌ۔ واحد جَيْش لشکر لَمْ يُعْطِ اَلَّا عَطَا دینا۔

تشریح تیرے دھاوا بولنے سے واپس ہو کر بھاگ نکلا اور جلدی میں سب کچھ چھوڑ دیا اس لئے کہ اسے صرف اپنی جان کی فکر تھی وہ سب تیری تحویل میں آئے۔ گویا یہ تجھے عطا کر گیا لیکن اس لئے نہیں کہ رضا و رغبت تھی بڑا سختی نہ تھا۔

بلکہ بزدل خوف کے مارے چھوڑ گیا اور تو نے قبضہ کر لیا شاید تو سمجھے یہ تجھے تحفہ دیا گیا ایسا ہرگز نہیں۔ اس کی تو جان پر بن آئی تھی تبھی ایسا کیا۔

عَرَفَتْ لَهٗ دُوْنَ الْحَيْوَةِ وَطَرْفِهٖ وَاَبْصَرَ سَيْفَ اللّٰهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو اس کی زندگی اور آنکھ کے آگے گیا اور اس نے تیری وجہ سے خدا کی ننگی تلوار کو دیکھ لیا۔

حل المشکل عَرَفَتْ۔ اَلْعَرْضُ (ض) بیچ میں آنا۔ طَرْفٌ آنکھ ج اَطْرَافٌ

تَجَرِّيْدٌ تلوار ننگی کرنا۔ میان سے نکالنا۔ اَلْمُجَرَّدُ (س) ننگا ہونا۔

تشریح دمشق نے خوشی سے نہیں بلکہ مجبوراً اپنے بیٹے اور لشکر کو تجھے دے دیا تو اس کی زندگی اور اس کی آنکھ کے درمیان حائل ہو گیا۔ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا نظر آنے لگا تیرا لشکر گویا خدا کی ننگی تلواریں تھیں اور ان کا مقابلہ کرنا اس کے بس کا روگ نہ تھا اس لئے راہ فرار اختیار کر گیا۔

وَمَا هَلَكَتْ مِنْ رَبَّةِ الدَّسْتَةِ غَيْرُهٗ وَلٰكِنْ قُسْطَنْطِيْنُ كَانَ لَهُ الْفِدٰى

ترجمہ اور نہ چاہا ان نیلگوں نیزوں نے سوائے دمشق کے لیکن اس کا بیٹا قسطنطین اس پر قربان ہو گیا۔

حل المشکل ثَرْوَتٌ (س) نیلگوں ہونا۔ اَلْکَیْسَنَۃُ (واحد) یَسْنَانٌ نیزہ
سَنَۃٌ۔ برس۔ سال۔ سنۃ۔ عمر۔ دانت۔

تشریح یعنی تو تو صرف دمستق کی تلاش کر رہا تھا لیکن وہ اپنی جان بچا گیا اور اپنے بیٹے کو تیرے حوالے کر کے اسے قربانی کا بکرا بنا دیا۔
اس لئے بجائے دمستق کے اس کے بیٹے پر شامت آگئی اور تیرا نوا سر بن گیا۔

نَاصِیَۃٌ یَجْتَابُ النَّسْوَۃَ لِخَافَۃٍ وَقَدْ کَانَ یَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

ترجمہ وہ خوف کے مارے ٹاٹ کا لباس پہنے ہوئے تھا حالانکہ وہ چمکتی دمکتی دوہری قیمتی زرہ زیب تن کرتا تھا۔

حل المشکل یَجْتَابُ۔ اِجْتِیَابٌ۔ پہننا۔ طے کرنا۔ قطع کرنا۔ اَلْجَوْبُ (ن) قطع کرنا۔ مَسُوْحٌ واحد مُسُوْحٌ بالوں کا کمبل روئی کمبل۔ دِلَاصٌ نرم چمک دار زرہ دَلَّاصٌ چکنا۔ نرم ہونا۔ مُسَرَّدٌ دوہری بنی ہوئی۔ اَلسَّرْدُ (ن ض) اَلسَّرِیْدُ چڑا سینا۔ سرید ایک قسم کا کھانا عربی

تشریح تیری وجہ سے اس پر موت کی دہشت طاری ہوگئی اب تو اس کو ضرر یاد آنے لگا۔ عمدہ اور قیمتی لباس اور زرہ کی بجائے اب وہ ٹاٹ کا لباس پہننے لگا۔ اس کی تمام عیاشی بند ہوگئی اب اسے اپنے دن تھوڑے محسوس ہونے لگے۔ بڑا شہ زور فوجی تھا لیکن اب زرہ بھی نہیں پہن سکتا۔ اس شدت سے مرعوب ہوا کہ رہبانیت اختیار کر لی۔

وَیَمْشِیْ بِہِ الْعُکَّازُ فِی الدَّیْرِ تَائِبًا وَمَا کَانَ یَرْضٰی مَشْیَ اَشْقَرَ اَجْرَدَا

ترجمہ اور چلتا ہے لاٹھی کے سہارے گرجہ میں تائب ہو کر حالانکہ یہ تو تیز رفتار گھوڑے کی چال کو بھی پسند نہ کرتا تھا۔ اَجْرَدُ ٹنڈی۔

حل المشکل عُکَّازٌ پھل لگی ہوئی لاٹھی (ج) عُکَّازَۃٌ۔ عُکَّازَاتٌ۔ تَائِبًا اَلتَّوْبَۃُ (ن) توبہ کرنا۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔ اَشْقَرُ سُرخ رنگت گھوڑا۔ اَجْرَدُ کم بالوں والا گھوڑا۔

تشریح ایک زمانہ تھا کہ شاندار تیز دوڑنے والا گھوڑا بھی اسے پسند نہیں آتا تھا سب کی رفتار میں رخنے نکالتا تھا۔ عیب جوئی کرتا تھا لیکن آج یہ حال ہے کہ گھوڑے پر بیٹھنے کی بجائے پیدل چلتا پھرتا ہے موت کا بھوت جو سوار ہو گیا ہے۔

وَمَا نَابَ حَتّٰى غَادَرَ الْكَرُّ وَجْهَهٗ جَرِيْحًا وَفَلَّ حَفْنَهُ النَّقْعُ اَرْمَدَا

ترجمہ اس نے اس وقت تک توبہ نہیں کی یہاں تک کہ حملہ نے اس کے چہرے کو زخمی کر کے چھوڑا اور غبار نے اس کی آنکھوں کو چندھیا دیا۔

حل المشکل اَلْكَرُّ (ن) حملہ کرنا۔ مصدر اَلْكَرُّ وْ پلٹنا بدل کر حملہ کرنا۔ غَادَرَ چھوڑ دینا۔ جَرِيْحًا۔ (ف) مجروح زخمی کرنا اَرْمَدَا آشوب چشم۔ آنکھیں چندھیا جانا۔

تشریح اس نے بڑی ڈھٹائی سے کام لیا وہ توبہ تائب ضرور ہوا مگر جبر و اکراہ سے نہ کہ خوشی سے جب میدان جنگ میں غبار جنگ نے آنکھوں کو مستقبل کے اندھیرے دیکھنے پر مجبور کیا تب بے چارے نے گھٹنے ٹیکے اور تائب ہوا ورنہ آسانی سے کبھی نہ مانتا۔

فَاِنْ كَانَ يُنْجِيْ مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ تَرَهَّبَتِ الْاَمْلَاكُ مِنِّيْ وَمَوْعِدَا

ترجمہ اگر علی سے ڈر جانے میں ہی نجات ہوتی تو تمام بادشاہ ایک ایک دو دو کر کے راہب بن جائیں۔

حل المشکل يُنْجِيْ اِنْجَاءٌ نجات دینا۔ اَلنَّجَاءُ (ن) نجات پانا۔ اَلتَّرَهُّبُ رہبانیت اختیار کرنا۔ پادری بن جانا۔ اَلْاَمْلَاكُ واحد مَلِكٌ۔ بادشاہ۔

تشریح سیف الدولہ سے جان بچانے کی ایک ہی صورت رہ جائے گی کہ سب رہبانیت اختیار کر لیں پھر شاید چھٹکارا مل جائے ورنہ بہت مشکل ہے اس سے جان بچانا۔

وَكُلُّ اَمْرِيْءٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ كُلَّمَا يُعِدُّ لَهٗ ثَوْبًا مِنَ اللَّحْدِ اَسْوَدَا

ترجمہ اور ہر شخص مشرق اور مغرب میں اس کے بعد اپنے لئے کالے بالوں کا جوڑا بنائے گا۔

حل المشکل يُعِدُّ تیار کرنا۔ ثَوْبٌ کپڑا (ج) اَثْوَابٌ۔ ثِيَابٌ۔ شَعْرٌ بال شعور سمجھ۔

تشریح سیف الدولہ کے ڈر کے مارے دشمن کے علاقے کا ہر فرد اپنا ماتمی سیاہ لباس تیار کر لیگا اور پادری بن جائے گا تاکہ اپنی جان بچا سکے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نیوکلیئر پاور یوں تو حل نہیں کیا جاتا۔

هَنِيْئًا لَكَ الْعِيْدُ الَّذِيْ اَنْتَ عِيْدُهٗ وَعِيْدٌ لِمَنْ سَمّٰى وَضَحّٰى وَعَيَّدَا

ترجمہ مبارک ہو تجھے وہ عید جس کی تو خود عید ہے اور عید تو اس کی ہے جو اللہ کا نام لے۔ قربانی کرے اور عید منائے۔

حل المشکل عِيْد (ج) اَعْيَاد۔ ضَحّٰى اَلتَّضْحِيَة فربانی کرنا۔ اَلتَّعْيِيْد عید منانا۔

تشریح عید کے لئے تیری ذات خود عید اور وجہ شادمانی ہے۔ جیسے لوگوں کو عید کے دن سے خوشی ہوتی ہے اس طرح عید تیرے دیدار سے خوشی حاصل کرتی ہے لہٰذا تو عید کی عید ہوئی۔ اور عید مسلمانوں کے لئے ہوتی ہے جو خدا کا نام لیتے ہیں اور عید کرتے ہیں یعنی خوشی میں کبھی خدا کو نہیں بھولتے۔

وَمَا زِلْتَ الْاَعْيَادُ تُسْتَكَ بَعْدَهٗ تُسَلَّمُ مُخْرُوْقًا وَتُعْطٰى مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عیدیں تیرے لئے بمنزلہ لباس کے رہیں کہ تو پرانا لباس اتارتا رہے اور نیا لباس تجھے دیا جائے۔

حل المشکل اَعْيَاد واحد عِيْد لُبْس لباس۔ مصدر (س) پہننا۔ تُسَلَّمُ۔ اَلسَّلَامَة (س) سلامت رہنا۔ اَلتَّسْلِيْم — سپرد کرنا۔ مُخْرُوْقًا بوسیدہ۔ پرانا۔ اَلْخَرَقُ (ن) پرانا ہونا۔ پھاڑنا۔ مُجَدَّدًا تَجْدِيْد نیا کرنا۔ جِدَّة۔ کاٹنا۔ کوشش کرنا۔

تشریح خدا تعالےٰ انہیں عیدوں کو تیرے لئے لباس کی حیثیت دے دے جس طرح تیری عادت ہے۔ پرانا لباس اتار کر لوگوں کو دیتا ہے اور نیا لباس زیب تن کرتا ہے اس طرح یہ عیدیں تو دوسروں کو دیتا رہے اور تیرے لئے ہمیشہ نئی عیدیں آتی رہیں۔ پرانی کے عوض نئی جوتیاں میسر ہوتی رہیں یا پھر جیسے تو دوسروں کو خوشی دے اس طرح تجھے خوشی نصیب ہو۔

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْاَيَّامِ عِيْدُكَ دَائِمًا كَمَا كُنْتَ فِيْهِمْ اَوْحَدًا كَانَ اَوْحَدَا

ترجمہ یہ دن تمام دنوں میں ایسے یکتا ہے جیسے تو تمام مخلوق میں یکتا ہے۔

تشریح جیسے عید کا دن خوشی کے لحاظ سے سارے دنوں میں منفرد ہے تو بھی تو اسی طرح ایک

الگ تھلگ یکتا اور نادر زمانہ شخصیت کا مالک ہے۔

هُوَ الْجَدُّ حَتّٰى تَفْضُلَ الْعَيْنُ اُخْتَهَا وَحَتّٰى يَصِيْرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدًا

ترجمہ یہ فضیلت کی بات ہے یہاں تک کہ ایک آنکھ اپنی دوسری بہن آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہاں تک کہ ایک دن دوسرے دن کا سردار ہو جاتا ہے۔

حل المشکل اَلْجَدُّ نصیب خوش قسمتی (س) نصیبہ والا ہونا۔ سَيِّد سردار (ج) سَادَةٌ۔

تشریح یہ نصیب کی بات ہے کہ ایک طرح کے انسانوں میں سے کوئی انسان عزت و عظمت کے لحاظ سے سبقت لے جاتا ہے اور دوسرے کا درجہ کم ہوتا ہے بعینہٖ دن بھی دنوں میں سردار ہو جاتا ہے۔ جیسے عید کا دن مسرتوں اور خوشیوں کا دن ہوتا ہے جو دیگر ایام سے قابل قدر اور سید الایام ہے۔

يَا لَكِ مِنْ قُبَّرَةٍ بِمَالِكٍ اُنْتِ سَيِّفُهٗ مَا يَتَّقِيْ شَفْرَتَيْ مَا تَقْلِدَا

ترجمہ تعجب ہے وائل پر کہ تو اس کی تلوار ہے کیا وہ دو دھاری تلوار کو گلے میں ڈالنے سے نہیں ڈرتا؟

حل المشکل وَائِل حکومت والا۔ يَتَّقِيْ اَلتَّوَقِّيْ بچنا۔ ڈرنا۔ اَلتُّقَايَه (ض) بچنا۔ شَفْرَةٌ دھار (ج) شَفْرَان تَقْلِد کمر میں تلوار باندھنا۔ اَلْقَلْد (ض) تلوار حائل کرنا۔ سَيْف تلوار۔ سر ج۔ "تلوار"

تشریح کہتا ہے خلیفہ وقت کا جس کا نائب سیف الدولہ ہے جس سے ڈر کر رہنا چاہیئے۔ اس لئے کہ یہ دو دھاری تلوار ہے جسے اس نے اپنے ساتھ چمٹا رکھا ہے آج اس کا رخ دشمن کی جانب ہے۔ کل خلیفہ بھی زد میں آسکتا ہے پھر بچ کر کہاں جائے گا۔ اس لئے اسے محتاط رہنا چاہیئے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَيْدِهٖ تَصَيَّدَهُ الضِّرْغَامُ فِيْمَا تَصَيَّدَا

ترجمہ جو شخص شیر کو اپنے شکار کے لئے باز بنائے تو وہ شیر اپنے شکاروں کے ساتھ اس کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

حل المشکل ضِرْغَام شیر ببر شیر (ج) ضراغم اَلتَّصْيِيْد مصدر (ض) شکار کرنا۔

تشریح | باز کو سدھا کر اس کے ذریعے شکار کیا جاتا ہے خلیفہ نے سیف الدولہ کو نائب بنایا ہے یعنی شیر کو باز کی حیثیت سے استعمال کر رہا ہے اور دشمنوں کو اس کے ذریعے شکار کرتا ہے لیکن شیر بہر حال شیر ہے۔ کبھی شیر پلٹ کر شکاری کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

رَاَیْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِیْ مَحْضِ قُدْرَةٍ وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ | میں نے تجھے دیکھا خالص قدرت کے باوجود محض حوصلہ مند اور اگر تو چاہے تو بھی حوصلہ مندی تیری تلوار بن جائے۔

حل المشکل | اَلْحِلْمُ حوصلہ۔ بردبار ہونا۔ (ک ن) خواب دیکھنا۔ قُدْرَةٌ مصدر (ض) قادر ہونا۔ شِئْتَ اَلْمَشِیْئَةُ ارادہ (ف) چاہنا۔

تشریح | حلم ناگوار اور شدید باتوں کا گوارا کر لینا اور مشتعل نہ ہونا حلم الطبع کی علامات ہیں یہ طاقتور انسان میں صلاحیت پائی جاتی ہے اور زبردست خوبی ہے۔

یہ ظلم اس وقت تو اور بھی گراں قدر ہو جاتا ہے جبکہ بزور قوت اس شدید اور ناگوار معاملہ کو رفع کر سکتا ہے پھر بھی بربادی سے کام لے سیف الدولہ بھی ایسے ہی حلم کا مالک ہے اور جب چاہے

وَمَا قَتَلَ الْاَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِیْ یَحْفَظُ الْیَدَا

ترجمہ | اور شریفوں کو قتل کرنے کی بجائے درگزر کرنا ہی بہتر ہے اور ایسا شریف آزاد آدمی کہاں ہے جو احسان یاد رکھے۔

حل المشکل | اَحْرَار اِ۔ واحد حُرّ۔ شریف۔ ازاد اَلْعَفْوُ مصدر (ن) معاف کرنا۔ یَحْفَظُ (س) یاد کرنا۔ حفاظت کرنا۔

تشریح | ایک خود دار اور غیرت مند کو معاف کرنا اس کی غلطی اور جرم پر چشم پوشی کرنا اسے قتل کر دینے کے برابر ہے کیونکہ اسے غلطی کا شدید احساس ہو جاتا ہے۔ اور اسے ضمیر کی مار پڑتی ہے۔

اِذَا اَنْتَ اَكْرَمْتَ الْكَرِیْمَ مَلَكْتَهٗ وَاِنْ اَكْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ | جب تو کسی شریف آدمی کی عزت کرے گا تو اس کا مالک ہو جائے گا۔ اور اگر کسی کمینے کی تعظیم کرے گا تو وہ سرکش بن جائے گا۔

حل المشکل | اَللَّئِیْمُ کمینہ (ج) لُؤَمَاءُ اَللُّؤْمُ کمینہ ہونا اَلتَّمَرُّدُ سرکشی کرنا۔ اَلْمُتَمَرِّدُ بغاوت (س) بے ریش مونچھ جوان۔

تشریح اگر عزت کرنی ہے تو کسی شریف اور باعزت آدمی کی عزت کر تاکہ وہ تیرا احسان مند ... اور محکوم رہے اس کے برعکس کسی کمینے کی عزت افزائی کرے گا تو وہ کمینے پن کا ثبوت ضرور فراہم کرے گا اور وہ کسی بھی وقت سرکشی اور بغاوت پر اتر سکتا ہے۔ جیسا منہ ویسی چپیٹر ہونی چاہیئے تاکہ کل کو ندامت نہ ہو۔

وَوَضْعُ النَّدٰی فِی مَوْضِعِ السَّیْفِ بِالْعُلٰی مُضِرٌ کَوَضْعِ السَّیْفِ فِی مَوْضِعِ النَّدٰی

ترجمہ تلوار کی جگہ بخشش ایسے نقصان دہ ہے جیسے بخشش کی جگہ تلوار کا استعمال نقصان دہ ہے۔

حل المشکل اَلنَّدٰی مصدر۔ بارش۔ گھاس۔ شبنم۔ ترگیلا۔ فیاضی۔
اَلنَّدٰی بہار۔ النادۃ مجلس۔ مَوْضِعٌ جگہ (ج) مواضع۔

تشریح ہر چیز کو اس کی قیمت کے مطابق استعمال کرنا چاہیئے جہاں عزت کرنی ہے عزت کریں۔ جہاں لڑائی کے بغیر کام نہ چلے وہاں مار دینی چاہیئے۔ الغرض نرمی کی جگہ نرمی اور سختی کی جگہ سختی سے کام لینا چاہیئے ان کا بے محل استعمال باعث مضر ہے اس لئے اس سے احتیاط کرنا

ولکن تفوق الناس رایا وحکمۃ کما فاقتہم حالا ونفسا ومحتدا

ترجمہ اور لیکن تو فائق ہے لوگوں میں رائے اور دانائی کے اعتبار سے جیسے تو طبیعت اور اصل کے لحاظ سے ان سے فائق ہے۔

حل المشکل تَفُوْقُ اَلْفَوْقُ (ن) بلند ہونا۔ سَمَاءٌ (ج) اَسْمَآءٌ
مُحْتِدٌ (س) خالص الاصل۔ اَلْمَحْتِدُ ۔ شریف الاصل۔

تشریح تیری فراست اعلیٰ ہے۔ جس طرح تو خاندانی شرافت و نجابت امارت و سلطنت کے لحاظ سے اعلیٰ و بالا ہے اسی طرح تو دوسرے لوگوں سے رائے حکمت فہم و فراست تدبر اور دانش مندی میں بھی فائق و برتر ہے لہٰذا تیرا ہر عمل حکمت اور مصلحت کے تحت ہوگا۔

یَدِقُّ عَلَی الْاَفْکَارِ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ فَیُتْرَکُ مَا یَخْفٰی وَیُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ دقیق ہوتا ہے لوگوں کی سوچوں پر جو کچھ تو کرتا ہے اس لئے پوشیدہ کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اور ظاہری کو لے لیا جاتا ہے۔

حل المشکل یَدِقُّ اَلْاَدَقُّ دقت (ض) باریک دقیق ہونا۔ اَفْکَارٌ واحد فِکْرٌ
سوچ قوت فکریہ۔ بَدَا۔ (ن) ظاہر ہونا۔ بَدْوٌ دیہاتی۔

تشریح | تو ایسا مدبر ہے اور ایسے سخت ترین معاملات، سرانجام دیتا ہے کہ لوگوں کے دل و دماغ کے نزدیک وہ انتہائی دقیق ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں اس لئے جو ظاہری طور پر سمجھ آجائے اسے اپنا لیتے ہیں اور جو ان کے فکر و تصور سے بلند ہے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی اس لئے انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔

اَزِلْ حُسَّادَ حَتِّیْ بِکَبْتِهِمْ فَاَنْتَ الَّذِیْ صَیَّرْتَهُمْ لِیْ حُسَّدَا

ترجمہ | حاسدوں کے حسد کو ذلیل کر کے مجھ سے دور کر دے کیونکہ تو نے ہی تو ان کو میرا حاسد بنا دیا ہے۔

حل المشکل | حُسَّاد واحد حَاسِدٌ (ن ض) حسد کرنا۔ کَبْتٌ (ض) ذلیل کرنا۔ بچھاڑنا۔ رسوا کرنا۔

تشریح | جب سے میرا تیرے ساتھ تعلق قائم ہوا اب چونکہ میں تیری خوبیاں اور اوصاف ظاہر کرتا ہوں اس بنا پر انہیں مجھ سے چڑ ہو گئی ہے اور تیری وجہ سے مجھ سے بھی عداوت رکھتے ہیں۔ میری ذاتی دشمنی یا عناد قطعی نہیں ہے۔

اس لئے اب تیری ذمہ داری ہے کہ انہیں ذلیل و رسوا کر کے مجھے ان کے شر سے محفوظ فرما۔

اِذَا شَدَّ نَدِیْ حُسْنُ رَأْیِكَ فِیْهِمْ ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ یَقْطَعُ الْهَامَ مِقْصَدَا

ترجمہ | جب تیری حسن رائے ان کے بارے میں مددگار ہو گی تو میں ان کو اپنی تلوار سے ماروں گا جو جنیام میں ہوتے ہوئے کھوپڑی کاٹ ڈالے۔

حل المشکل | شَدَّ (ن) باندھنا۔ نَدِیٌّ کلائی (ج) اَنْدَاد۔ نِدَادٌ نَصْلٌ (ج) اَنْصَال تلوار۔ نیزہ۔ اَلْهَام واحد هَامَةٌ کھوپڑی۔ مِقْصَدٌ (ن ض) تلوار کا میلان میں رکھنا۔ یَقْطَعُ (ن) کاٹنا۔

وَمَا اَنَا اِلَّا سَهْمُ رَیٍّ حَمَلْتَهُ فَزَیَّنَ مَعْرُوْفًا وَرَاعَ مُسَدَّدَا

ترجمہ | اور میں نہیں ہوں مگر ایک سمہری نیزہ جس کو تو اٹھائے ہوئے ہے جو چوڑائی میں باعث زینت ہے اور سیدھا خوف زدہ کرنے والا ہے۔

حل المشکل | فَزَیَّنَ تَزْیِیْنٌ۔ راستہ کرنا۔ اَزَانَ یَزِیْنُ (ض) زینت دینا۔ رَاعَ (ف) خوف زدہ کرنا۔ مُسَدَّدٌ۔ اَلتَّسْدِیْدُ نیزہ چلانے کے لئے سیدھا کرنا۔

تشریح | کہتا ہے میری حیثیت ایسے عمدہ نیزے کی ہے کہ جب ویسے پڑا ہو۔ تو بڑا اچھا

کے گا لیکن وہی نیزہ جب اٹھا کر دشمن پہ وار کیا جائے تو دشمن ٹھہر ٹھہرا جائے گا۔ میرے اندر زینت اور خوبصورتی بھی ہے اور مرعوب کرنا بھی، میں سخت بھی ہوں اور نرم بھی۔

وَمَا الدَّهْرُ اِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَصَائِدِيْ اِذَا قُلْتُ شِعْرًا اَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدًا

ترجمہ اور زمانہ تو صرف میرے ہی قصیدوں کی نقل کرتا ہے جب میں کوئی شعر کہتا ہوں تو زمانہ بھی گنگنانے لگتا ہے۔

حل المشکل دَهْرٌ۔ (ج) دُهُوْرٌ زمانہ رُوَاةٌ۔ واحد راوی۔ (ض) روایت کرنا۔ قَصَائِدُ واحد قصیدہ مُنْشِدًا اَلْاِنْشَادُ۔ شعر سنانا۔ شعر گنگنانا۔ گیت۔

تشریح شعر و شاعری کے میدان میں صرف میرا ہی سکہ چلتا ہے۔ زمانہ صرف میرے اشعار کو لے کر میرے شعروں پہ سر دھنتا ہے۔ صرف میرے اشعار کی پوری دنیا میں دھوم ہے ہر محفل اور ہر تقریب میں میرے ہی اشعار سنائے جاتے ہیں۔ لہٰذا داد تحسین میرے لئے ہے۔

فَسَارَ بِهٖ مَنْ لَا يَسِيْرُ مُشَمِّرًا وَغَنّٰى بِهٖ مَنْ لَا يُغَنِّيْ مُغَرِّدًا

ترجمہ پس میرے اشعار کو لے کر چلتا ہے جو چلنا نہیں جانتا اور گانے والا بن جاتا ہے جو گانا نہیں جانتا۔

حل المشکل سَارَ سَيْرٌ (ض) چلنا۔ مُشَمِّرًا اَلتَّشْمِيْرُ۔ آستیں چڑھانا۔ پائیں چڑھانا۔ غَنّٰى۔ غِنًا گانا۔ مُغَرِّدًا اَلتَّغْرِيْدُ چہچہانا۔ گانا۔ خوش الحانی۔ خوبصورت آواز سے گانا۔

تشریح شعر و شاعری کی دنیا میں جو نابلد ہوتے ہیں انہیں شعر کے میدان میں ایک قدم بھی چلنا نہیں آتا۔ وہ میرے شعر پڑھتے پڑھتے شاعری کرنے لگ جاتے ہیں۔ جسے فن شعر سے کوئی واقفیت نہیں وہ بھی میرے شعر میں تاثیر اور سوز و گداز کی وجہ سے

اَجِزْنِيْ اِذَا اَنْشَدْتُ شِعْرًا فَاِنَّمَا بِشِعْرِيْ اَتَاكَ الْمَادِحُوْنَ مِرَارًا

ترجمہ جب تو کوئی شعر سنے تو مجھے صلہ دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی اشعار کو بار بار تیرے پاس لاتے ہیں۔

حل المشکل اَجِزْ (ض) اَلْجَزَاءُ۔ بدلہ دینا اَنْشَدْتَ۔ بنا۔ نَشِيْدٌ گیت باندھنا۔ مِرَارًا۔ بار بار دوبارہ لوٹانا۔ اَلتَّرْدِيْدُ۔ رد کرنا تردید کرنا۔

تشریح تیرے پاس جو بھی اشعار لائے جاتے ہیں دراصل وہ میرے ہی ہوتے ہیں اس لئے تو سنانے والے کی بجائے میری حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہ قصائد ان کی قوت فکریہ کا نتیجہ نہیں ہے۔

میرا حق بنتا ہے تو مجھے ہی جزا دے اس لئے کہ ان اشعار کا میں ہی تو تخلیق کرنے والا ہوں۔

وَدَعْ كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِيْ فَاِنَّنِيْ اَنَا الطَّائِرُ الْمَحْكِيُّ وَالْاَخَرُ الصَّدَا

ترجمہ اور میری آواز کے علاوہ ہر آواز کو چھوڑ دے اس لئے کہ گانے والا پرندہ میں ہوں۔ اور دوسرے میری صدائے بازگشت ہیں۔

حل المشکل دَعْ اَتْوَدَعْ۔ (ف) چھوڑنا۔ صَوْتٍ (ج) اَصْوَاتٍ۔ آواز۔ طَائِرٌ۔ پرندہ (ج) طیور اَلطَّيْرَان (ض) اڑنا۔ اَلْمَحْكِيّ (ض) بیان کرنا۔ اَلْحِكَايَة کہانی۔ اَلصَّدَا بازگشت۔ گونج۔ مراد از

تشریح کہتا ہے تو دوسروں کی آواز کی طرف مت توجہ دے کیونکہ وہ وہی کہتے ہیں جو میں کہتا ہوں۔ آواز اصل ہی قابل توجہ ہوتی ہے صدائے بازگشت کی کیا حیثیت ہے اس کی طرف کون دھیان دیتا ہے۔

تَرَكْتُ السُّرٰى خَلْفِيْ لِمَنْ قَلَّ مَالُهٗ وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِيْ بِنَعْمَاكَ عَسْجَدَا

ترجمہ رات کا شعر اپنے پیچھے میں نے اس شخص کے لئے چھوڑ دیا ہے جس کے پاس مال کی قلت ہے۔ اور میں نے تیری نعمتوں کی بدولت اپنے گھوڑوں کو سونے کے نعل پہنا دیئے ہیں۔

حل المشکل تَرَكْتُ۔ (ن) چھوڑنا۔ اَلسُّرٰى (ض) رات کا چلنا۔ رات کی شاعری۔ اَنْعَلْتُ۔ اِنْعَال — گھوڑوں کے نعل (ف) نعل جوتا۔ عَسْجَدَا۔ سونا۔

تشریح اب میں مستغنی ہو کر اپنے رات کے اشعار بے روزگار اور تنگ دست لوگوں پر رحم کرتے ہوئے انہیں دے دیتا ہوں تاکہ روزگار حاصل کریں۔ کیونکہ مجھے تو تو نے اپنی نعمتوں سے بے نیاز کر دیا ہے حتیٰ کہ میں نے اپنے گھوڑوں کو بھی نعل پہنا دیئے ہیں۔ اتنی وافر مقدار میں تو نے عطا کیا کہ اب کسی چیز کی حاجت نہیں۔

وَقَيَّدْتَ نَفْسِيْ فِيْ ذُرَاكَ مَحَبَّةً وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَيْدًا تَقَيَّدَا

ترجمہ میں نے اپنے آپ کو تیری پناہ میں محبت کی وجہ سے قید کر دیا ہے جو شخص احسان کی قید پاتا ہے وہ خود قیدی ہو جاتا ہے۔

حل المشکل قَیَّدتُ تَقْیِیْد ۔ قیدی بنانا ۔ وَجَدَ اَنْ وُجْدان ۔ (ض) پانا۔

تشریح چونکہ انسان احسان کا غلام ہوتا ہے لہٰذا تیرے ان احسانات کی بناء پر میں بھی اپنے آپ کو تیرا قیدی اور بندہ بے دام سمجھتا ہوں۔ اور خوشی سے میں نے تیرا غلام بننا قبول کر لیا ہے۔

اِذَا سَأَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَہُ الْغِنٰی وَکُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْتُکَ مَوْعِدَا

ترجمہ جب انسان زمانے سے دولت کا سوال کرتا ہے اور تو دور ہو تو وہ تیری ذات کو وعدہ گاہ بنا دیتا ہے۔

تشریح زمانے کے پاس جب بھی کوئی سائل آتا ہے تو زمانہ اپنے طور پر کچھ نہیں کر پاتا۔ بلکہ وہ تیرے آنے تک اسے ٹالتا ہے کہ وہ آئے گا تو یہ تیری حاجت روائی ہوگی ہمارے بس کی بات نہیں ہے کہ ہم تیرے کام آسکیں۔ اتنے تک انتظار کر۔

وَقَالَ فِیْہِ وَھُوَ بِمِصْرٍ

فَارَقْتُکُمْ فَاِذَا مَا کَانَ عِنْدَکُمْ قَبْلَ الْفِرَاقِ اَذًی بُعْدِ الْفِرَاقِ یَدُ

ترجمہ میں تم سے جدا ہوا پس وہ چیز جو فراق سے پہلے تمہاری طرف سے تکلیف دہ ہوتی تھی۔ فراق کے بعد احسان ثابت ہوئی۔

حل المشکل اَذًی تکلیف ۔ ایذا پہنچانا ۔ اذیت دینا ۔ فِرَاقٌ مرض کا نام۔ جدا ہونا ۔ فرق کرنا ۔ علیحدہ کرنا ۔ تفرقہ ڈالنا۔

تشریح دراصل جدائی ہی ایسی چیز تھی جو بڑی اذیت ناک تھی ۔ مگر جدائی کے ساتھ ثابت قدم رہ جانا یہ ہے ۔ احسان کیونکہ آدمی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اِذَا تَذَکَّرْتُ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ اَعَانَ قَلْبِیْ عَلَی الشَّوْقِ الَّذِیْ اَجِدُ

ترجمہ جب میں یاد کرتا ہوں اپنے اور تمہارے مابین معاملات کو تو میرے دل کے خلات مدد کرتا ہے ۔ وہ شوق جو میں پاتا ہوں۔

حل المشکل تَذَکَّرْتُ اَلتَّذَکُّرُ وہ چیز جس کے بابت یاد کیا جائے اَلذِّکْرٰی نسیت ۔ یاد

www.KitaboSunnat.com

تشریح یعنی وہ تکالیف جو تمہاری طرف سے مجھے سے پہنچیں انہیں یاد کر کے میں اپنے اس شوق کو جو میرے دل کے خلاف بھی ... ہے میں اسے پاتا ہوں۔ لہٰذا شوق مطلوب ہو جاتا ہے۔ ان تکالیف کی یاد دہانی سے۔

لَمْ اَعْرِفِ الْخَیْرَ اِلَّا مُذْ عَرَفْتُ فَتًی لَمْ یُوْلَدِ الْجُوْدُ اِلَّا عِنْدَ مَوْلِدِہٖ

ترجمہ میں نے بھلائی کو نہیں پہچانا مگر جب دیکھا میں نے اسے جوان مرد کو نہیں پیدا ہوئی بخشش مگر اس کی ولادت کے وقت۔

حل المشکل عَرَفَ (ض) پہچاننا۔ جاننا۔ عَرَفَ (ن، ک) خوشبو لگانا۔ اَلْجُوْدُ سخاوت اَلْجُوْدَۃ مصدر بہت بارش۔ جَیِّدٌ عمدہ ج اَجْیَاد بکرا کا نیز رفتار گھوڑا۔ جید صاف ستھری۔

تشریح اپنے ممدوح کی سخاوت اور عطاء کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اس سے قبل مجھے بھلائی نظر ہی نہیں آئی۔ اور اگر سخاوت و جوہات ایجاد ہوئی تو اس کی پیدائش کے بعد اس نے ہی اس بہترین کام کی بنیاد ڈالی ہے۔ ورنہ مجھے تو معلوم بھی نہ تھا کہ نیکی کیا چیز ہوتی ہے۔

تَصَغَّرَ الدَّھْرُ مِنْ یَوْمٍ اَمَرَّ بِہٖ کَمْ اَنْتَ یَا دَھْرُ مِنْ کَمْ مَرَّۃٍ عَجِبَا

ترجمہ وہ ایسا ہے کہ اپنی بڑائی کے سبب حقیر سمجھتا ہے زمانے کو جو مجمع خیر ہے۔ وہ نوعمری میں بھی بوڑھوں اور تجربہ کاروں جیسی عقل رکھتا ہے۔

حل المشکل تَصَغَّرَ چھوٹا سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔ اَلصِّغَارُ ذلت۔ حقارت۔ کمی۔ ظلم۔ بیت۔ ذہین ہونا۔ کامل العقل ہونا۔ کسی چیز کا نہایت تک پہنچنا۔ اَلنَّاھِیْ پیٹ۔ (ج) نُھَاۃٌ سیراب اَلنِّھَایَۃ چیز کی غایت، آخر کَھْلٌ اَدھیڑ عمر۔ تیس سے پچاس سال تک کی عمر والا۔ (ج) کُھُوْلٌ کَھَّالٌ اَلْکُھَاعِلُ (ن) گردن کے قریب پیٹھ کا بالائی حصہ۔ اَلْکُھُوْل لکڑی۔ اَمْرَدُ ... بے ریش نوجوان۔ اَلْمُرْدُ بغیر پتوں کے درخت۔ بنجر زمین۔

تشریح وہ ممدوح اپنے کام کی عظمت کے سبب سب سے بالا تر ہے۔ اس کے کمالات تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اس کی بلندی کے سبب بڑے بڑے اس کے سامنے پست اور خوار ہیں۔ اور وہ کم سنی میں ہی باصلاحیت اور دانا مستعد ہے۔ کہ بڑے سے بڑے

تجربہ کار اور عمر رسیدہ لوگ رہ گئے ہیں۔ اور وہ ان سے سبقت لے گیا ہے۔

وقال یہجو مسادر بن محمد الرومی

اَمَسَاوِرٌ اَمْ قَرْنُ شَمْسٍ هٰذَا اَمْ لَيْثُ غَابٍ يَقْدُمُ الْاُسْتَاذَا

ترجمہ:۔ کیا یہ مساور ہے یا سورج کی کرن یا جنگل کا شیر ہے جو استاد سے آگے بڑھ گیا ہے!

تشریح ممدوح جس مرتبہ و مقام پر ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ آخر کیا چیز ہے۔ یہ شخص مساور ہے یا اول شعاع آفتاب ہے۔ یا مشیر جو حیثیت کے لحاظ سے وزیر سے بھی بڑھ گیا ہے۔

شَم مَا اَنْتَضَيْتَ فَقَدْ تَرَكْتَ ذُبَابَهٗ قِطَعًا وَقَدْ تَرَكَ الْعِبَادَ جُذَاذَا

ترجمہ:۔ جس تلوار کو تو نے سونت رکھا ہے اس کو نیام میں ڈال، کیونکہ تو نے اس کی دھار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا ہے۔ اور اس نے لوگوں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

۲۔ تشریح تیرا وہ دوست جس کو تو نے بہت زیادہ آزادی سے سرفراز کیا ہے۔ اب اسے روک لے کیونکہ اس نے بے تحاشا خون بہایا ہے۔ اور اب تو اس میں بھی سکت نہیں رہی۔ جس نے اپنی ضربات سے دھار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اور اس دھار نے بندگان خدا کو پارہ پارہ کر ڈالا۔

هَبْكَ ابْنَ يَزْدَادٍ خَطَمْتَ وَهَضْبَهٗ اَتَرَى الْوَرَى اَضْحَوْ بَنِي يَزْدَاذَا

ترجمہ:۔ مان لیا کہ تو نے ابن یزداذ اور اس کے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ ساری مخلوق منوچہر داذ بن گئی ہے۔

۳۔ تشریح ابن یزداذ کو ختم کر کے تو سمجھ بیٹھا اب تو سب کو ہلاک کر ڈالا ہے۔ یہ تیری بھول ہے تجھ سے ایک مار کھا گیا۔ تو کیا ہوا۔ باقی سب اس کی طرح تھوڑے ہیں۔ ذرا کسی سے ٹکرا کے تو دیکھ تیرا حشر نشر کیا ہوتا ہے۔ تجھے اپنی طاقت کا خود بخود اندازہ ہو جائے گا۔

غَادَرْتَ اَوْجُهَهُمْ بِحَيْثُ لَقِيتَهُمْ اَقْفَاءَهُمْ وَكُبُودَهُمْ اَفْلَاذَا

ترجمہ: تو نے ان کے چہروں کو جہاں تو نے ان سے لڑائی کی۔ تو نے ان کی طرح بنا دیا
اور ان کے جگروں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

۴۔ تشریح جب اپنوں نے راہ فرار اختیار کی تو بیچارے چہروں کے یوں لگتا تھا۔ جیسے یہ ان کی گدیاں ہیں۔ اس لیے کہ تو نے ان کے چہروں کو سخ کرتے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ ان کے ناک کان کاٹ کر ان کے چہروں بالکل یکساں سپاٹ بنا دیا۔

فِیْ مَوْقِفٍ وَقَفَ الْحِمَامُ عَلَیْهِمُ فِیْ ضَنْكِهٖ وَاسْتَشْرَسُوْا اِذَا

ترجمہ: ایسے مقام میں جہاں موت اس کی تنگ جگہ میں ان پر کھڑی تھی۔ اس نے پورے طور پر غلبہ پا لیا تھا۔

۵۔ تشریح یہ سب کام تو نے انتہائی تنگ جگہ پر سرانجام دیئے۔ جب وہ موت کے گھیرے میں آچکے تھے اور موت پوری طرح ان پر کنٹرول کر چکی تھی۔ لہٰذا پورا غلبہ حاصل کر کے انہیں اگلے جہان پہنچا دیا۔

جَمَدَتْ نُفُوْسُهُمْ فَلَمَّا جِئْتَهَا اَجْرَیْتَهَا وَسَقَیْتَهَا الْفُوْلَاذَا

ترجمہ: ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن جب تو وہاں آیا تو نے انہیں چلایا اور انہیں فولاد بنا دیا۔

۶۔ تشریح تیرے خوف و دہشت کے مارے ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن تیری تلوار نے انہیں رواں دواں کر دیا وہ خون جو منجمد ہو چکے تھے۔ جاری ہو گئے اس لیے کہ تو نے انہیں خولا دہلا یا اور کے رکھ دیا۔

لَمَّا رَاَوْكَ رَاَوْا اَبَاكَ مُحَمَّدًا فِیْ جَوْشَنٍ وَاَخَا بِیْكَ مُعَاذَا

ترجمہ: جب انہوں نے تمہیں دیکھا تو انہوں نے زرہ میں تیرے باپ محمد اور تیرے چچا معاذ کو دیکھ لیا۔

۷۔ تشریح تجھے دیکھتے ہی انہیں تیرے شیر دل باپ اور چچا کی یاد آگئی۔ چونکہ تو ان دونوں کی جامع شخصیت تھی لہٰذا دونوں کی خوبیاں تجھ میں دیکھ کر زبردست ہراساں اور پریشان ہوئے۔

اَعْجَلْتَ اَلْسُنَهُمْ بِضَرْبٍ رِقَابِهِمْ عَنْ قَوْلِهِمْ لِاِفَارِسٍ اِلَّا ذَا

ترجمہ: تو ان کی گردنیں اڑانے میں ان کی اس بات سے پہلے گیا کہ اس کے سوا

کوئی شہ سوار نہیں ہے۔

۸۔ تشریح: تو نے ان کی گردن زنی میں بڑی عجلت دکھائی اس لئے وہ کچھ نہ کر سکے۔ تو اگر انہیں مہلت دیتا تو تیری شاہسواری اور جرات کا اعتراف کرتے ہوئے لازمی یہ کہتے کہ تو ہی تو ہے تیرا کوئی جواب نہیں مگر تو نے ان کے تن میں تن بھی کر کے یہ حکم نہ کہنے دیا۔

غَرَّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ مَطَرَ الْمَنَايَا وَابِلاً وَرَذَاذَا

ترجمہ:۔ نور روشن رو ہے ان پر بادل کی طرح طلوع ہوا جس نے موتوں کی موسلا دھار اور کسی پر چھوٹی بارش کی۔

۹۔ تشریح: تو ایک بادل موت کی صورت میں نمودار ہوا۔ کسی پر موسلا دھار اور کسی پر چھوٹی چھوٹی بوندوں کی بارش کی یعنی کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور قید کر لیا۔ تیری باران ہیبت سے بچ کر کوئی نہ جا سکا۔ سب کے سب زد میں آ گئے۔

فَغَدَا أَسِيرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ بِدَمٍ وَبَلَّ بَنُو لَبِيدٍ الْأَفْخَاذَا

ترجمہ:۔ لہذا (تیرا دشمن) گرفتار ہو گیا اور تو نے اس کے کپڑوں کو خون سے تر کر دیا اور اس نے اپنے پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر دیا۔

۱۰۔ تشریح: تو نے اسے اتنا مرعوب کیا کہ اس کا پیشاب نکل گیا مارے خوف کے تیرا کام ہو گیا تو بانہ نہ آیا یعنی اس کے لباس کو خون سے تر بتر کر دیا۔ اور وہ بے چارہ پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر بیٹھا۔

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمُشْرِفِيَّةُ طُرْقَهُ فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

ترجمہ:۔ مشرفی تلوار نے اس کی راہیں بند کر دیں، لہذا وہ بھاگ گیا نہ حلب کو نہ بغداد کو!

۱۱۔ تشریح: تیری مشرفی تلواروں نے اس کی تمام راہیں مسدود کر دیں اب اس کے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ کہاں بھاگتا نہ ہی وہ بغداد کی طرف جو دار الخلافہ ہے۔ اور نہ حلب کی طرف جو دار الامارات ہے۔ اس لئے پورے طور پر شکنجے میں آ چکا تھا۔

طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي الثُّغُورِ وَنَشْرُهُ مَا بَيْنَ رُمْحَيْهِ إِلَى كُلُوذَا

ترجمہ:۔ وہ سرحدوں میں حکومت کرنا چاہتا تھا حالانکہ اس کی نشو و نما گرفایا اور

کلوذا (دیہاتوں) کے درمیان ہوئی!

۱۲۔ تشریح | کتنا امن تھا کہ ایک دیہاتی اور نااہل، ہوکر سرحدوں کی امارت کا خواہشمند تھا اسے حکومت سے کیا ملتا۔ اس طرح گنجے کو ناخن مل جاتے۔

فَكَانَتْهُ ظَنَّ الْاَسِنَّةَ حُلْوَةً اَوْ ظَنَّهَا الْبُرْنِيَّ وَالْاَزَاذَا

ترجمہ:۔ گویا کہ اس نے نیزوں کو میٹھی چیز سمجھا تھا یا اس نے اس کو برنی اور ازاذ سمجھا تھا!

۱۳۔ تشریح | وہ کوئی بہادر تھوڑا تھا اس نے سمجھ لیا جیسے کوئی شیریں اور مزے دار فروٹ تناول کرتے ہیں۔ میدان جنگ سے اس کا کیا تعلق وہ بس کھانے پینے کا رسیا تھا نہ کہ بہادری اور جرأت مقابل آنے والا۔

لَمْ يَبْلُغَ قَبْلَكَ مَنْ اِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا جَعَلَ الْقَنَاةَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ:۔ تجھ سے پہلے کبھی وہ ایسے شخص سے نہ ملا تھا کہ جب نیزے آپس میں ٹکرانے لگیں تو وہ نیزوں کو نیزوں سے پناہ بنائے۔

۱۴۔ تشریح | اس بے چارے کا تو کبھی کسی ایسے شخص سے واسطہ بھی نہ پڑا تھا۔ کہ بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنے لئے نجات کا ذریعہ تصور کرے اور دشمن کے وار کو اپنے وار سے رد کرے اور اپنا دفاع کرے۔ وہ تو اس بارے میں بالکل اناڑی اور بدھو تھا۔

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيَاةُ وَطِيبُهَا حَتَّى يُوَافِقَ عَزْمُهُ الْاِنْفَاذَا

ترجمہ:۔ وہ ایسا شخص ہے جس کو اس کی زندگی اور خوشی موافق نہیں پڑتی یہاں تک کہ اس کا عزم پورا ہو جائے۔

۱۵۔ تشریح | یعنی نہ ہی وہ تیری ملاقات سے پہلے کسی اپنے صاحب ہمت و عزیمت سے ملا تھا جو بامقصد زندگی کا عادی ہو اور جب تک اپنے عزائم کی تکمیل نہ کر سکے کسی پل اسے چین و آرام میسر نہ آئے۔ اسے زندگی تب ہی خوشگوار لگے۔ جبکہ اپنے مقاصد میں وہ پورا اترے۔

مُتَعَوِّدَ الْبَسْطِ الْكُمَاةِ بِخَالِهَا فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

ترجمہ:۔ وہ زرہیں پہننے کا عادی ہے جن کو سردی میں گرم کپڑا اور گرمیوں میں نرم باریک کپڑا خیال کرتا ہے۔

نہ ہی اسے کوئی ایسا مرد بخی دار سے ملا جو ہمہ وقت لباس جنگ زیب تن کئے

۱۶۔ **تشریح** رکھے۔ اور پھر سردیوں میں دفع برودت کی غرض سے اسے کھدر کا موٹا کپڑا تصور کرے اور گرمیوں میں ملائم نرم اور باریک محسوس کرے یعنی اسے کسی حال میں کوفت نہ ہو۔ زرہ پہننے اور ہتھیار کے استعمال کی۔

أَعْجِبْ بِأَخْذِكَهُ وَأَعْجِبْ مِنْكُمَا ۔ أَنْ لَا تَكُونَ بِمِثْلِهِ أَخَذَا

ترجمہ: ۔ کتنا عجب ہے کہ تو نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے زیادہ عجیب ہے کہ تو اس جیسے آدمی کو نہ پکڑ سکتا۔

۱۷۔ **تشریح** بہت زیادہ تعجب خیز ہے۔ نیز باوجود اس کے کثرت لشکر و سامان کے اسے گرفتار کرنا۔ اور پھر تم دونوں سے زیادہ عجیب بات یہ ہوتی کہ تجھ جیسا اس بدبخت کو گرفتار کرنے والا نہ ہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدانا

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ تَحُلَّ النُّوَّرُ ۔ وَارْدِ فَبَدْرُ مُرَادِكَ الْمِقْدَارُ

ترجمہ تو سیر کر جہاں چاہیئے۔ تیرے سبب سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جائے گا۔ اور تیرے معاملے میں قضاء قدر تیری مراد کے عین موافق ہوگی۔

حل المشکل نُوَّار بہت روشنی کرنے والا۔ نُوَّرَہ داغ۔ چھوٹے کا پتھر النُّوَّرِی بدمعاش۔

تشریح جب باران رحمت نازل ہوگی تو خشک مالی و خورد سالی ختم ہو جائے گی۔ اور ..... تیرے ارادے کے مطابق۔ تیری قضاء قدر ہوگی۔

وَإِذَا تَحَمَّلْتَ فَبَلَّغَتْكَ سَلَامَةٌ ۔ حَيْثُ ارْتَحَلْتَ دَدِيمَةٌ مِدْرَارُ

ترجمہ جب تو کوچ کرے تو جہاں جائے تو سلامتی اور برابر برسنے والا بادل تیرے ساتھ برستا رہے۔

حل المشکل اِذَا تَحَمَّلْتَ کوچ۔ سفر۔ جہت سطر اَلرَّحْلُ کجاوہ۔ پالان۔ منزل قیام گاہ فَبَلَّغَتْكَ شَيْعَ حصہ دار۔ شریک اَلشِّيَاعُ جس سے اگر سنگھائی جائے دِيمَةٌ پھیلتی ہوئی ..... سکوت برسنے والی بارش جس میں بجلی اور گرج نہ ہو دَائِم ٹھہرا ہوا پانی۔ اَلدَّمَاءُ سمندر۔ اَلدَّوْم مصدر ہمیشہ رہنے والا۔

تشریح یعنی تیری برکت سے بادل سیراب کرتا ہے۔

وَارَاکَ دَھْرُکَ مَا تُحَادِلُ فِی الْعِدَی حَتّٰی کَاَنَّ صُرُوْفَہٗ اَنْصَارُ

ترجمہ اور زمانہ دکھا دے تجھے دشمنوں میں جس کا تو قصد کرتا ہے۔ حتیٰ کہ گویا حوادثات زمانہ تیرے مددگار ہوں۔

حل المشکل تُحَادِلُ ارادہ کرنا۔ اَحْوَل ایک سال کا بچہ اَحْوَلَتْ جھینگا۔ تَحْوِیْلٌ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ تبدیلی۔

تشریح ان کی ہلاکت و بربادی اور تیرا ایسا ہونا کہ گویا اس کے مصائب اور حوادثات تیرے مددگار اور غم خوار ثابت ہوں ان کی پریشانی تیری خوشی مدد اور ان کی تکلیف تیری راحت ہو۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

اِنِّیْ لَاَعْلَمُ وَالْلَّبِیْبُ خَبِیْرُ اَنَّ الْحَیَاۃَ وَاِنْ حَرَصْتَ غُرُوْرُ

ترجمہ:۔ میں جانتا ہوں اور ایک عقلمند بھی جانتا ہے کہ زندگی میں خواہ کتنا حرص کروں دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔

شعر التشریح میں تو اچھی طرح واقف ہوں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ ہر ذی تصور اور حساس آدمی جانتا ہے کہ زندگی بے اصل ہے خواہ اس کے لئے جتنے جتن کئے جائیں یہ فانی ہے۔ زندگی ایک ناقابل اعتبار شے ہے۔ باوجود اس کے ہر کسی کو اس سے بہت زیادہ پیار ہے

وَرَاَیْتُ کُلًّا مَا یُعَلِّلُ نَفْسَہٗ تَعْلِلَۃً وَاِلَی الْفَنَاءِ یَصِیْرُ

ترجمہ:۔ میں نے دیکھا ہے ہر ایک اپنے آپکو بہلاوے سے بہلاتا ہے حالانکہ سب کا انجام فنا ہے

۲۔ تشریح ہر شخص اپنے آپ کو بہلا رہا ہے۔ دھوکہ کھا رہا ہے۔ اپنے مزاج اور اپنی طبیعت کو کئی حیلوں بہانوں سے بہلاتا ہے۔ دولت سے مال سے اولاد سے دوستوں سے عمدہ قیمتی چیزوں سے مگر انجام کار فنا ہے۔ صرف خدا کی ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔

اَمْسٰی بِقَبْرِکَ وَالدِّیْمَاسُ وَرْھَنُ قَرَارَۃٍ فِیْھَا الضِّیَاءُ کَرَجْعِہٖ وَالنُّوْرُ

ترجمہ:۔ اے قبر کے پڑوسی گڑھے میں پڑے ہوئے اس میں روشنی اور نور ہے اپنے چہرے کا۔

۳۔ تشریح چونکہ بہترین تو تا قیام قیامت سکون پذیر ہے عظیم ہے۔ گویا قبر سے تجھے رہن رکھ لیا ہے۔ کہ اس میں اس کے رویے روشن کے باعث نورانیت ہے۔ روشنی ہے۔

مَا كُنْتَ اَحْسِبُ قَبْلَ رَفْنِكَ فِي الثَّرٰى اَنَّ الْكَوَاكِبَ فِي التُّرَابِ تَغُوْرُ

ترجمہ:۔ تیرے مٹی میں دفن ہونے سے پہلے میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ ستارے مٹی میں گاڑھے جاتے ہیں۔

۴۔ تشریح تیری مرگ سے قبل کبھی میں یہ سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ اتنے عظیم لوگ بھی مٹی میں دفن کئے جاتے ہیں یعنی تو تو چمکنے والے ستاروں کی مانند تھا۔ اب تجھے مٹی میں دفن کر دیا گیا۔ گویا ستاروں کو مٹی میں گاڑھ دیا گیا۔ کبھی تو اپنی نورانیت کے دنیا کو منور کرتا تھا۔ لیکن آج یہ نور مٹی میں دب گیا۔

مَا كُنْتَ اَمْلُ قَبْلَ نَعْشِكَ اَنْ اَرٰى رَضْوٰى عَلٰى اَيْدِى الرِّجَالِ تَسِيْرُ

ترجمہ:۔ تیرے جنازے سے پہلے امید بھی نہ کر سکتا تھا کہ رضوی پہاڑ کو لوگوں کے ہاتھوں پر چلتا ہوا دیکھ سکوں گا۔

۵۔ تشریح تیرے جیسا صاحب عز و وقار آدمی کا جنازہ لوگ اپنے کندھوں پر اٹھائیں کم از کم میری سوچ سے یہ بات بعید تھی کہ یہ بھی ممکن ہے کہ کوہ رضوی لوگوں کے ہاتھوں پر چلے۔ یہ بات دیکھ کر مجھے بڑا تعجب ہوا۔

خَرَّ جَبَلُ اِيْهٖ بِكُلِّ بَاكٍ خَلْفَهٗ صَعِقَاتُ مُوْسٰى يَوْمَ دُكَّ الطُّوْرُ

ترجمہ:۔ ان کے وہ اور ہر ایک ایسے پیچھے رونے والا تھا غشاں تھیں جیسے موسیٰ پر کوہ طور پٹختے وقت تھیں۔

۶۔ تشریح جیسے کوہ طور تجلی خداوندی سے ریزہ ریزہ ہو گیا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غشی طاری ہو گئی تھی تیرے مرنے کے روز بھی لوگوں پر اس قسم کی غشیاں طاری تھیں اور وہ تیری عظمت و شخصیت کے سبب رو رو کر بے ہوش ہو کر گر رہے تھے۔

وَالشَّمْسُ فِيْ كَبِدِ السَّمَاءِ مَرِيْضَةٌ وَالْاَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَادُ تَمُوْرُ

ترجمہ:۔ اور سورج آسمان کے درمیان مریض ہے اور زمین پریشان ہے قریب ہے کہ لرز جائے۔

۷۔ تشریح تیری جدائی کا صدمہ کوئی معمولی تو نہیں ہے اس غم سے آفتاب کے نور میں کمی آگئی۔ اور آسمان کے وسط میں مریض ہو گیا اور زمین بھی اتنی بے چین ہے۔ کہ شاید چلنے لگے انسان تو کیا تیری موت کا ماتم زمین و آسمان بھی کر رہے ہیں۔ اور ہر چیز پریشان خاطر اور مغموم ہے

وَ حَفِيْفُ اَجْنِحَةِ الْمَلٰٓئِكَةِ حَوْلَهٗ وَعُيُوْنُ اَهْلِ الْاِذْقِيَّةِ صُوْرُ

ترجمہ:۔ اور آواز فرشتوں کے پروں کی اس کے اردگرد ہے اور اہل ذلاقیہ والوں کی آنکھیں جھکی ہوئی ہیں۔

۸۔ تشریح تو اتنا نیک سیرت انسان ہے۔ کہ تیرے جنازے کے اردگرد رحمت کے فرشتوں کے پروں کی آواز ہے۔ اور اہل ذلاقیہ کی آنکھیں مارے شدت غم کے جھکی ہوئی ہیں۔ ان کی نظریں اوپر اٹھ ہی نہیں سکتیں۔

حَتّٰى اَكْفَرَ اجَدَثًا كَانَ ضَرِيْحَهٗ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُوَحِّدٍ مَحْفُوْرُ

ترجمہ:۔ یہاں تک کہ وہ قبر پرائے گویا اس کا گڑھا ہر موحد کے دل میں کھودا گیا ہے۔

۹۔ تشریح تیری قبر کو دیکھ کر یوں لگتا تھا کہ ہر شخص کے دل میں تیری نعش کے لئے گڑھا

ترجمہ:- اسے اپنے ملک سے برائے کفن کا تو ملا اور وہ سویا ہوا ہے اور اسکی آنکھوں میں کافور سا سرمہ

۱۰- تشریح: وہ ایسا مجاہد ہے کہ اتنی بڑی مملکت کا حکمران ہو کر بھی پرانے کفن سے ڈھنپے گیا۔ وہ یوں لگتا ہے جیسے نیند میں ہے۔ اور اسے آرام دینے کیلئے سرمہ ڈالا گیا ہے۔ گویا مرا نہیں بلکہ ویسے سویا ہوا ہے۔

فِيهِ الْفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقَى وَالْبَأْسُ اجْمَعُ وَالْحِجَى وَالْخَيْرُ

ترجمہ:- اس میں فصاحت ہے سخاوت ہے اور تقویٰ ہے طاقت ہے تمام کی تمام عقلمندی ہے اور بھلائیاں ہیں۔

۱۱- تشریح: اس کفن میں تمام بھلائیاں اور مرحوم کی خاصیت و سخاوت پرہیزگاری اور رعب یا سبب اوصاف اس کے ساتھ ہی دفن کر دیئے گئے۔

كَفَلَ الثَّنَاءُ لَهُ بِرَدِّ حَيَاتِهِ لَمَّا انْطَوَى فَكَأَنَّهُ مَنْشُورُ

ترجمہ:- کفیل ہو گئی اس کی تعریف اسکی دوبارہ زندگی کا۔ جب کہ اسے کفن میں لپیٹا گیا تو گویا وہ دوبارہ زندہ ہو گیا۔

۱۲- تشریح: لوگ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ دوبارہ زندہ ہو کر واپس آ گیا ہے کیونکہ ذکر خیر باقی رہنا زندگی کی علامت ہے جب اس کا بس طرز زندگی طے ہوا تو وہ زندہ کیا گیا

وَكَأَنَّمَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ ذِكْرُهُ وَكَأَنَّ عَازَرَ شَخْصُهُ الْمَقْبُورُ

ترجمہ:- اور گویا عیسیٰ ابن مریم تذکرہ ہے اس کا اور گویا عازر نامی جسم اس کا قبر میں ہے۔

۱۳- تشریح: جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عازر نامی شخص کو باذن رب زندہ فرمایا تھا اسی طرح متوفی کے ذکر خیر سے اسے دوبارہ زندگی عطا ہو گئی۔

أَيَاوِي الرَّبْعُ أَيَّ رَمٍ أَرَاقَا وَأَيَّ قُلُوبِ هَذَا الرَّكْبِ شَاقَا

ترجمہ: کیا معلوم ہے کہ منزل محبوب نے کس کس کا غم بہایا اور قافلہ شاہسواروں میں کس کس کے دل مشتاق تھے۔

حل المشکل: اَلرَّبْعُ گھر۔ گھر کا اردگرد۔ خطہ۔ اترنے کی جگہ۔ لوگوں کا گروہ۔ تابوت۔
اَلرُّبْعُ چوتھائی۔ اَلرِّبَاعُ خوشحالی۔

تشریح: استفہام انکاری ہے کہ آیا محبوبہ کو یہ بات معلوم نہیں ہے۔ کیا وہ نہیں جانتی کہ جب مجھے خانہ محبوب خالی نظر آیا تو پہلے جوش شدت ہوا اور پھر رونا آیا اور پھر آنسوؤں کے ختم ہونے کے بعد خون جاری ہوا ان تمام باتوں سے محبوبہ لاعلم ہے۔ ایسا تو ہرگز نہیں ہو سکتا!

لَنَا وَلِاَهْلِهٖ اَبَدًا قُلُوْبٌ تَلَاقٰی فِیْ جُسُوْمٍ مَا تَلَاقٰی

ترجمہ ہمارے لئے اور اس منزل کے لئے ہمیشہ ایسے دل ہیں۔ جو ملتے رہتے ہیں۔ مگر وہ دل ایسے جسموں میں ہیں کہ جو باہم نہیں مل سکتے۔

تشریح یعنی اس منزل کے لئے اور ہمارے لئے تو ایسے دل ہیں۔ کہ بسبب دائمی یا دایام کے مال باہمی رہتے ہیں البتہ وہ اپنے جسموں میں ہیں۔ کہ ملاقات نہیں کر سکتے۔ ان کا ایسا کہنا ناممکن بات ہے۔ وہ دور دور رہتے ہیں۔

وَمَا عَفَتِ الرِّیَاحُ لَهٗ مُحَلًّا عَفَاهُ مَنْ حَدٰی بِهِمْ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤں نے اس کی جگہ کو محو نہیں کیا۔ بلکہ حدی خوانوں نے جنہوں نے ان کو اونٹوں پر سوار کر کے حدی کہی اور اونٹوں کو ہنکایا۔

حل المشکل عَفَتْ رمی، موڑنا۔ توڑنا۔ عُفَاۃ محض کا بغیر دودھ عُفَّتْ لکنت ساقا چلانا۔ ہنکانا۔ تَسْتَقِیْ سیراب ہونا۔

تشریح اس منزل کی دیرانی و بربادی میں ان کا ہاتھ ہے۔ نہ وہ ان کو لے جاتے اور نہ ویران ہوتے۔

نَلِیْتَ هَوَی الدَّحِیْلَةِ کَانَ عَدْلًا فَتَحْمِلَ کُلَّ قَلْبٍ مَا اَطَاقَا

ترجمہ اے کاش کہ دوستوں کا عشق عادل ہوتا تو بوجھ رکھتا ہر دل پر جس قدر وہ طاقت رکھتا ہے۔

تشریح بھلا یہ عشق کہاں انصاف پسند ہے۔ اگر یہ منصف ہوتا تو کم از کم ہر دل والا اتنا ہی وزن برداشت کرتا۔ جتنی وسعت ہوتی ہے۔ مگر یہ عشق بڑا ظالم ہے کہ زبردست اس میں بوجھ لاد دیتا ہے۔ جو ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

نَظَرْتُ اِلَیْهِمْ وَالْعَیْنُ سَکْرٰی فَصَارَتْ کُلُّهَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

ترجمہ میں نے انہیں دیکھا اس حال میں کہ آنکھوں سے اشک رواں تھے۔ ساری آنکھ کے کونے مجرٰی بسبب اشک گریہ کے ہو گئے۔

حل المشکل سَکْرٰی آنسو بہنا۔ محض کا دودھ سے بھرنا۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھ۔ مَاقَا آنکھ کا وہ حصہ جو ناک کی طرف ہے۔

تشریح کہتا ہے بوقت الوداع کے عجیب اندوہناک کیفیت تھی۔ کہ آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا رہے تھے۔ اور گویا کہ ساری آنکھ آنسوؤں سے لبریز تھی۔

وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامُ الْبَدْرَ فِيْهِمْ وَاَعْطَانِيْ مِنَ السُّقْمِ الْمُحَاقَا

ترجمہ اور ان میں چودھویں رات کا چاند مکمل ہوگیا اور اس نے بسبب بیماری کے حصے نقصان دے دیا۔

حل المشکل بَدْرَ چودھویں رات کا چاند سُقْم بیماری مُحَاقَا اَلْمُحْقُ کھجور کے تقریب تقریب لگے ہوئے پودے اَلْمَحْقُ بے برکت۔ ہلاکت نقصان۔

تشریح اور جب وہ روانہ ہوئے تو ان میں بدر منیر اپنے حسن و جمال کے سبب ہوگیا۔ اور اس چودھویں کے چاند نے مجھے متن میں زبردست خسارہ دیا۔ جس کی وجہ سے میں بے دست و پا ہوگیا۔

وَبَيْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَيْنِ نُوْرٌ يَقُوْدُ بِذُلِّ اَزِمَّتَهَا النِّيَاقَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالوں سے لے کر قدموں تک ایسا نور تھا کہ وہ ناقوں کے لگیران کی باگوں کے ہنکاتا تھا۔

حل المشکل اَلْفَرْعُ مصدر سٹی کا اوپر کا حصہ جو باہر نکلا ہو۔ عورت کے سر کے بال اَلْفَرْعُ جوئیں اَزِمَّةٌ سختی۔ تنگی۔ قحط نِيَاقًا پہاڑی کی چوٹی واحد نِيْقٌ ہاتھ میں نکلنے والی پھنسی اَلنُّوْقَةُ مہارت۔

وَطَرْفٌ اِنْ سَقَى الْعُشَّاقَ كَاْسًا بِهَا نَقْصٌ سَقَانِيْهَا دِهَاقَا

ترجمہ اور اس کی آنکھ ایسی تھی کہ اگر عاشقوں کو ناقص پیالہ پلا دے تو مجھے بھرا ہوا پیالہ پلا دے۔

حل المشکل سَقَى پلانا۔ سَقْمٌ پیٹ میں بیماری کا پانی اَلسِّقْيُ سیراب کی ہوئی فصل یا زمین۔ پانی کا حصہ۔ بادل سِقَاءٌ مَشْكٌ مشک۔ دِهَاقٌ بھرا ہوا پیالہ۔ لبالب پیالہ۔ مَاءٌ دِهَاقٌ بہت پانی۔

تشریح یعنی اسے ہر ایک کی قدر ہے اور ہر ایک سے اس کی حیثیت کے مطابق برتاؤ کرتی ہے۔ یعنی جتنا جس کا عشق ہو اسی قدر اسے سیراب کرتی ہے۔

اور اس کی پیاس بجھاتی ہے۔

وَخَصْرٌ تُشِيْتُ الْاَبْصَارُ فِيْهِ ۔۔۔ كَاَنَّ عَلَيْهِ مِنْ حَدَقٍ ذِبَاقَا

ترجمہ اور اس کی ایسی کمر ہے کہ دیکھنے والوں کی نظریں اس میں گڑھ جاتی ہیں۔ گویا کہ اس پر کمر بند ہے۔

حل المشکل خَصْرٌ کمر۔ تَخَاصَرَ اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا۔ اَلْخَصْر ٹھنڈا۔ اَلْخَصَار ازار۔ اَلْمِخْصَرُ لاٹھی۔ یا چھڑی وغیرہ۔ تَشِيْبُ دلائل سے متاثر کرنا۔ مشورہ کرنا۔ خوب چھان بین کرنا۔ حَدَقٍ تیز نظر سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ حَدَّقَ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ اَلْحَدَقَ پلیں۔

تشریح یعنی اس کی کمر کی خوش نمائی کی وجہ سے ناظرین کی آنکھیں اس میں رہ جاتی ہے۔ جیسے اس کی کمر پر دیکھنے والوں کی نظروں کا کمر بند ہے۔ الغرض مستان کی نظروں نے کمر کا ہر سو احاطہ کر رکھا ہے۔ اور پُر کشش ہے۔

سَلِيْ مَنْ سِيْرَتِيْ فَرَسِيْ وَرُمْحِيْ ۔۔۔ وَسَيْفِيْ وَالْهُنَيْدَةُ اِلْفَاقَا

ترجمہ پوچھ لے (اسے محبوبہ) میری عادت و کردار میرے گھوڑے میرے نیزے اور میری سواری ہلکے سے بدن کی قویہ کو دکر چلنے والی سے۔

حل المشکل سِيْرَتٌ عادت۔ خصلت طریقہ۔ طرز زندگی ہیئت۔ سوانحعمری دِقَاقٌ نیزہ چال۔ اَدَقَّ پیسنا کرنا پشت دَقَّ رض، پانی دور سے گرانا۔

تشریح کہتا ہے اے محبوبہ اگر تمہیں میری شخصیت کا اندازہ نہیں ہے۔ تو پھر میرے ان چیزوں سے میرے بارے میں دریافت کر گھوڑا تلوار نیزے اور سواری وغیرہ سے کہ میں کتنا شہ زور اور جفاکش ہوں تجھے اچھی طرح بتا دیں گی اس لئے کہ یہ ہر وقت میرے ساتھ رہتی ہیں۔

تَرَكْنَا مِنْ دَرَاءِ الْعِيْسِ نَجْدًا ۔۔۔ وَنَكَّبْنَا السَّلُوْةَ وَالْعِرَاقَا

ترجمہ چھوڑ دیا ہم نے تجھ کو اپنے اونٹوں کے پیچھے اور کنارہ کشی کی ہم نے سماوہ اور عراق کی راہ سے۔

حل المشکل عِيْسٌ سفید شتر۔ نَكَّبَ اَلنَّكْبُ (مصدر) مصیبت سیدھا چلنا۔ کنارہ کشی۔ جھکنا۔ الٹ پھیر۔

تشریح نجد کو پیچھے چھوڑنے کی وجہ یہ تھی کہ ہم ممدوح کی خدمت میں جلد از جلد حاضر ہونا چاہتے تھے۔

فَمَا زَالَتْ تَرَى وَاللَّيْلُ دَاجٍ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ الْيَلَلَقَا

ترجمہ رات تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کو بدستور دیکھتی رہی۔

حل المشکل دَاجٍ جیسے حاج مفرد جمع یکساں۔ ج دَاجُوْن دُجّہ سخت تاریکی۔ دُجَاج مرغی۔ دُجُوْجِیْ اندھیری رات۔ بدر الدجیٰ آنحضرتؐ کے لیے۔

تشریح بادشاہ کے چہرہ کی روشنی کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ دراصل ملک کی آبادی اور رونق و شادابی ہے۔

اَدَلَّتْهَا رِيَاحُ الْمِسْكِ مِنْهُ اِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرُهَا انْتِشَاقَا

ترجمہ رہنمائی کرتی تھیں مشکی ہوائیں۔ جبکہ وہ سونگھنے کے لئے اپنے نتھنے کھولتے تھے۔

حل المشکل اَدَلَّہ رہنمائی۔ واحد اَلدَّلِیْل جس سے رستہ و ہدایت ہے۔ دلیل و حجت۔ اَلدَّلَّال ناز و نخرہ۔ دقار۔ دلالت۔ مناخر۔ نتھنے۔ تناخرہ بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہونا۔ نخر بیل، مشک وغیرہ سونگھنا۔ اَلنَّشُوْق نسوار۔ سونگھنا۔ ہوا دینا۔

اَبَاحَ الْوَحْشَ مَا وَحْشُ الْاَعَادِیْ فَلَمْ مُتَعَرِّضِيْنَ لَهُ الرِّفَاقَا

ترجمہ مباح کر دیا ہے۔ وحشی جانوروں کے لئے اے وحشی درندو اپنے ان دشمنوں کو ہی تم کیوں معترض ہوتے ہو اس قافلے سے

حل المشکل اَبَاحَ مباح کرنا۔ جائز کرنا۔ اَلْوَحْش وحشی جانور۔

تشریح سیف الدولہ نے اپنے دشمنوں کے لئے جن کو وہ ہمیشہ واصل فی النار کرتا ہے۔ وحشی جانوروں کے لئے جائز قرار دے دیا ہے۔ اس کے دشمنان مقتول کو کھاؤ اور عیش کرو تم اس قافلے کو کیوں روکتے ہو وہاں جانے سے لہٰذا انہیں جانے دو اور اعتراض مت کرو۔ خوب جی بھر کر عیش کریں۔

وَلَوْ تَبْغِيْ مَا طَرَحَتْ قَنَاهُ ۔۔۔ لَكَلَّفَكَ عَنْ رَدَايَانَا وَعَاقَا

ترجمہ اگر تم پیچھا کرتے جن کو اس کے نیزوں نے مار پھینکا ہے۔ تو کافی ہو جاتے تمہیں تکالیف سے اور جدا کرتے۔

حل المشکل طَرَحَتْ (س) پھینکنا۔ ڈالا ہوا۔ دور کر دینا۔ عورت کا حمل گرانا۔ رَدَايَا واحد رَدِيَّہ بڑی مصیبت اَلنُّرْزَا کریم۔ فیاض۔ سخی اَلتَّرَدِّیُ کمزور پست۔ عَاقَا روکنا۔ باز رکھنا ہٹا دینا۔ عَوْق بھوک۔ عاق۔ جدا کرنا

تشریح اے درندو اگر تم ان دشمنوں کے پیچھے لگے رہتے اور ان کے پانے میں جستجو کرتے تو تمہیں وہ کافی وراضی ہو جاتے اور ہمارے تعرض سے تمہیں روکتے۔

وَلَوْ سِرْنَا إِلَيْهِ فِي طَرِيْقٍ ۔۔۔ مِنَ النِّيْرَانِ لَمْ يَخْفِ احْتِرَاقًا

ترجمہ اور اگر ہم چلیں اس کی طرف آتشناک راستہ سے تو ہمیں جلنے کا کوئی خوف نہ ہو۔

تشریح ممدوح کی عظمت وسطوت کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اگر اس کی طرف ہم آگ کے راستے پر بھی چلیں تو ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس سے تعلق رکھنے والے کو آگ کچھ نہیں کہتی تمہاری اس کے مقابلہ میں کیا حیثیت و وقعت ہے۔

اِمَامٌ لِلْاُمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ ۔۔۔ اِلٰى مَنْ يَتَّقُوْنَ لَهٗ شِقَاقًا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگوں کے امام ہیں۔ ان لوگوں کی طرف جن کی مخالفت سے ڈرتے ہیں۔

حل المشکل اِمَامٌ آگے۔ سامنے۔ مذکر مؤنث دونوں کے لئے پیش امام جس کی اقتداء کی جائے۔ اِمَامَۃ پیشوائی۔ ریاست عامہ۔ اَلْاُمَّۃُ جماعت آدمیوں کا گروہ اُمِّیّ ان پڑھ۔ بے پڑھا لکھا۔ آنحضرتؐ کو اُمّی کہا گیا۔

تشریح قریش کے تمام خلفاء اسے جنگوں میں دشمنوں کے خلاف برسرپیکار ہونے کے لیے اپنا مقتدا اور رہنما تسلیم کرتے ہیں۔ یعنی اس کی قیادت میں میدان کارزار میں فتح مندی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

يَكُوْنُ لَهُمْ إِذَا اعْتَصَبُوْا إِمَامًا ۔۔۔ وَلِلْهَيْجَاءِ حِيْنَ تَقُوْمُ سَاقًا

ترجمہ جب وہ کسی پر ناراض ہوں تو وہ ان کا امام ہوتا ہے اور جب لڑائی قائم ہو تو ہمنزلہ مساق کے ہے۔

حل المشکل هَيْجَاء جوش و حرکت میں آنا۔ برانگیختہ کرنا۔ هِجْو۔ برائی بیان کرنا۔ اشعار میں دل آزاری کرنا۔

تشریح درحقیقت جنگ و حرب کا روح رواں ممدوح ہے۔ اسی کے دم قدم سے جنگوں کا مرحلہ طے ہوتا ہے۔ اس کے بغیر نہ تو لڑائی کا کسی کو ڈھنگ ہے اور نہ کسی کو سلیقہ۔ فن حرب سے وہی ایک آشنا ہے۔

وَلَا تَسْتَكْبِرَنَّ لَهُ إِبِلًا مَّا ۔۔۔ إِذَا نَهَقَ الْمُكَرَّدُ مَادَ صَاقَا

ترجمہ اور نہ خیال کر تو اس کے ہنسنے کو عجیب بات جبکہ میدان جنگ خون سے لبریز نہ ہو جائے اور بہادروں کی کثرت ہو۔

اس کی وجہ اگلے شعر میں بتائی گئی ہے۔

فَقَدْ ضَمِنَتْ لَهُ الْمَلْمُ الْعَوَالِي ۔۔۔ وَحَمَّلَ هَمَّهُ الْخَيْلَ الْعِتَاقَا

ترجمہ اور اس کے نیزے اس کے لئے دشمنوں کی جانوں کے ضامن ہو گئے۔ اور اس کے ارادہ کو مکمل عمر کے عمدہ گھوڑوں نے اپنے اوپر اٹھا لیا ہے۔

حل المشکل اَلْمُهَجْ خون، بادل کا خون مُهَجَ بیماری کے بعد چہرہ پر رونق آنا۔ روح زندگی۔ اَلْعَوَالِي مؤنث نیزے کا اوپر حصہ یا نصف اعلیٰ۔ مدینہ کے آس پاس گاؤں۔ عِتَاقًا مکمل عمر کا گھوڑا عِتْقٌ خالص اور اصل ہونا۔ عَاتِقٌ کاندھا۔ پرانا، عمدہ شراب۔ عتق۔ غلام کو آزاد کرنا۔

تشریح ممدوح کے گھوڑے اس کے ماتحت ہیں۔ جہاں پہنچنا چاہتا ہے۔ گھوڑے اسے وہیں پہنچا دیتے ہیں۔ اور وہ مشکل ترین مقامات تک جا پہنچتا ہے۔

إِذَا أَلْحَلَنَ فِي آثَارِ قَوْمٍ ۔۔۔ وَإِنْ بَعُدُوا وَبَعَّلَهُمْ طِرَاقًا

ترجمہ اس کے گھوڑوں کو کسی دشمن کے پیچھے جب نعل باندھے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ قوم دور ہو لیکن گھوڑے انہیں روند ڈالتے ہیں۔

حل المشکل اَلْبِعْلَ جوتے عطا کرنا۔ (س) جوتا پہننا۔ مصدر جوتا۔ طِرَاقًا جوتے کا چمڑا۔ ڈھال وغیرہ پر منڈھا ہوا لوہا۔ طَرِيقٌ راستہ۔ عادت بحالت

تشریح گھوڑوں کو جنگ کے لئے نعل ۔۔ پہنائے جاتے ہیں۔ قوم کتنی دور کیوں نہ ہو وہ ۔۔۔ گھوڑے انہیں ایسا پامال کرتے ہیں۔ جیسے ان نعلوں کے نیچے کی دوہری کھال کو۔

وَاِنْ نَقَعُ الصَّرِیْخِ اَتَیْنَ اِلٰی مَکَانٍ نَصَبْنَ لَہٗ مُوَلَّلَۃً دِقَاقَا

ترجمہ اگر فریاد کسی بھی جگہ پہنچے تو وہ گھوڑے ان کی فریاد پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کر دیتے تھے۔

حل المشکل نَقَعُ (ف ع) پانی کا وادی میں جمع ہو کر بہت دیر ٹھہرنا۔
اَلنَّقْعُ غبار اَلنَّقْعُ مکہ شریف کے پاس ایک جگہ نرم و ہموار جگہ۔ صَرِیْخ فریاد رس۔ دادخواہ۔ ج صُرَخَاء۔ صَارِخٌ فاعل (ص ر خ) کے معنے چلانے کا آواز مُدَقَّق دق کے بخار کا مریض۔ دَقِیْق مشکل۔ باریک۔ دقت۔

تشریح فریاد خواہ کسی جگہ بھی اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہیں۔ اس آواز پر اپنے تیز کان متوجہ کر لیتے ہیں۔ اگرچہ وہ مستغیث کسی اور فریاد ہی کا خواہاں ہو۔

کَاَنَّ الطَّعْنَ بَیْنَھُمَا حِوَارًا وَکَانَ اللَّبْثُ بَیْنَھُمَا فُوَاقَا

ترجمہ گویا کہ ان کے درمیان نیزہ زنی جواب ہوتا ہے۔ اور ان کا ٹھہرنا اتنا ہوتا ہے۔ جتنی دیر دودھ دوہنے والے دودھ دوہتے ہیں۔

تشریح یعنی ان کے درمیان اس قدر تاخیر ہوتی ہے۔ جتنی دیر ایک دفعہ دودھ دوہنے والا کچھ دیر ٹھہر کر دوبارہ دودھ دوہنے لگتا ہے۔ یعنی بہت ہی قلیل عرصہ میں فریاد رسی کرتے ہیں۔

مُلَاقِیَۃً نَوَاصِیْھَا الْمَنَایَا مُعَوِّدَۃً قَوَارِسَھَا الْعِنَاقَا

ترجمہ ان گھوڑوں کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملتی ہیں۔ اور ان کے شاہسوار لات پٹ ہونے کے عادی ہیں۔

حل المشکل نَوَاصِیْھَا واحد نَاصِیَہ پیشانی یا پیشانی کے بال جب دراز ہوں۔
اَلْمُنْتَصٰی دو وادیوں کے اتصال کی جگہ اَلْتَقٰی جگہ کا بہت جھاڑی دار ہونا۔

گردن کی ہڈی۔ اَلْمَنَایَا واحد مَنِیَّۃ موت۔ قصد۔ تقدیر الٰہی۔ آرزو۔ خواہش
اُمْنِیَّۃ جھوٹ۔ اَلْعَنَقُ مصدر جانور کی تیز چال۔ اَلْعَنَقُ معیت
اَلْاَعْنَقُ لمبی گردن والا۔

تشریح وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ ان کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملی ہوئی ہیں۔ لڑائی کے درجات ہیں۔ اولاً تیر اندازی ثانیاً نیزہ بازی۔ اور اس کے بعد گھوڑوں سے تنزل کر کے جنگ کرنا۔ پھر کشتی کرنا۔ اور پھر معانقہ کرنا۔

تَبِیْتُ بِرَامَاتِہٖ ذَوِیْ الْھَوَادِیْ وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَھَا رِوَاقَا

ترجمہ اس کے نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رات گزارتے ہیں حالانکہ غبار اسہاں گھوڑوں کا سرا پردہ ہوتا ہے۔

حل المشکل تَبِیْتُ رات بسر کرنا۔ بِرَامَاتِہٖ واحد مُحٌ نیزہ اَلْھَوَادِیْ واحد ھَادِیَۃٌ گھوڑے کی گردن۔ ھَادِیْ ج ھَوَادٍ آگے رہنے والا۔ گردن۔ نیزے یا تیر کا پھل لاٹھی۔ ھٰذَا کمزور۔ کند ذہن۔ اَلْعَجَاجُ غبار۔ دھواں بے وقوف۔ ادنیٰ لوگ۔ اَلْعَجَاجَۃ غبار بہت سارے اونٹ۔

تشریح عرب لوگوں کا شیوہ ہے۔ کہ بوقت سفر نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رکھتے ہیں۔ وہ جنگ کے وقت ان کو دشمنوں کی طرف سیدھا کر لیتے ہیں۔

تَمِیْلُ کَاَنَّ فِی الْاَبْطَالِ خَمْرًا لَھُنَّ بِہٖ اِصْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقًا

ترجمہ ان سواروں کے نیزے بسبب لپک کے ایسے ہلتے ہیں۔ گویا کہ دلیروں میں شراب کا دور ہوا ہے۔ کہ ان کو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی۔

اَبْطَال واحد بَطَلٌ بہادر دلیر۔ بَطَلَ خراب ہونا۔ بے فائدہ ہونا۔ بے کار ہونا۔ اِصْطِبَاحًا صبح کی شراب۔ تَصَبَّحَ صبح کو سونا۔ صبح کو ناشتہ کرنا۔ تَصَبُّحٌ صبح کی سیر اِغْتِبَاقًا شام کی شراب۔ مقابل اِصْطِبَاحًا
اَنْعُمَۃٌ وہ اونٹنی جس کو شام کو دوہا جائے۔

تشریح مطلب یہ کہ ممدوح صرف جنگوں میں ہی زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ کثیر الغارات ہے۔ بہادر اور نڈر ہے۔ اس لئے وہ ہمہ وقت شب و روز اسی میں مصروف ہوتا ہے۔

تَعَجَّبَ اللَّذَّامُ وَقَدْ تَسَامَا فَلَمْ يَسْتَكْرِ وَجَادَ لَهَا آفَاقَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حالانکہ اس نے مے نوشی کی اور اس کا سر نہ چڑھا۔ اور بخشش کے لئے اور جود سے اس کو افاقہ نہ ہوا۔

تشریح وہ اتنا مستقل مزاج ہے کہ شراب اسے بدمست نہیں کرتی وہ شراب پی کر بھی نہیں لڑکھڑاتا۔ اس کی عقل سلب نہیں ہوتی۔ اور فیاضی و عطاء سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔

أَقَامَ الشِّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا فَلَمَّا فَاتَ الْأَمْطَارَ فَاقَا

ترجمہ شعر اس کے دروازے پر بخششوں کا امیدوار کھڑا ہوا سو اس کی بخششیں جب بارشوں سے بڑھ گئیں۔ تو اس کے اشعار مدحیہ بھی بارشوں سے بڑھ گئے۔

حل المشکل اَلْمَطَار واحد مَطَرٌ بارش۔ فَاقَا بڑھ جانا۔ فائق ہونا۔ فوقیت حاصل کرنا۔

تشریح اس کی سخاوت اور فیاضی بڑی وافر مقدار میں ہوتی ہے۔ اس لئے جب وہ کثرت سے عطا کرتا ہے۔ جو بارش کی طرح ہوتی ہے۔ تو اس کی شان میں قصائد بھی اسی کثرت سے منظوم کئے جاتے ہیں۔ اُدھر اس نے سخاوت کی اِدھر مداحوں نے اس کی مدح بیان کی

وَرَبَّاعِيَّةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ وَرَوَّيْنَا الْغَيَانَبَ بِالصَّدَاقَا

ترجمہ اور ہم نے مشکی گھوڑے کا وزن شعر سے کیا اور اسی شعر سے گانے والی لڑکیوں کا مہر پورا ادا کر دیا۔

حل المشکل اَلدَّهْمَاءِ واحد اَدْهَمُ سیاہ رنگ کا گھوڑا اَلدَّهْمَ بڑی تعداد دَهْمٌ اَلدُّهُمُ ماہ قمری کی آخری تین راتیں۔ اَدْهَمُ ہانڈی۔ قِيَانٌ واحد قَيْنَةٌ گانے والی لونڈی۔ کنیز۔ نائن۔ بناؤ سنگار کرنے والی۔ ریڑھ کی ہڈی کا سب سے نیچے والا نلکا۔ قَيْنٌ غلام لوہار۔ کاریگر ہر قسم کا کاریگر۔

تشریح متنبی کو ممدوح نے تحفتاً مشکی گھوڑا اور گانے والی لونڈیاں عطاء کیں۔ جس کے عوض متنبی نے اپنے اشعار کے ذریعہ اپنی مدح کا صلہ دے دیا۔ اور

بلوں نبی ان مدیہ اشعار کے ان دونوں کی قیمت چکا دی۔

وَعَاشَالِدِ ۃِ مَبَاھِکَ اَنْ یُبَارَی وَلِلْکَرَمِ الَّذِیْ لَکَ اَنْ یُبَاقَا

ترجمہ تیری داد و دہش کے مقابلہ سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے کرم سے دوسر سے تباہی مباہات و فخر کیا جائے۔

تشریح جنبی نے پہلے شعر میں کہا تھا کہ میں نے تیری دونوں عطاؤں کا شعر سے بدلہ دے دیا ہے۔ اب اس بات سے رجوع کرتا ہے۔ کہ تیری عطا اور اس کے دوام و بقا کا کسی سے حق ادا نہیں ہو سکتا۔

وَلٰکِنْ بُلَاعِبٌ مِنْکَ قَرْمًا تَرَابَعْتِ الْقَرُوْمُ لَہٗ حِقَاقَا

ترجمہ اور لیکن میں نے جو کچھ کہا دل لگی ہے اس حال میں کہ دوسرے سردار تیرے سامنے شتر کے تابع ہیں۔

حل المشکل قَرْمًا چھیلنا۔ (س) گوشت کی شدید خواہش کرنا۔ قَرْمٌ کھانا کھلانا۔ اَلْقَرُوْم اونٹ کی ناک پہ علامت۔ حِقَاقًا چوتھے سال والا اونٹ نر یا مادہ۔ اَلْحُقَّۃ چھوٹا برتن۔ مصیبت۔ عورت۔

تشریح میں نے جو شعر کہا ہے بس وہ تو ویسے خوش طبعی اور دل لگی ہے۔ کیونکہ تیری شخصیت عظیم المرتبت ہے۔ تیرے روبرو تو بڑے بڑے سردار بھی اس طرح طبع و فرمانبردار ہیں۔ جیسے اونٹ کے ناک میں نکیل ڈال کر اسے تابع فرمان کیا جاتا ہے۔

فَتًی لَا تَسْلُبُ الْقَتْلٰی فَیَسْلُبُ عَفْوُہُ الْاَسْرٰی الْوِثَاقَا

ترجمہ وہ ایسا نوجوان ہے کہ اس کے ہاتھ مقتولوں کے اسباب نہیں چھینتے لیکن اس کا عفو درگزر قیدیوں سے ان کی قید سلب کر لیتا ہے۔

تشریح وہ بڑا باہمت ہے اس لئے مقتولوں کے مال و اسباب کی طرف اس کی نظر نہیں جاتی بلکہ ان کی جانیں لیتا ہے۔ یا انہیں معاف کر دیتا ہے۔

وَلَمْ تَاْتِ الْجَمِیْلَ اِلَیَّ سَھْوًا وَلَمْ اَظْفَرْ بِہٖ مِنْکَ ابْتِرَاقَا

ترجمہ اور تو نے مجھ پر احسان بھول کر نہیں کیا۔ وہ احسان میں نے تجھ سے براہ سرقہ حاصل کیا۔

تشریح یعنی جتنے بھی تیرے مجھ پر احسانات اور نوازشات ہیں۔ وہ استحقاق ہے۔ جب تو ہے ہی دینے والا تو پھر میں بھی تو تیری فیاضی کا صحیح حقدار ہوں۔

فَاَبْلِغْ حَاسِدِیَّ عَلَیْكَ اَنِّیْ كَاَنِّیْ بِالْمَكَارِمِ قَدْ حَبَانِیْ

ترجمہ میرے حاسدوں کو یہ بات پہنچا دو میں وہ شخص ہوں۔ کہ اگر بجلی بھی مجھ سے ملنے کا ارادہ کرے تو گر پڑے۔

تشریح اپنے ممدوح سے متنبی ہمکلام ہے۔ کہ میرے حاسدوں کو جو تیری عنایت کے سبب مجھ پر حسد کرتے ہیں۔ آگاہ۔۔۔ کر دو کہ وہ تو کیا مجال رکھتے ہیں۔ اگر بجلی بایں ہمہ سرعت حرکت مجھ سے ملاقات کی خواہش کرے تو اسے بھی منہ کی کھانی پڑے۔ تمہاری کیا حیثیت ہے باز آجاؤ حسد اور جلاپے سے۔

وَهَلْ تُغْنِی الْوَسَائِلُ فِی نَمُوْقٍ اِذَا مَالَمْ یَكُنْ طُلُبًا رِقَاقًا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہیں۔ جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہ ہوں۔

حل المشکل تُغْنِیْ فائدہ دینا۔ بے پرواہی۔ غَنِیَ بکاح کرنا۔ غَنِّیَ آواز کرنا۔ مالدار بنانا۔ غِنًی کفایت۔ دولت مند۔ مالدار اَلرَّسَائِلُ واحد رِسَالَۃٌ پیغام۔ رسالت۔ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر

مُرْسَلَۃ منکوں کی لمبی مالا۔ اَنْیِمْرِسَال چھوٹا تیر۔ پیغمبر مُرْسَلَاتٌ ہوائیں۔ فرشتے گھوڑے طُلُبًا تلوار کی دھار النَّقِیُّ ہرن۔ ہرنی۔ گائے۔ بکری۔ کُلَیْبَۃ وادی کا بوڑ رَقَاقًا پتلا۔ پتلی روٹی۔ نرم مٹی والی ہموار کشادہ زمین رَقِیْقٌ غلام۔

تشریح دشمن ویسے کبھی نہیں مانتے بلکہ انہیں زیر کرنے کے لئے تیروں اور تلواروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے کہ لاتوں سے بھوت باتوں سے ہرگز نہیں مانتے۔ لہٰذا ان کے لئے کچھ کرنا پڑتا ہے۔

اِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِیْبٌ فَاِنِّیْ قَدْ اَكَلْتُهُمْ وَذَاقَا

ترجمہ جب کوئی عقلمند لوگوں کا تجربہ کرے گا تو میں نے انہیں کھایا ہے اور اس نے چکھا۔

حل المشکل لَبِیْبٌ عقل مند۔ دانا ہونا۔ اَلنَّقْدُ ہر چیز کا خالص ہونا۔ خالص عقل۔ تیز فہمی۔ دل۔ زہر۔ اَلنُّکْتُ تیری مہربان۔ اَلنَّکْتُ سینے میں ہار پہننے کا مقام۔ باریک ریت۔ ذاقا۔ ذَائِقٌ چکھنا۔

تشریح اس نے لوگوں کا کیا تجربہ کرنا ہے۔ میں خوب دیکھ بھال کر چکا ہوں۔ اس نے تو صرف چکھا ہے جب کہ میں کھا چکا ہوں۔ جیسے کھانے والا چکھنے والے سے زیادہ مطعوم کا حال جانتا ہو۔ ایسا ہی میں اس عاقل سے ان کا حال زیادہ جانتا ہوں۔

فَلَمَّا رَدَدْتُهُمْ إِلَّا خِدَاعًا ۔ وَلَمَّا رَدَدْتُهُمْ إِلَّا نِفَاقًا

ترجمہ میں نے لوگوں کی دوستی نہیں۔ دیکھی مگر فریب۔ اور میں نے ان کا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

حل المشکل وُدٌّ محبت کرنا۔ وَدَّ دوستی چاہنا۔ اَلْوُدُّ بہت محبت کرنے والا۔ خِدَاعًا دھوکہ دینا۔ فریب میں لانا۔ خَادِعٌ کم وزن دینار۔ اَلْخَدِیْعُ ناقابل اعتبار دوست۔

تشریح یعنی ہمسائے لوگوں کا تجربہ کیا ہے۔ نتیجتاً کسی میں محبت و مروت نہیں نظر آئی دھوکہ ہی دھوکہ فراڈ ہی فراڈ نظر آیا۔ اور ان کے دین میں سوائے منافقت کے کچھ نہ ملا۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِيْنِكَ كُلُّ بَحْرٍ ۔ وَعَمَّا لَمْ تُلِفْهُ مَا أَلَا قَا

ترجمہ تیرے دائیں ہاتھ کی سخاوت سے ہر دریا کم ہے وہ مال کثیر جس کو عطاء سے تو نے نہیں روکا۔

تشریح تیری بخشش و عطاء کا دریا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ حالانکہ دریا کی فیاضی و سخاوت تو ضرب المثل ہے۔ لیکن اس کی عطا تجھ سے کم ہے۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ فِيْنَا ۔ أَعُمَّدَّا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالیٰ نے ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کے کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا اتفاقاً ہو گیا ہے۔

فَلَا عَطَفَتْ لَكَ الْأَهْوَاءُ سَرْجًا ۔ وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقًا

ترجمہ تیری لڑائی کبھی زمین سے نہ گئے اور نہ دنیا تیرے فراق کا مزہ چکھے۔

حل المشکل هَيْجَا مصدر گھر کی لڑائی۔ لمبی زبان۔ سَرْجًا زین ج سُرُوْج چراغ ن۔ جھوٹ بولنا۔

تشریح یعنی کبھی تجھے زوال اور فنا نہ ہو تو ہر دم قائم و دائم رہے لوگوں کو تیری جدائی کا مزہ نہ چکھنا پڑے تو ہمیشہ زندہ رہے اور تیری آب و تاب میں کوئی فرق نہ آئے۔

وقال یرثی والدہ سیف الدولہ

لَعُدَّ الْمُشْرَفِيَّةَ وَالْعَوَالِي ... وَتَقْتُلُنَا الْمُنُوْنُ بِلَا قِتَالِ

ترجمہ ہم تیار کرتے ہیں عمدہ تلواریں اور بلند نیزے اور موت بے لڑے ہم کو مار ڈالتی ہے۔

حل المشکل لَعُدَّ عَدَّ يَعُدُّ شمار کرنا۔ گننا۔ گمان کرنا۔ تیار کرنا۔ حاضر کرنا۔ اَلْعَوَالِي بلند نیزے عَالَ يَعُوْلُ ظلم کرنا۔ سیدھی راہ سے ہٹنا۔ عَيَالٌ کثیر الاولاد ہونا۔ اَلْمُنُوْن موت۔ بہت احسان جتلانے والا۔ کٹا ہوا۔ کمزور آرزو۔

تشریح آلات حرب و جنگ ہم صرف دشمنوں کے لئے تیار رکھتے ہیں۔ ہماری موت تو خود ہی آجاتی ہے۔ ہمیں آلات سے مارنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

وَنَرْبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ ... وَمَا يُنْجِيْنَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِي

ترجمہ اور ہم عمدہ تیز رفتار گھوڑے تیار رکھتے ہیں۔ مگر وہ تیز روی زمانے سے ہم کو نجات نہیں دلا سکتے۔

حل المشکل اَلسَّوَابِقُ دوڑنے میں جیتنے والا گھوڑا سَبَاق مصدر گھوڑ دوڑ۔ بندش گھوڑے مُقْرَبَاتٌ۔ تَقْرِيْب دل کی چال مُقْرَبات مختصر راستہ دھوکہ مصدر روغا باز۔

تشریح | ہم اپنے دفاع اور اپنے بچاؤ کے لئے تیز رفتار عمدہ گھوڑے اور ہتھیار وغیرہ تیار رکھتے ہیں۔ ہر ممکن کوشش کے باوجود بھی حوادثات زمانہ ہمیں اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ اور ہم بایں ہمہ سد باب کے بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں۔

وَمَنْ لَمْ يَعْشَقِ الدُّنْيَا قَدِيمًا ۔۔۔ وَلَكِنْ لَا سَبِيلَ إِلَى الْوِصَالِ

ترجمہ | اور کون ایسا شخص ہے۔ جو ہمیشہ سے دنیا پر عاشق نہ ہو۔ مگر دوام وصال کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

تشریح | یعنی دنیا قحبہ کی مانند ہے ہر ایک سے ملاپ ضرور ہے۔ مگر اس کے دوام کی کوئی صورت نہیں ہے کہ کوئی آتا ہے کوئی جاتا ہے محفل کا ہے رنگ وہی۔ ساقی کی نوازش جاری ہے مہمان بدلتے رہتے ہیں۔

نَصِيبُكَ فِي حَيَاتِكَ مِنْ حَبِيبٍ ۔۔۔ نَصِيبُكَ فِي مَنَامِكَ مِنْ خَيَالِ

ترجمہ | تیرا حصہ تیرے دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی میں اتنا ہے۔ جتنا حصہ خیال سے خواب میں ہیں۔

تشریح | یہاں کتنی دیر تک قیام ہے۔ بہت ہی معمولی سا وقت میسر ہے صرف اتنا وقت جتنا کہ خواب میں کوئی خوبصورت منظر آئے۔ آنکھ کھلے تو فوراً غائب اور معدوم ہو جائے زندگی بھی ایک سین پارٹ ہے جو بہت ہی حسین لگتی ہے لیکن جب تار ٹوٹی تو سارے تصورات ادھورے رہ گئے۔

رَمَانِي الدَّهْرُ يَا لَهْ رَزَايَا حَتَّى ۔۔۔ فُؤَادِي فِي غِشَاءٍ مِنْ نِبَالِ

ترجمہ | مجھے مصائب کے تیر مارے زمانے نے یہاں تک کہ میرا دل ان تیروں کے پردہ میں ہے۔

حل المشکل | رَمَا | پھینکنا۔ زیادتی۔ سود اَلدَّهْرُ | زمانہ۔ دَهْرِيّ | مادہ پرست۔ جو زمانہ کو غیر مخلوق جانتا ہو۔ دُهْرِيٌّ | بہت بڑھا

لِهْ رَزَايَا | رَزَايَا | بڑی مصیبتیں۔ اَلْكَوْثَرَا | فیاضی۔ سخی غِشَاءٌ | پردہ

نِبَالِ | تیر اَلنِّبَال | ذکاوت۔ نجابت۔ شرافت۔

تشریح | میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہیں۔ ان تیروں کی وجہ سے میرا دل تیروں کے پردے میں غائب ہو گیا۔ مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں۔

اب تو مصائب پر مصائب اور حوادثات سے ٹکرا کر واپس ہو جاتے ہیں مجھے نہ دبا سکتے نہ لا سکتے۔ اب میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ عادی ہو چکا ہوں ان مصائب کا۔

فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِیْ سِهَامٌ ۔۔۔ تَکَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ

ترجمہ سو میں اس حال میں ہو گیا۔ کہ جب میرے تیر لگتے تھے۔ تو تیروں کی بھالیں تیروں کی بھالوں پر لگ کر ٹوٹتی تھیں۔

حل المشکل سِهَامٌ واحد سَهْمٌ جو نشانے کا تیر جس سے ترغ ڈالتے ہیں۔ سَهْمٌ سورج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ عقلا۔ حکما۔ تیر پیکان لگانا۔ تیر۔ تلوار۔ یا چھری کا پھل۔ تشریح۔ مصائب دہر کے اتنے ڈھیر سارے تیر لگے کہ وہ تیروں سے لگ کر ٹوٹ جاتے تھے میں محفوظ رہا۔

وَهَانَ فَمَا اُبَالِیْ بِالرَّزَایَا ۔۔۔ لِاَنِّیْ مَا انْتَفَعْتُ بِاَنْ اُبَالِیْ

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجھ کو آسان ہو گئے۔ کیونکہ یہ بات مجھے نفع نہیں دیتی کہ اب میں پرواہ کروں۔

تشریح مصائب کا تحمل اب مجھ میں ہے کوئی بھی پرواہ نہیں کرتا۔ بفرض محال اگر پرواہ کروں بھی تو کیا فائدہ اب تو تیر لگنے معمول ہو گیا ہے۔ دائمی مصیبت کا کیا فکر کرنا۔ ملنے والی مصیبتیں آیا کرتی ہیں۔

وَهٰذَا اَوَّلُ النَّاعِیْنَ طُرًّا ۔۔۔ لِاَوَّلِ مَیِّتٍ فِیْ ذَا الْجَلَالِ

ترجمہ اور یہ شخص خبر مرگ لانے والا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر موت لانے والا ہے۔

حل المشکل نَاعِیْنَ موت کی خبر لانے والا نَعْیٌ موت کی خبر۔ نعمت

تشریح یہ واحد باکمال عورت ہے (ممدوح کی ماں کے بارے میں) جس کی موت نے اتنا متاثر کیا ہے کیونکہ اس جیسی شریف اور صاحب جلال عورت قبل ازیں نہیں مری۔

کَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ یَفْجَعْ بِنَفْسٍ ۔۔۔ وَلَمْ یَخْطُرْ لِمَخْلُوْقٍ بِبَالِ

ترجمہ گویا موت نے کسی بھی جان کو دکھی نہیں کیا۔ اور کسی بھی مخلوق کے دل میں مصیبت نہیں کھٹکی۔

حل المشکل یَفْجَعْ درد مند کرنا۔ مصیبت زدہ بنانا یَخْطُرْ کھٹکنا خَطِیْرٌ بلند درجہ شریف۔ مہار۔ رسی۔ ڈانٹ۔ شادمانی۔

تشریح لوگوں کے لئے اس کی موت جتنی تکلیف دہ ثابت ہوئی ہے۔ کبھی کسی موت نے دکھی نہیں کیا۔ اس نے تو لوگوں کو ہلا کے رکھ دیا ہے۔ تمام مصیبتیں اس کے جلو میں رہیں۔ موت کیا تھی زبردست صدمہ اور بہت بڑا دکھ تھا۔

صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَی الْتَّاحُنُوْطِ عَلَی الْوَجْہِ الْمُکَفَّنِ بِالْجَمَالِ

ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبوئے میت اس روئے مبارک پر جسے جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

حل المشکل صَلٰوۃٌ رحمت۔ مغفرت۔ دعا۔ نماز۔ تسبیح۔ حُنُوْطٌ مردہ پر خوشبو لانا۔ اَلْاَحْنَطُ بڑی اور گھنی داڑھی والا۔ اَلْحَنْطَاوِیُّ موٹی اور بھدی عورت حِنْطِیٌّ بہت گیہوں والا۔

تشریح یہ مردہ ایسا نیک سیرت ہے۔ کہ اس پر خوشبو کی جگہ اللہ کی رحمت اور اس کی نیکی کی فوراً نیت کفن کی جگہ اسے ہر طرف سے محیط کئے ہوئے ہے۔

عَلَی الْمَدْفُوْنِ قَبْلَ الدَّفْنِ صَوْنًا وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِیْ کَرَمِ الْخِلَالِ

ترجمہ خدا کی رحمت اس عورت پر جو مرنے سے قبل صیانت میں صیانت تھی۔ اور قبل قبر میں جانے کے بزرگ خصلتوں والی تھی۔

حل المشکل صَوْنًا حفاظت صَانَ خود کو عیب سے بچانا۔ خصلتیں۔ سچی دوستی۔ سچا دوست۔

تشریح وہ مردہ قبر میں جا کر مستور یا پردہ نشین نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ وہ تو زندگی میں بھی صیانت میں تھی ہر طرح سے محفوظ و مامون تھی۔ اس کی نیکیوں کے تذکرے ہو رہے ہیں اور وہ فی الواقع قبل از مرگ نیک خصلتوں اور اچھی عادتوں کی مالک تھی۔

فَاِنَّ لَہٗ بِبَطْنِ الْاَرْضِ شَخْصًا جَدِیْدًا ذِکْرُنَاہُ وَھُوَ بَالِیْ

ترجمہ کیونکہ اس کے لئے زمین کے پیٹ میں ایسا وجود ہے جو کہنہ ہو گیا ہے اور ہماری یاد اس کے لئے ہر دم تازہ ہے۔

تشریح عرصہ ہوا اسے اس دنیا سے رحلت کئے ہوئے مگر لوگوں کے دل و دماغ سے محو نہیں ہو سکی اس کا وجود پرانا بوسیدہ ہونے کے باوجود اس کی یاد تا ہنوز باقی ہے۔ اور تازہ ہے گویا کہ ابھی ابھی مری ہے اس شدت کے ساتھ اسے یاد

کیا جا رہا ہے۔

وَمَا عَنْ مُخَلَّدٍ فِي الْبَرَايَا ۔۔۔ بَلِ الدُّنْيَا تَؤُولُ اِلَى زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہے گا۔ بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے۔

حل المشکل مُخَلَّدٌ ہمیشگی - دوام بقا۔ چھچھوندر۔ کنگن - بالی

بَرَايَا پہاڑ۔ پتھر۔ اکبر ایا والا بریۃ صحرا۔ بیابان بَرِيَّ خشکی۔

تشریح اس دنیا میں کوئی بھی مستقل رہنے والا نہیں ہے کوئی آج اور کوئی کل جانے والا ہے۔ سب چیزوں میں فناء ہے۔ جب خدا کے نبی نہ رہے۔ تو باقی کس باغ کی مولی ہیں۔ صرف ایک ذات میں بقاء ہے۔ وہ ذات خدائے ذوالجلال کی ہے۔

اَطَابَ النَّفْسَ اَنَّكَ مَيِّتٌ مَوْتًا ۔۔۔ تَمَنَّتْهُ النَّوَاتِي وَالْخَوَالِي

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس بات نے خوش کیا۔ کہ تو ایسی موت مرے ہے۔ جس کی تمنا زندہ اور مردہ عورتیں رکھتی ہیں۔

حل المشکل اَطَابَ مزیدار۔ میٹھا۔ عمدہ۔ خوشبو۔ مَلُوْبِيْ رشک۔ سعادت۔

خیر۔ بہتری موت چیز کی آرزومند تمام عورتیں ہوگئیں۔ اور ان کی شدید خواہش ہے کہ کاش ہمیں بھی ایسی موت نصیب ہوتی ہم بھی اس طرح جان دیتیں۔

وَمَا زُلْتَ لَمْ تَرَى يَوْمًا كَرِيْهًا ۔۔۔ تَسُرُّ الرُّوْحَ فِيْهِ بِالرَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال میں مرے کہ تو نے کبھی کوئی مکروہ دن نہیں دیکھا کہ اس میں روح مرنے سے خوش ہو۔

تشریح تیرے مرنے سے تیری روح کو کوئی خوشی نہیں ہوئی کہ چلو دنیا کے غموں سے جان چھوٹی اس لئے کہ تیری زندگی بھی ہر مسرت اور شادمانیوں سے لبریز تھی۔ تیرا ہر دن عید اور ہر رات شب برات تھی۔ پھر کیوں روح کو خلاصی کی خوشی ہو۔ الغرض تیری زندگی اور موت دونوں ہی بہتر تھیں۔

رَدَائُ الْعِزِّ حَوْلَكَ مُسْبَطِرٌ وَمُلْكُ فِي بَنِيكَ فِي كَمَالٍ

ترجمہ عزت کا گہرا پردہ تیرے اردگرد تنا ہوا ہے۔ اور سلطنت تیرے بیٹے سیف الدولہ کی عروج پر ہے۔

حل المشکل رَدَائُ برآمدہ۔ سائبان اَلرَّوْقُ بہترین حسن و جمال۔ مُسْبَطِرٌ پھیلاؤ۔ تنا ہوا۔

تشریح تو سراپا عزت ہے۔ تیرے اردگرد تیرے لئے اعزاز و اکرام ہے۔ تجھے ہر جگہ عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ چونکہ تیرا بیٹا بھی تو بڑا صاحب جلال اور بادشاہ ہے۔ اس بناء پر تجھے سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے۔

سَقَى مَثْوَاكِ غَادٍ فِي الْغَوَادِي نَظِيرُ نَوَالِ كَفِّكِ فِي النَّوَالِ

ترجمہ تیری قبر کو مجملہ ابرہائے صبح بار ایسا ابر تر کرے۔ جو کثیر ہو جیسے سخاوتوں میں تیری سخاوت کثرت سے ہے۔

حل المشکل غَادٍ صبح کا بادل۔ صبح کی بارش غَادِیَۃ شیر۔

يُسَاقِيهِ عَلَى أَكْمَادِ تَعْشُ كَأَيْدِي الْخَيْلِ أَبْصَرَتِ الْمُغَارَا

ترجمہ پراگندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا اُدھیڑے جیسے گھوڑوں کے پاؤں دانہ کے توبڑ کو دیکھ کر۔

حل المشکل يُسَاقِيهِ پھرنے والا۔ منتشر تابع مسجد میں رہنے والا روزہ دار تَعْشُ بادل کا ایک ٹکڑا گی زور کی بوچھاڑ برسانا جَافِلَہ پانی کے بہاؤ کی جگہ اَكْمَغَالِ دانے کا توبڑا۔

تشریح تیری قبر کو بھی رحمت باراں اس شدت سے برس کر ادھیڑ دے۔ جس طرح بھوکا گھوڑا جس کی پچھاڑیاں لگی ہوئی ہوں۔ دانہ کے توبڑے کو دیکھ کر جب زور لگائے تو زمین ادھڑ جائے۔

أُسَائِلُ مَسْجِدِي بَعْدَكِ كَمْ مُجْتَدٍ وَمَا عَهْدِي بِمَسْجِدِكِ خَالِي

ترجمہ تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہوں۔ کیونکہ میرا عہد تیری زندگی سے خالی نہیں ہے۔

تشریح میں ہر ایک سے تیری بزرگی کے بارے میں اس لئے پوچھتا رہتا ہوں۔ کہ کوئی بھی بزرگی و شرافت تجھ سے خالی نہ تھی اور میرا عہد اور زمانہ بھی تو تیری بزرگی کا ہے۔ کیونکہ تا حال تیرے تذکرے ہیں۔ گویا کہ تیری شرافت مجد ہر دور میں باقی ہے۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِي فَيَبْكِي ۝ وَيُشْغِلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

ترجمہ سائل تیری قبر سے گزرتا ہے تو رو پڑتا ہے اس کا رونا۔ اس کو مانگنا بھلا دیتا ہے۔

تشریح سائل دل میں یہ سوچ کر جاتا ہے۔ کہ تجھ سے کچھ نہ کچھ مانگنا ہے۔ جا کر معلوم ہوتا ہے کہ تو داغ مفارقت دے چکی ہے وہ اتنی شدت سے روتا ہے۔ اور بھول جاتا ہے کیا حاجت تھی کیا مانگنا تھا۔ تیری موت کا دکھ کوئی معمولی تو نہیں ہے۔ بڑا ہی المناک ہے۔

وَمَا أَهْدَاكَ لِلْبَذْلِ عَلَيْهِ ۝ لَوَانَّكِ تَقْدِرِينَ عَلَى فِدَاءِ

ترجمہ اور تجھے کتنی راہیں معلوم تھیں۔ سخاوت کی۔ کاش کہ تجھے قدرت احسان ہوتی مگر موت مانع ہے۔

حل المشکل لِلْبَذْلِ۔ بَذْلٌ۔ کسی کو عطیہ دینا۔ سخاوت۔

تشریح تجھے سخاوت کرنے کے کتنے طریقے آتے تھے کبھی نقد کبھی جنس کی صورت میں کبھی ظاہری کبھی خفیہ طریقے سے تو سخاوت کیا کرتی تھی۔ مگر اب سب راہیں سخاوت کی۔ تیرے لئے معدود ہو چکیں۔ موت تجھے اب کسی بھی طریقے سخاوت پر قادر نہیں ہونے دیتی۔ موت تیری فیاضی و سخاوت کے آگے حائل ہو گئی۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ وَأَنْتِ قَلْبِي ۝ وَهَلْ جَانَبْتِ أَهْلَكِ غَيْرَ سَالِي

ترجمہ تجھے تیری زندگی کی قسم کیا تو بھول گئی ہے۔ کیونکہ میں اگرچہ تیری سرزمین سے بہت دور ہوں۔ مگر میرا دل تجھے نہیں بھول سکا۔

تشریح کہتا ہے میں لاکھ کوشش کے باوجود تجھے نہیں بھلا سکا۔ تجھ سے بہت ناصلہ پر ہوں۔ لیکن تیری یاد دل میں بسائے ہوئے ہوں۔ تو ہی بتا ہمیں کبھی یاد کیا یا نہیں کہیں ہمیں فراموش تو نہیں کر دیا۔ تو ایسی تو نہ تھی مگر حالات نے تمہارے

ذہن سے شاید تمہیں محو کر دیا ہو۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَكَانٍ بَعُدْتِ عَنِ النَّعَامِيِّ وَالشَّمَالِ

ترجمہ تو ناپسندیدہ مکان میں جا اتری کہ اس کے سبب باد جنوبی اور شمالی خوشبوؤں سے دور کر دی گئی ہے۔

حل المشکل اَلنَّعَامِيُّ جنوبی ہوا۔ خوشبو۔ خوشی۔ شتر مرغ۔ اَلنَّعَامَ نفس تاریکی۔ خوشی۔ اکرام۔ جہالت۔ واضح راستہ۔ کنویں میں اٹھا ہوا پتھر راستہ کا نشان۔ پہاڑ پر سائبان عمارت۔ دماغ کی جھلی۔ لوگوں کی جماعت اَلشَّمَالِ باد شمالی پناہ۔ تھوڑی بارش یا کھجور یا تھوڑے لوگ۔ شَمْلَةٌ بڑی چادر جو جسم کو ڈھانپ لے

تشریح اب تو نے وہاں بسیرا کیا ہوا ہے۔ جہاں ہم اپنی مرضی کی کوئی بھی چیز تیری نذر نہیں کر سکتے نہ تو تجھے ہوائیں اور معطر خوشبوئیں پہنچا سکتی ہیں۔ اس طاط سے تم ہماری پہنچ سے بہت دور ہو۔

تُحُيِّيْ عَنْكِ بِالتُّحَفِ الْخَزَامٰى وَتُمْتَعُ عَنْكِ لَهْوَاءُ الظِّلَالِ

ترجمہ اور رد کر دی گئی بوئے خوش خزامیٰ تجھ سے اور پھوار کی تریاق بھی تجھ سے منع کی گئی۔

حل المشکل تَحَجَّبَ حجاب چھپانا۔ پردہ۔ رکاوٹ۔ حَاجِبٌ آبرو۔ دربان۔ حِجَابٌ مصدر رد میں حائل ہونے والا۔ خَزَامٰى ایک پودا جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ خَزَامٰى باریک۔ چمڑا۔ مِخْزَمٌ پہاڑی راستہ اَلْظِّلَالِ تری بارش۔ سخاوت۔ اَلظِّلَالِ ہلکی بارش۔ شبنم۔ نمی۔ طَيِّلٌ ناز خوبصورتی۔

تشریح اور تو ایسے مقام پر جا ٹھہری کہ وہاں کچھ نہیں پہنچ سکتا۔ حتیٰ کہ خوشبوئے خزامی اور تریاق کی پھوار بالکل منع کر دی گئی۔ بالکل ممانعت ہے کسی چیز کی رسائی کی

بِدَارِ كُلُّ سَائِرَةٍ غَرِيبٍ طَوِيلِ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

ترجمہ اس گھر کا ہر باشندہ مسافر ہے اپنے عزیز و اقارب سے دور جو طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حل المشکل غَرِيبٌ مسافر گھر سے دور۔ حِبَالٌ واحد حَبْلٌ۔ حاملہ ہونا۔ اَلْحَبَلُ انگور کی بیل یا اس کی شاخیں۔ غم و غصہ۔ حِبَالَةٌ

پھندا۔

تشریح اس مقام پر سبھی مسافر ہیں۔ وہاں کوئی بھی مقیم نہیں ہے۔ ان کا سفر رواں دواں ہے۔ وہاں کوئی وصال کا سلسلہ نہیں ہے۔ نہ پیغام وسلام کا ذریعہ اور نہ ہی خط وکتابت ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَاءِ الْمُزْنِ فِيهِ كَتُوْمُ السِّرِّ صَادِقَةُ الْمَقَالِ

ترجمہ قبر میں ایک آزاد پاک دامن عورت مثل آب باران پاک وصاف راز چھپانے والی سچ کہنے والی مقیم ہے۔

حل المشکل حَصَانٌ شادی شدہ عورت۔ پاک دامن۔ قلعہ۔ محفوظ جگہ۔ اَلْمُزْنِ بادل۔ چہرے کی چمک۔ بادل کا ٹکڑا۔ بارش۔ خالص پانی۔

تشریح یعنی اس قبر میں ایک ایسی پارسا عورت ہے جس کی زندگی بارش کے پانی کی طرح صاف شفاف تھی وہ بڑی مستقل مزاج تھی۔ راز دار راست گفتار یہ دونوں صفات بہت کم عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن اس میں ہر اوصاف بدرجہ اتم تھیں۔

يَحِلُّهَا نِطَاسِيٌّ اَلْنَّكَا يَا وَوَاحِدُهَا يَطَاسِيُّ الْمَقَالِ

ترجمہ اس کا بھائی مرض الیاشمس علاج کرتا ہے۔ جو بیماریوں کے علاج میں بڑا حاذق ہے۔ اور اس کا بیٹا سیف الدولہ بلند بہادر بے قدر معالج ہے۔

حل المشکل نِطَاسِيٌّ ماہر معالج، عالم گفتگو اور لباس میں محتاط اَلنَّاكِيُّ جاسوس انطین ماہر۔ دانا۔ اَلنَّطِيْنُ ماہر طبیب۔ بہت احتیاط کرنے والا۔ شَكَايَا شکایت کرنے والا۔ تھوڑی بیماری والا۔ اَلشَّكَاءُ عیب طاق۔ چراغ رکھنے کا طاق۔ حدیث شریف کی معروف کتاب مشکوٰۃ شریف ہے جو درجہ موقوف علیہ میں پڑھائی جاتی ہے۔

إِذَا وَصَفُوا لَهُ دَاءً يُقَرِّ شِفَاهُ أَسِنَّةٌ أَلْسِلَةُ الْقَوَالِ

ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اس کے بیٹے کے سامنے بیان کریں تو..... اس کے لمبے نیزوں کی پھالیں شفا دیتی ہیں۔

حل المشکل ثَغْرًا سرحد۔ اگلے دانت۔ منہ، پہاڑ یا وادی کی کشادگی۔ ج۔ اَلثُّغُوْرُ۔ ثَغْرٌ راستہ۔ آسان راستہ ثَغْرٌ دانت برتن میں سوراخ

کرنا۔ اَسِنَّہ نیزے والا ہیں۔ دانت۔ عمر۔ سال۔ اَسْنِل نیزہ کو تیز کرنا (کسی) نرم و ہموار ہونا۔

تشریح یعنی جب بھی اس کے ملک کی سرحدوں پر شورشیں برپا ہوں تنتنے اُٹھیں تو ان کا خوب قلع قمع کرنا جانتا ہے۔ اور دشمنوں کا اچھی طرح تلواروں اور نیزوں سے اپریشن کرتا ہے۔ اس طرح ان کا علاج کرتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْأُكَانِ وَلَا اللَّوَاتِي ۔۔۔ تُعَدُّ لَهَا الْقُبُورُ مِنَ الْخِجَالِ

ترجمہ اور وہ بے عقلی میں مثل اور عورتوں کی نہ تھی اور نہ اُن عورتوں کی طرح تھی۔ جن کی قبریں ان کے لئے مثل مجلہ شمار کی جاویں۔

تشریح یعنی تو ان عام عورتوں کی مانند نہیں ہے۔ کہ قبروں میں ان کے مجلے بنیں ہوں۔ تو تو زندگی میں محبوب و مستور رہی ہے۔ یہ شرف بہت پہلے تجھے حاصل ہو چکا ہے۔

وَلَا مِنْ فِي جَنَازَتِهَا تِجَارٌ ۔۔۔ يَكُونُ وَدَاعُهَا نَفْضَ الْبِتَالِ

ترجمہ نہ وہ ایسی عورت کہ جس کے جنازے کے ساتھ کاروباری اور بازاری لوگ ہیں۔ اور جب وہ واپس آئیں تو اُن کا رخصت کرنا جوتوں کا جھاڑنا ہو۔

حل المشکل جَنَازَۃ چھپانا۔ جمع کرنا جُنُز میت کو تابوت میں رکھنا۔ مجلس ماتم۔ شراب کی مشک جِنْزِیر تانبے کا رنگا۔ زنجیر وَدَاعٌ چھوڑنا۔ اَوْدَعَ رد لیعنی رکھنا۔ اَلْوَدْعُ مصدر قبر نشانہ وُدُوعٌ گھونگا۔ کوڑی اَلْمُوَدَّعُ آرام و سکون۔ وقار آسانی۔ نَفْضٌ جھاڑنا۔ النَّفَاضَۃ توشہ دان سنبار کا لرزہ۔

تشریح تیرے جنازے کے ساتھ بڑے عقیدت مند چلے کاروباری اور تاجر قسم کے لوگ نہ تھے جو اسمی طور پر حاضری دیتے کہ جب وہ تھک ہار کر واپس آتے ہیں۔ تو لعن وطعن کرتے رہتے ہیں۔ کہ کس کم بخت کے جنازے کے ساتھ چلے اور لبور ہو گئے۔

مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً ۔۔۔ كَأَنَّ الْمَرْوَ بُسِّطَ بِالرِّمَالِ

ترجمہ اس کے جنازے کے گرد پیادہ چلے۔ گویا پتھر اُن کے پاؤں کے تلے چھوٹے چھوٹے نرم پر بچھائے شتر مرغ کے تھے۔

حل المشکل خُفَاۃً کھرپا پاؤں کی گھسائی ننگے پاؤں چلنا اَلْمَرْدُ پتھریلا چھوٹے چھوٹے اَلْرَاۃُ دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا اَلْزَفُّ شتر مرغ کا بچہ۔ چاندی کا بڑا سکہ۔ رال بہنا۔

تشریح اس کی اور اس کے بیٹے کی جلیل القدری کے باعث لوگ اس کے جنازے کے ساتھ پیادہ چلے اس کے غم میں اتنے مغموم کہ انہیں پتھروں پر بھی کوئی تکلیف نہ ہوئی پتھر انہیں شتر مرغ کے بچوں کے نرم و نازک پروں جیسے محسوس ہوتے تھے۔ آنا ہو تو کانٹوں پر چل کر آجاؤ میرے راستے میں کوئی کھٹکا نہیں۔

وَاَبْرَزَاتِ الْخُدُوْرِ مُخْمَآتٍ يَضَعْنَ النَّفْسَ اَمْثِلَةَ الْهَوَانِ

ترجمہ اور پردوں نے اپنے پردہ نشینوں کو ظاہر کر دیا۔ ایسے حال میں کہ انہوں نے بجائے غالیہ اپنے چہروں پر سیاہی مل لی تھی۔

حل المشکل اَلْخُدُوْرُ عضو کا سن ہونا۔ (ن) متغیر ہونا۔ شیر کی جھاڑی۔ رات کی تاریکی۔ غَوَانٍ واحد غَالِی خوشبو کی ایک قسم۔

اَتَتْهُنَّ اَلْمَصَآئِبُ غَافِلَاتٍ فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِيْ دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ ان پر غفلت کی حالت میں یہ مصیبت پڑی کہ اشک غم ناز و نخروں کے اشک سے مل گئے۔

تشریح مصیبتیں ان پر اس طرح بحالت غفلت نازل ہوگئیں۔ کہ خوشی کے آنسوؤں جو ناز و نخرے کے آنسو تھے۔ غم کے آنسوؤں سے گڈ مڈ ہو گئے یہ خیال بڑا نازک ہے۔ اور مایہ فخر شاعر ہے۔

وَلَوْ كَانَ النِّسَآءُ كَمَنْ فَقَدْنَا فَضَلَتْ النِّسَآءُ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتیں ایسی جامع صفات و کمالات ہوں تو عورتوں کو مردوں پر فضیلت دی جاتی۔

تشریح یعنی تو اتنی عظیم القدر ہے۔ کہ تجھ جیسی خوبیاں اگر دیگر عورتوں میں پائی جائیں۔ تو عورتیں مردوں سے سبقت حاصل کر جائیں۔ پھر النساء قوامون علی الرجال ہوتا لیکن یہ کمالات تو صرف تیرے اندر پائے گئے۔ باقی عورتوں کو محروم رکھا گیا۔

وَمَا التَّانِيْثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ وَلَا التَّذْكِيْرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

ترجمہ اور سورج کا نام مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے۔ اور چاند کا مذکر ہونا کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔

تشریح جب کہ شمس بالذات روشن ہے۔ تو اس کے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے اور چاند کا جو اس کے نور سے مستفید ہوتا ہے۔ اس کے لئے مذکر ہونا کوئی فخر کا باعث نہیں ہے۔

وَاَعْجَمُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَزْنَا قَبِيْلَ الْقَفْرِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ

ترجمہ اور جن کو ہم نے گم پایا ہے سب سے زیادہ درد دینے والی وہ ہے۔ جو قبل مرنے کے بھی بے مثل تھی۔

تشریح ان مرنے والوں میں سے زیادہ اندوہناک موت اس کی ہے جو مرنے سے قبل مفقود المثال تھی لوگ اب اس کی مثالیں دیتے ہیں بے مثل شخص کی موت بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اس کا کوئی بدل نہیں ہوتا جسے دیکھ کر غم ہو گیا ہو۔

وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِيْ تَقِيْلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالتُّرَابِ

ترجمہ اور بہت سی آنکھیں ایسی ہیں۔ ان کے گرد بوسے دیئے جاتے تھے کہ ان میں بالفعل پتھروں اور ریگوں کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

حل المشکل مُقَبَّلَة بوسہ دینے کی جگہ۔ ضمانت۔ ذمہ داری نَوَاحِيْ واحد نَاحِيَة طرف جہت۔ اَلتُّرَاب واحد تُرَابٌ ریت وَبَلٌ تھوڑی بارش۔

تشریح اس سے عقیدت کے سبب کتنی آنکھیں اس کے اطراف کو بوسہ دیتی ہیں۔ کہ ان میں خاک قبر کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

يُدَفِّنُ بَعْضُنَا وَيَكِيْثُنِيْ ——— اَوَاخِرُنَا عَلٰى هَامِ الْاَوَالِيْ

ترجمہ ہم ایک دوسرے کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ اور پچھلے اگلوں کے سروں پر چلتے ہیں۔

حل المشکل هَام واحد هَامَة ہر چیز کا سرا سردار قوم۔ سر۔ کھوپڑی۔ مغز۔

تشریح حالت یہ ہوتی ہے کہ ہم مرنے والوں کے سروں پر چلتے ہیں۔ ہم اتنے مجبور اور دوچار ہیں۔ کہ ایک دوسرے کو اپنے ہی ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ مگر کچھ کر نہیں سکتے خدا کی تقدیر کے سامنے بے بس اور عاجز ہیں۔

وَمُقْصٍ كَانَ لَا يَقْضِي بِخَطْبٍ وَبَالٍ كَانَ يُفْكِرُ فِي الْمُحَالِ

ترجمہ اور کتنے چشم پوشی پر صابر ہیں۔ کہ ان کی کسی بڑے حادثہ سے پلک ہی نہ جھپکتی تھی۔ اور بہت سے دل ہیں۔ جن کا دبلا پن انہیں فکر میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل يُقْصِي دوری۔ بعید ترین۔ خَطْبٍ جمع خُطُوْبٌ مصائب تکالیف خَطَبَ منگنی کرنا۔ تیرہ مائل سرخ زرد ہونا۔ خِطَابٌ گفتگو۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔

تشریح دراصل وہ تن پرور تھے اس طرح کے باہمت نامور اور معزز لوگ خاک میں دفن کر دیئے گئے دنیا میں ان کا وجود نہ رہا۔

اَسَيْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ يَلْتَجِي

ترجمہ اے سیف الدولہ اس بڑے صدمہ میں صبر کی مدد لے۔ اور تیرا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

حل المشکل اِسْتَنْجِدْ مدد طلب کرنا۔ صیغہ امر حاضر معلوم۔ جِبَالٌ ج جبل پہاڑ۔

تشریح متنبی اپنے ممدوح سیف الدولہ کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔ کہ یہ صدمہ تو واقعی عظیم ہے۔ مگر صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے صبر کو سراہتا ہے۔ کہ تیرے جیسا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہے۔

وَاَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّيْ وَخَوْضَ النَّوْنِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ

ترجمہ اور تو لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھس جانا سکھلاتا ہے۔

حل المشکل اَلتَّعَزِّي صبر اور تسلی دلانا۔ سَنَا سختی یا سخت سال۔ بڑی بوند کی بارش خَوْضَ گھس جانا۔ اَلسِّجَالُ واحد سِجَالٌ لڑائی کا پانسا پلٹتے رہنا۔ اَلسِّجَالُ معاہدات کا رجسٹر سِجِلٌّ حصہ سِجِلٌّ ڈول۔ بخشش۔ فیاضی۔

آدمی۔ بڑا محسن۔

تشریح تیرا کام تو لوگوں کو صبر کی تعلیم دینا ہے۔ اور سخت ترین مشکلات اور جنگوں میں لوگوں کو ڈال دیتا ہے۔ جس وجہ سے وہ بڑی جرأت و بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لہٰذا اب تجھ پر بھی تو صبر کرنا لازم ہے۔

وَعَالَمَتْ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّى وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ

ترجمہ اور زمانے کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں۔ مگر تیرا حال ہر حال میں یکساں ہے۔

تشریح زمانے پر کبھی سختی اور نرمی کبھی دھوپ اور کبھی چھاؤں کبھی عزت اور کبھی امارت مگر تو ہر حال میں ذی وقار اور صاحب۔ استعداد رہا ہے۔ تیری آن بان اور حیثیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ یعنی ہر دور میں تیرا ایک سا حال رہا۔

فَلَا غَيْضَتْ بِحَارُكَ يَا جُمُومًا عَلَى عَلَلِ الْعَرَائِبِ وَالرِّقَالِ

ترجمہ اے بحر اسواج خدا کرے تیرے دریا باوجود پینے بیگانوں اور یگانوں کے کم آب نہ ہوں۔

حل المشکل غِيضَتْ پانی کم ہونا۔ نیچے اترنا۔ غَيْضٌ مصدر تھوڑی تعداد۔ غیر مکمل الفاظ شدہ بچہ عَلَل دوسری بار پینا۔ يَعْلُوْلٍ سفید مرض۔ پانی کا بلبلا۔ سفید بادل۔ بارش کے بعد بارش الرِّقَالُ گھوڑے کے ابال۔ ہڈی کے جوڑوں کا باہم داخل ہونا۔

تشریح خدا کرے سخاوت برابر بدستور جاری و ساری رہے۔ تیری عطا کبھی بھی کم نہ ہو آشنا نہ آشنا۔ مقیم و مسافر سب تجھ سے مستفیض ہوں۔

رَمَا يَتُكَ فِي الَّذِيْنَ أَرَى مَلُوْمًا كَأَنَّكَ مُسْتَقِيْمٌ فِي مُحَالِ

ترجمہ میں تجھے ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں۔ ایسا دیکھتا ہوں جیسے راست و مستقیم شے کج و غیر مستقیم میں۔

تشریح یعنی تجھے دوسرے بادشاہوں پر ایک خاص شرف فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح ایک راست شئی کج شئی پر فضیلت و سبقت رکھتی ہے۔

فَإِنْ تَفُقِ الْأَنَامَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ فَإِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے۔ حالانکہ تو اسی کی اہل میں سے ہے کیونکہ مسک بھی خون ہرن کا ایک حصہ ہے۔

حل المشکل مسک۔ مشک، کستوری۔ اَلْغَزَال ۔ ہرن غزل عورتوں سے باتیں کرنا۔ محبت و پیار کی باتیں کرنا۔ الغزل کاتنا۔

تشریح تیرا تمام لوگوں پر فائق ہونا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے اگر تو لوگوں میں کچھ ذی قدر ہے۔ تو کیا ہوا آخر مشک بھی تو ہرن کے خون کا ایک حصہ ہے جو باقی خون سے اعلیٰ اور عمدہ ہے۔

وَقَالَ اَیْضًا یَمْدَحُہٗ

بَقَائِیْ شَاءَ لَیْسَ ھُمُ ارْتِحَالِیْ وَحُسْنَ الصَّبْرِ زَمَّ وَلَا الْجِمَالَا

ترجمہ دوستوں نے کوچ کیا۔ سو اس کے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا۔ اور میرے صبر و تحمل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ نہ شتروں کو۔

حل المشکل شَاءَ چاہنا۔ چرواہے کا گدھوں یا بکریوں کا ہانکنا۔ بَاگ۔ نکیل ڈالنا جِمَالًا واحد جَمَلٌ اونٹ۔

تشریح ان کے جانے کے بعد میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ جب وہ محبوبائیں گئیں۔ تو سارا قرار و سکون ساتھ لے گئیں۔ گویا وہ میرے صبر جمیل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ میری زندگی میرے روح اب انہیں کے ساتھ رخصت ہو چکی ہے صرف جسمانی ڈھانچہ ہے۔ جسے اٹھائے پھر رہا ہوں۔

تَوَلَّوْا بَغْتَۃً فَکَاَنَّ بَیْنَنَا تَلَہِّیْ فَفَاجَاَنِیْ اغْتِیَالًا

ترجمہ دوست اچانک چلے گئے سو گویا فراق مجھ سے ڈرا۔ اور مجھ کو برائے فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آمارا۔

حل المشکل بَغْتَۃً اچانک کسی کے پاس یک بیک آنا۔ اچانک آنا۔ ناگاہ آنا۔ تَلَہِّیْ ڈرنا۔ ڈرانا۔ گھبرا دینا۔ ھَیْمَان ہلکا۔ چرواہا۔ مَیْ۔ اونٹ کے منہ کی جھاگ۔

تشریح ان کا اچانک جانا اس کے لئے خاص تکلیف دہ ثابت ہوا۔ اچانک کسی آفت کا نزول بڑا بھاری اور زبردست حملہ ہوتا ہے۔ کسی کا زمانہ ہونا پروگرام بن بتائے اور پوچھے اس طرح تیار ہونا۔ اہل دل کے نزدیک دراصل بہت بڑا عذاب ہے۔

فَكَانَ مَسِيْرُ عِيْسٰى مِيْلًا وَمَسِيْرُ الدَّمْعِ اِثْرَهُمْ اِنْهِلَالَا

ترجمہ اُن کے شتروں کی چال متوسط تھی۔ اور ان کے پیچھے میرے آنسو۔ . . شدت سے رواں دواں تھے۔

حل المشکل عِيْسُهُمْ عِيْسٌ اونٹنی عَسُوْسٌ وہ اونٹنی جو دودھ دیتے وقت بدکے عَسَّاسٌ رات کا پاسبان۔ رات کے چوکیدار۔

تشریح یعنی ان کی سواریوں کی چال درمیانہ تھی مگر ہم غم سے نڈھال ہوئے جا رہے تھے اس لئے ہمارے آنسوؤں کی رفتار ان سواریوں کی بنسبت تیز تر اور روانی سے تھے۔

كَاَنَّ الْعِيْسَ كَانَتْ فَوْقَ جُفْنِيْ مَنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستوں کے شتر میری پلکوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جب وہ اُٹھے تو میرے اشک جاری ہو گئے۔

حل المشکل جُفْنٌ ج اَجْفَانٌ پلکیں۔ مَنَاخَاتٌ اونٹوں کے بٹھانے کی آواز نَخٌّ تیز چلنا۔ اونٹوں کا تیز ہانکنا۔ اَلنَّخْسُ ہلکی بارش۔

تشریح جب تک وہ یہاں ٹھہرے رہے میرے اشک رکے رہے جونہی وہ چلے گویا وہ اونٹ بیٹھے ہوئے ہی میرے پلکوں پر تھے فوراً اشک جاری ہو گئے اور پھر ان کی رفتار ان شتروں کی رفتار سے بہت زیادہ تیز تھی۔

وَهَيَّجَتِ النَّوٰى الظَّبْيَاتِ عَنِّيْ فَسَاسَدَفِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو شال کو مجھ سے پوشیدہ کر دیا۔ تو اس پر اعانت کی نقابوں اور حجلوں نے جس میں وہ پہلے پوشیدہ تھے۔

حل المشکل نَوًى کسی کا دور رہونا۔ یا سفر میں بہت رہنا۔ اَلظَّبْيَاتُ واحد ظَبْيٌ ہرن الظَّبْيُ مصدر گوہ۔ سوسمار۔

تشریح جدائی نے کتنا تشدد برپا کیا۔ کہ ان معشوقوں کو مجھ سے دور کر دیا۔ پہلے تو وہ برقعوں اور حجلوں میں تھے۔ اب مزید یہ کہ وہ بالکل ہی نظروں سے اوجھل اور پوشیدہ ہو گئے۔

لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ وَلٰكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

ترجمہ انہوں نے منقش لباس ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے تھے۔ مگر اپنی خوبروئی اور حسن چھپانے کے لئے پہنے۔

تشریح محبوباؤں نے خوبصورتی کے لئے یہ نقش و نگار اور ریشمی لباس نہیں پہنا کیونکہ انہیں مصنوعی حسن و آرائش کی ضرورت ہی نہیں۔ خداداد حسن کافی ہے۔ یہ تو صرف اپنی خوبروئی اور جمال چھپانے کا ایک ذریعہ ہے۔

مَضَنَّ الْعَذَارٰى رِقَّةً بِالْحَسِيْنِ ... وَلٰكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعْرِ الضَّلَالَا

ترجمہ انہوں نے اپنے بالوں کو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندھا مگر ان کو یہ خوف ہوا۔ کہ اگر وہ گوندھے نہ جائیں۔ تو ان میں غائب ہو جائیں گی۔

حل المشکل مَضَنَّ (ض) رسی بٹنا۔ بال گوندھنا۔ مصدر۔ تنگ گندھے بالوں کی ایک لٹ۔ ضَفِيْرَة ریت کا ڈھیر۔ غَدَائِر واحد غَدِيْرَ عورتوں کی گندھی ہوئی چوٹی۔ نباتات کا قطعہ۔ غَدَار عورت کے لئے گالی

تشریح یہ مت سمجھیں کہ حسینوں نے اپنی زلفوں کو خوبصورتی کے لئے گوندھا ہے۔ انہوں نے تو اس لئے مینڈھیاں بنائیں کہ کہیں بالوں کی طوالت اور کثرت کی وجہ سے ان میں غائب نہ ہو جائیں۔ پس پردہ محبوبوں کی لمبی زلفوں کی تعریف کی ہے۔

يُحْسِنُ مَنْ بَرَتْهُ فَلَوْ اَصَارَتْ وَشَاحِيْ ثَقْبَ ثُؤْمُوْمٍ لَجَالَا۔

ترجمہ میرا جسم نہ جان اس محبوبہ پر جس نے اسے لاغر کر دیا۔ کہ اگر وہ موتی کے سوراخ کو میرا ہار کر دے۔ تو وہ بھی اس پر ڈھیلا رہے۔

حل المشکل بَرَتْهُ۔ بَرَتَ کاٹنا۔ (س) حیران ہونا۔ وَشَاحِيْ جڑاؤ پیٹی۔ اکٹوہاہ تلوار۔ ہار۔ ثُقْبَ سوراخ ثَاقِب بات کی تہ تک پہنچنے والی رائے۔

تشریح میں اس کے فراق میں اتنا لاغر و لاچار ہو چکا ہوں کہ اب اگر موت کا سوار اخ میرا بار ہو تو میں بآسانی آجا سکتا ہوں۔

وَلَوْلَا اَنِّیْ فِیْ مَغِیْرِ نَوْمٍ ۔۔۔ لَظَنَّتْ مَوْتِیْ خَیْرَ اِلَّا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَمَالَتْ خُوْطَ بَانٍ ۔۔۔ وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَرَنَتْ غَزَالَا

ترجمہ محبوبہ بحالت قمر ظاہر ہوئی۔ اور مثل شاخ درخت بان لچکی۔ اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور اس نے مثل ہرنی دیکھا۔

تشریح محبوبہ کی خوبصورت اداؤں کا اظہار ہے کہ وہ چاند کی طرح نمودار ہوئی اس کا لچکنا درخت بان کی شاخ کی مانند تھا اس کی مہک عنبر جیسی اور اس کا دیکھنا ہرنی جیسا۔۔۔ جس میں بھی ساری خصوصیات پائی جائیں گی۔ اس کی جوانی بلاشبہ قیامت ڈھائے گی۔ پھر تو نگاہ قاتل بیان قاتل ادا قاتل زبان قاتل کہ شاید سلسلہ ان کا کسی قاتل سے ملتا ہے۔

کَاَنَّ الْحُزْنَ یَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ ۔۔۔ فَسَاعَۃَ ھَجْرِھَا یَجِدُ اتِّصَالَا

ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے۔ سو بوقت ہجر محبوبہ اس کو دل سے وصل ہوتا ہے

تشریح یعنی غم اور اندوہ کو مجھ سے محبت ہو گئی ہے۔ اور مجھ سے اس کی ملاقات اس وقت ہوتی ہے۔ جب محبوبہ مجھ سے جدا ہو جاتی ہے۔ ادھر محبوبہ کا فراق واقع ہوا ادھر غم میرے پاس پہنچ گیا۔ مجھے محبوبہ سے عشق اور غم کو مجھ سے عشق ہے۔

کَذَا الدُّنْیَا عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلِیْ ۔۔۔ صُرُوْفٌ لَمْ یُدِمْ مِنْ عَلَیْہِ حَالَا

ترجمہ اس طرح دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے۔ وہ حوادثات ہیں۔ جو ایک حال پر کبھی نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ ۔۔۔ تَیَقَّنَ عَنْہُ صَاحِبُہٗ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بہت بڑا غم اسی خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اس کے چلے جانے کا یقین ہو۔

تشریح اس لئے کہ ہر وقت اسے یہ ڈر لاحق ہوتی ہے۔ کہ کب داغ مفارقت دے جائے اس کے جانے کا دل کو ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے۔

اَلِفْتَ تَرَبُّلِیْ وَبَعَدْتُ اَرْعٰی قُتُوْدِیْ وَالْغُرَیْرِیَ الْجِلَالَا

ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہوگیا۔ اور میں نے اپنی زمین کو چوب پالان اور شتر نر عظیم الجثہ... کو تیار کر لیا۔

حل المشکل قُتُوْدِیْ کجاوہ کی لکڑی جِلَالًا بڑا۔ بڑی عمر والا۔

تشریح شاعر اپنی پیشگی سفر کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ میں نے اپنی قیام گاہ چوبی پالان اور بہت بڑے جسے والا اونٹ نر اونٹ ہے کو بطور سواری کے تیار کر لیا۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُقَامًا وَلَا اَمْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالَا

ترجمہ پس میں نے کسی جگہ نہ تو قیام کا ارادہ کیا۔ اور نہ ہی کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا۔

تشریح جب میں کسی جگہ قیام کا ارادہ ہی نہیں کرتا تو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

عَلٰی قَلِقٍ کَاَنَّ الرِّیْحَ تَحْتِیْ اُوَجِّهُهَا جُنُوْبًا اَوْ شَمَالَا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں گویا ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

تشریح یعنی میری زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزرتا ہے۔ ہوا کے دوش پر میں پرواز کرتا ہوں کبھی جنوباً اور کبھی شمالاً خدا کی زمین پر میں چلتا ہی رہتا ہوں۔

اِلَی الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ فِیْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

ترجمہ میں اس بدر بن عمار کی طرف جو کبھی شروع ماہ ہلال نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ یَحْتَرْ مَحَلًّا یَنْتَوِیْهِ وَلَمْ یَرْتَدِ الْاَمِیْرُ وَلَنْ یَرَالَا

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اس میں تھا۔ کامل نہیں ہوا۔ اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہے گا۔

بَلَا مِثْلٍ وَاِنْ نَظَرَتْ فِيْهِ ۔۔۔ بِكُلِّ مُغَيَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا

ترجمہ وہ بے مثل ہی ہے اگرچہ تو اس میں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا۔

تشریح ہر بات میں وہ بے مثال ہے بہادری اور فیاضی میں فی الواقع اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

حُسَامٌ لِابْنِ آيِكَ الْمُرَجِّيْ ۔۔۔ حُسَامُ الْمُتَّقِيْ اَيَّامَ صَالَا

ترجمہ ممدوح بن رائق کی تلوار ہے۔ جو امید گاہ خلائق ہے۔ اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اُس نے اسے ساتھ لے کر حملہ کیا۔

سِنَانٌ فِيْ قَنَاةِ بَنِيْ مَعَدٍّ ۔۔۔ بَنِيْ اَسَدٍ اِذَا دَعَوُا النِّزَالَا

ترجمہ ممدوح بنی معد بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے۔ کہ وہ نیزہ بنی اسد ہے جب وہ لڑائی کے لئے بلائیں۔

تشریح یعنی اس کی نصرت و تقویت کا باعث ہے۔ بطور بدل الاشتمال کہتا ہے۔ کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے۔ جو معد کی اولاد میں سے ہے۔ یعنی وہ اسدی ہے۔ اور ان کی نسل ..... ہی میں ہے۔ جب بھی اسے لڑائی کے لئے بلائیں۔ تو ان کی آواز پر لبیک کہے گا۔

اَعَزُّ مُغَالِبٍ كَفَّارَ سَيْفًا ۔۔۔ وَمَقْدَرَةً وَّتَحْمِيَةً وَّآلَا

ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے۔ از روئے ہاتھ بلحاظ تلوار باعتبار قدرت اور باعتبار حمایت دوستان و اولاد اور خاندان کے۔

تشریح ممدوح ہر اعتبار سے غالب کی حیثیت کا مالک ہے۔ سخاوت و فیاضی ہو طاقت و شجاعت ہو یا خاندان اور دوستوں کی حمایت کرنی ہو۔

وَاَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَّقَوْمًا ۔۔۔ وَاَكْرَمُهُمْ عَمًّا وَخَالَا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگ تر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے۔

تشریح ممدوح نجیب الطرفین ہے۔ یعنی دو ددھیال ننھیال کی طرف سے بزرگ اور مکرم شخص ہے۔ ذاتی قومی لحاظ سے بھی بلند مرتبہ انسان ہے۔

يَكُونُ ٱلثَّنَآءُ عَلَيْهِ عَلَى ٱلدُّنْيَا وَأَهْلِهَا مَعَالًا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائی دنیا اور اہل دنیا کی نسب محال شمار ہوتی ہے۔ وہ ممدوح کے حق میں سچی ثنا خوانی ہے۔

تشریح جو ثنا ممدوح کیلئے حق کی جاتی ہے۔ وہ تعریف لوگوں کے لئے محال ہوتی ہے۔

وَيَبْقَى فِيهِ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِ إِذَا لَمْ يَتْرُكْ أَحَدٌ مُقَالًا

ترجمہ اور باقی رہ جاتی ہے۔ کمی اس کی تعریف میں مداح اسکے بارے جو بھی کہے۔ اگرچہ اس کی تعریف کا کوئی باب نہ چھوڑے۔

تشریح یعنی اس کی تعریف میں کوئی نہ کوئی کسر رہ جاتی ہے اگرچہ اس کے تمام اوصاف اور کمالات بیان کیوں نہ کر دیئے جائیں لیکن پھر بھی سقم رہتا ہے۔

فَيَا ابْنَ الطَّاعِنِينَ بِكُلِّ لَدْنٍ وَمَا نَعَ يَشْتَكِي ٱلْبَطَلُ ٱسْتِعَالًا

ترجمہ پس اے بیٹے ان شخصوں کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے۔ جہاں کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں۔

حل المشکل اَلطَّاعِنِيْنَ نیزہ بازی کرنے والے بَطَلٌ بہادر۔ مسلح جوان بَاطِلٌ جھوٹ۔ ناحق بے اصل اَسْتِعَالًا کھانسی۔ سَعَالٌ گلا چلق سَعْلًا چست ہونا۔

تشریح سینوں پر کھانسی کا سبب پھیپھڑوں پر تولہ گرتا ہے۔ جہاں مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے۔

وَيَا ابْنَ الضَّارِبِينَ بِكُلِّ عَضْبٍ مِنَ ٱلْعَرَبِ ٱلْأَسَافِلِ وَٱلْقِلَالَا

ترجمہ اور اے بہادروں کے فرزند جو شمشیر ہائے برہان عرب کے سر پر مارتے تھے۔ کہ وہ پاؤں تک کاٹتی چلی آتی تھی۔

حل المشکل ضَارِبِيْنَ تلوار مارنے والے اَسَافِلٌ واحد اَسْفَلٌ پاؤں نچلی ذات۔ اَلْقِلَالُ واحد قَلَّةٌ سر کا اعلیٰ حصہ

تشریح اب اسفل سے گھٹیا اور کمینے لوگ اور رذال سے معزز اور خاندانی لوگ مراد ہیں یعنی ان کا قتل تمام شریروں کے لئے عام تھا۔

اَرَی الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا

ترجمہ میں نے نقلی شاعروں کو دیکھا۔ کہ میری مذمت کے حریص ہو گئے ہیں۔ اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے۔

حل المشکل غَرُوْا۔ نا تجربہ کار (رس) چہرے کا حسین ہونا۔ (ن) دھوکہ دینا غَرَرٌ ہلاکت بِذَمِّیْ۔ مذمت۔ برائی بیان کرنا۔ دَاءُ الْعُضَالَا عاجز کر دینے والا مرض۔ عَضْلَہ مصیبت۔ عِضَل چالاک بہت برا

تشریح نقلی شاعر میرے درپے ہیں۔ اور میری مذمت میں ان کو ذہنی سکون میسر ہوتا ہے کیونکہ میں ان کے حق میں لاعلاج مرض ہوں۔ اور ان کی بے رونقی کا سبب بھلا پھر وہ بھلا مجھے کیوں پسند کریں گے۔

وَمَنْ ذَكَرَ الْفَمِ مُرٍّ مَرِیْضٍ یَجِدْ مُرًّا بِهِ مَاءَ الزُّلَالَا

ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیریں اور گوارا کو تلخ سمجھے گا۔

حل المشکل مُرٌّ۔ کڑوا۔ درخت کا گوند۔ بخیل۔ ایک قسم کی سبزی۔ کڑوا پتہ۔ مَاءٌ زُرْقٌ نارک لونڈی۔ مَاءُ الزُّلَالَا صاف میٹھا حلق سے جلد اترنے والا پانی۔

تشریح یعنی وہ لوگ جو مجھے برا انسان سمجھتے ہیں۔ یہ خود ان کی برائی ہے اور میری ناقدر شناسی ہے۔ وہ لوگ میری حیثیت سمجھتے ہی نہیں۔ میں اتنا برا تو نہیں ہوں۔

فَقَالُوْا هَلْ یُبَلِّغُكَ الثُّرَیَّا فَقُلْتُ نَعَمْ لِمَنْ شَاءَ ارْتِفَالَا

ترجمہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجھے ثریا پر پہنچا دے گا۔ میں نے انہیں جواب دیا۔ ہاں جب میں اپنا تنزل چاہوں گا۔

تشریح یعنی کیا تیرے مرتبے کا یا عث ایسی ترقی ہوگی تو میں نے انہیں جواب دیا کیوں نہیں اس قدر تو میری رفعت اور علو مرتبت ہوگی جبکہ میں تنزل چاہوں گا اس لیے کہ ابھی تو میں اعلیٰ مرتبے پر فائز ہوں اس سے زیادہ اعزاز واکرام کیا ہوگا۔ جب ہوگا تو دیکھا جائیگا۔

هُوَ الْمُفْنِي الْمُذَكِّي وَالْاَعَادِي ... وَبِيْضُ الْهِنْدِ وَالسُّمْرُ الْقِطَالَا

ترجمہ ممدوح کامل عمر گھوڑوں اور دشمنوں اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزوں کو بسبب جنگ ہر روز فنا کر دیتا ہے۔

حل المشکل اَلْمُذَكِّي وہ گھوڑا جو مکمل عمر کا ہو اور بھرپور طاقتور۔ مُذَكِّي بہت بارش اَلذُّكَا کا مصدر دکھتا ہوا انگارہ۔ بورج اِبْنُ الذُّكَا صبح۔ روشنی۔

تشریح جنگ میں اپنے گھوڑوں کو اس قدر کام میں لاتا ہے کہ وہ باوجود طاقتور اور جوان ہونے کے ختم ہو جاتے ہیں اس طرح تلواریں اور نیزے بھی بسبب کثرت طعن وضرب فنا ہو جاتے ہیں اور دوسری صورت ان کے فنا ہونے کی یہ ہے کہ سب بطور عطیہ اور فیاضی کے دے ڈالتا ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةٌ خِفَافًا ... عَلَى حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

ترجمہ اور ممدوح قیادت کرنے والا اسپان نشان مند اور سُبک رو کا ہے۔ اوپر ایک قوم کے جن کو وہ صبح ہی جا دباتا ہے اس حال میں کہ وہ اُس قوم پر سخت بھاری ہوتا ہے۔

حل المشکل مُسَوَّمَةٌ اچھی ساخت کا نشان زدہ خَيْلٌ مُسَوَّمَةٌ چرائے ہوئے گھوڑے سَوَامٌ چرنے والے مویشی هِيْسَمًا نشان۔ خوبصورتی۔

تشریح ممدوح کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ ان کا قائد ہے کہ جب وہ کسی قوم پر حملہ آور ہوتا ہے تو ان پر قیامت برپا کر دیتا ہے انہیں تہس نہس کر کے رکھ دیتا ہے۔

جَوَّائِلٍ بِالنُّفِيِّ مُثَقَّفَاتٍ ... تَكَانَّ عَلَى عَوَامِلِهَا الدُّبَالَا

ترجمہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزوں راست کو وہ کو حرکت دیتے ہیں۔ گویا ان کے پھلوں سے چراغ بتیاں روشن ہیں۔

حل المشکل قُنًى ج قَنَاةٌ قَنَوَاتٌ نیزے مُثَقَّفَاتٍ نیزے کو سیدھا کرنا۔

(ن) نیزہ مارنا۔ ذَقِیف بہت ہوشیار۔ بہت زیرک۔ چالاک ذُبَالاً بتی خَابِلَہ نیم باز آنکھ۔ مستانہ آنکھ ذَوَابِل ذَبِل پودے کا مرجھانا۔

تشریح وہ نیزوں کو اتنی شدت سے استعمال کرتا ہے کہ وہ نیزے لگتے وقت اپنی پوری آب و تاب دکھاتے ہیں گویا چراغ بتیاں روشن ہوں۔

اِذَا رَطَمَتْ بِاَیْدِیْهَا مُخَوَّرًا یَفِیْضُ وَظِیْفِ الرِّجْلِهَا رِمَالًا

ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پاؤں سے پتھروں کو روندتے ہیں تو انکے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہو جاتے ہیں۔

حل المشکل وَطِیْئَۃ وَطِی پست۔ نرم۔ آسان۔ روندا ہوا۔ وَطِیْئَۃ وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس کو دودھ میں گوندھ دیا جائے۔ وَطَا فرش مُخَوَّرًا واحد مَخَرٌ پٹان صَلِیْد لوہے کے ٹکرانے کی آواز رِمَالًا ریت رِمَالٌ بجو اَرْمَل مفلس کمزور محتاج لوگ مسکین۔ رَنْدُوا مَرْجَل شیر۔

تشریح گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اس طرح زور سے پامال کرتے ہیں کہ پتھر بھی ان کے نیچے ریت بن جاتے ہیں یعنی وہ اتنی شدت سے روندتے ہیں۔

جَوَابُ مَسَائِلِیْ اَلَهٗ نَظِیْرٌ ۔ کَلَّا لَکَ فِیْ سُؤَالِکَ لَا وَلَا

ترجمہ جواب میرے سائل کا جس کا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لاولا تک۔

تشریح مطلب یہ کہ ممدوح کا فضائل میں کوئی مثیل و مانند نہیں ہے اور نہ اے سائل حماقت میں تیرا کوئی ثانی ہے کہ ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جو سب کو معلوم ہے سب جانتے ہیں ممدوح کن کمالات اور کن اوصاف سے مزین ہے۔

لَقَدْ اٰمَنَتْکَ لَا عَدَامَنْفُسٌ تَعَدَّ مَجَاعَاتِهَا اِیَّاکَ مَالًا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بے شک بے خوف ہو گئی۔ جس نے تیری اُمیدواری کو اپنے لیے بمنزلہ مال سمجھ لیا۔

تشریح دراصل تو اس کی تمام امیدوں اور آرزوؤں کی تکمیل کرتا ہے لہٰذا اس کے لیے یہ سکون کی بات ہے۔ اب اسے کوئی فکرمندی نہیں ہے تو جو اس کا کفیل بن گیا۔ تیرے ہوتے ہوئے اسے کیا فکر ہو۔

ترجمہ دشمنوں کے دل تجھ سے ایسے ڈر گئے ہیں۔ کہ اُن کے خوف اُن کے دلوں میں خوف کھانے لگے۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوْبٌ مِنْكَ حَتّٰى غَدَتْ اَوْجَالُهَا فِيْهَا وِجَالاً

حل المشکل وَجِلَتْ وَجِلٌ ج اَوْجَال خوف اَوْجَلُ ڈرنے والا مَوْجَلٌ وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو۔ وَجُوْلٌ بوڑھے۔

تشریح یہ مبالغہ ہے کہ ڈر کو بھی خوف آنے لگا انتہائی شدت کی دلیری اور بہادری ہے جس کو کیسا رنگ دیا گیا۔

سُرُوْرُكَ اَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا تُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالَا

ترجمہ تیرا سرور کہ تو سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے۔ سو یہ امر لوگوں کو تجھ پر ناز کرنا سکھاتا ہے۔

حل المشکل اَلدَّلَالُ ناز و نخرہ۔ وقار اَلدَّلُّ اچھی خصلت۔ سکون اَلدُّلُّ کھلی سڑک اَدَلُّ احسان جتلانے والا۔

اِذَا سَاَلُوْا اَشْكَرَتْهُمْ عَلَيْهِ وَاِنْ سَكَتُوْا سَاَلَتْهُمُ السُّؤَالَا

ترجمہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو اُن کا شکر گزار ہوتا ہے۔ اور اگر وہ سوال سے خاموش ہو جائیں تو تو اُن سے سوال کرنے کا سوال کرتا ہے۔

تشریح یعنی لوگوں کے سوال کرنے سے تجھے دلی خوشی میسر ہوتی ہے یہ تیرا نصب العین ہے کہ عطا کرتا رہے۔

وَاَسْعَدُ مَنْ رَاَيْنَا مُسْتَفِيْضٌ بِاَنْ يُنَالَا يُنِيْلُ اَنْ يُنَالَا

ترجمہ اور اُن لوگوں میں جن کو ہم نے دیکھا ہے۔ بڑا سعادتمند وہ عطا خواہ ہے۔ کہ جب وہ بخشش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔

حل المشکل اَسْعَد (ف) (س) ج سُعَدَا نیک بخت۔ خوش بخت۔ مبارک۔ سَاعِدٌ سردار اَسَاعِدَۃ چرخی کا ڈنڈا۔ مُسْعِدَان امداد اَلسَّعْدَانَۃ کبوتر۔ پستان کا سرا یا اس کے آس پاس کی سیاہی۔

تشریح یعنی میرا ممدوح جب کسی کو عطا کرتا ہے اور وہ قبول کر لیتا ہے تو یہ اس طرح سمجھتا

ہے گویا سائل کے اسے عطا کیا یہ اس کی فیاضی کا انداز ہے۔

يُغَادِرُ سَهْمُكَ الرَّجُلَ الْمَلَاقِي ۔۔۔ فَيَرْتَاحُ الْقُوَامُ مَا لَاقَى الرِّجَالَا

ترجمہ تیرا تیر اس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے۔ نفوذ کر کے اس تیزی سے نکلتا ہے۔ جس تیزی سے کمان سے نکلتا تھا۔

حل المشکل سَهْمٌ (ف) (ک) دھبے پن سے رنگ متغیر ہونا۔ قرعہ اندازی میں غالب آنا سَهِمَ لوگنا۔ جوئے کا تیر۔ سُهْمٌ قرابت۔ تقسیم۔ حصہ۔ سورج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ قَوْسٌ۔ کمان۔

تشریح وہ بدستور زور آور ہوتا ہے۔ جب تک دشمن اسے ملتے رہتے ہیں وہ سب کے اسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح انہیں چھید کر بزور نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان نکلا تھا۔

فَمَا تَقِفُ النِّصَالُ عَلَى قَرَارٍ ۔۔۔ كَأَنَّ الرِّيشَ يَطْلُبُ النِّصَالَا

ترجمہ سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھہرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے۔ گویا پر تیر اُس کے پیکان کو طلب کرتے ہیں۔

حل المشکل نَصْلٌ (ن) تیر میں پیکان نیزہ۔ تلوار یا چھری کا پھل۔ نَصْلٌ کلہاڑا سر کا بالائی حصہ۔ تالو۔ سر اور گردن کا جوڑ۔ رَيْشٌ مال جمع کرنا پرند سے کے پر۔ مال ولباس والا کانوں پر بال۔

تشریح اس شعر میں شاعر نے کہیں خوبصورت خیال پیش کیا ہے۔ پیکان بھاگتا ہے اور تیر ملنا چاہتے ہیں چونکہ پر ہائے تیر اس کے پیچھے ہیں۔ لہٰذا اس کا تعاقب کر رہے ہیں۔

تَبَقَّتْ السَّابِقِينَ فَمَا تُجَارَى ۔۔۔ وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُحَالَا

ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملا یا نہیں جا سکتا۔ اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہے۔ اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جا سکتا۔

تشریح تحریک خاص مقام پر پہنچ چکا ہے جو تجھ سے پہلے بھی حاصل نہ کر سکے اور فضیلت و شرافت میں اتنا بڑھ چکا ہے کہ تیرے مقابل کوئی ٹھہر نہیں سکتا۔

وَأَقْسَمُ لَوْ صَلَحْتَ يَمِينُ شَيْءٍ ۔۔۔ لَمَا صَلَحَ الْعِبَادُ لَهُ شِمَالَا

ترجمہ اور میں بقسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شے کی جانب راست ہونے کی صلاحیت رکھے تو تمام خلق اس کی جانب چپ جو مفضول ہے نہیں ہوسکتی۔

اُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِي فِي سَمَآءٍ وَاِنْ طَلَعَتْ تَوَاكِبُهَا خِفَاضَا

ترجمہ میں تجھ سے اپنی آنکھ کو آسمان کی طرف پھیرتا ہوں۔ اگرچہ اُس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طلوع ہوتے ہیں۔

تشریح تو رفعت و بلندی میں آسمان کی مانند ہے اور تیری عادات اور تیرے فضائل بمنزلہ ستاروں کے ہیں۔ جن کی چمک و دمک ہر سو پھیلی ہوئی ہے۔

وَاَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَشْتَاءُ وَقَدْ اُعْطِيْتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَا

ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کس طرح قادر ہوا حالانکہ تجھے تو گہوارے میں کمال عطا کیا گیا تھا۔

حل المشکل مَهْد (ف) فرش بچھانا۔ بالتشدید بستر بچھانا۔ گہوارہ۔ پست زمین۔
مَهِيد خالص مکھن۔

تشریح بحالت طفولیت تجھے کمال عطا کیا گیا اس لحاظ سے بہہ وجوہ تو کامل پیدا ہوا کوئی بھی تو نقص و عیب نہ تھا۔

وقال یمدحہ ویذکر الاسد

فِي النَّحْيَانِ عَزْمَ التَّخْلِيطِ رَيْلَا مَطَرٌ يَزِيدُ بِهِ الْخُدُوْرُ مُحُوْلَا

ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے۔ رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ خسار اس کے بسبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں۔

حل المشکل خَدّ۔ پانی کی نہر۔ طریقہ لمبا گڑھا۔ لوگوں کی جماعت رخسار۔ ج حدود خَدَّةٌ لمبا گڑھا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ ہلکی سی بارش سے سرسبز و شادابی آجاتی ہے لیکن باران اشک اس کے بالکل برعکس ہے حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے کہ اس باران سے بھی رونق ہو مگر بجائے رونق و شادابی کے بے رونقی اور ویرانی ہوتی ہے۔

يَانَظْرَةً نَفَذَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَتْ فِي حَدِّ قَلْبِيَ مَا جِيْتُ فُلُوْلَا

ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوبہ ظہور میں آئی تھی جس نے میرے خواب کو

معدوم اور میری تیزی دل کو زندگی بھر کے لیے کند کر دیا۔

حل المشکل رُقَاد واحد رَقَدٌ (ن) سونا۔ اَرْقَدَ سلانا۔ رَقَدَ جلدی کرنا۔ رُقُود ہمیشہ کرنے والا۔ چاشت تک سونے والی عورت۔ تَرْقِید چال مَرْقَد خواب گاہ۔ قبر۔ فُلُولاً مصدر دندانہ۔ فَلَّ (ض) عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا۔

تشریح اس نے میری تیزی عقل اور دل کو تو سلب کر لیا اور پھر اس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكُحْلِ سُوَيْدَا دَنَمَا اَجَلِي تَمَثَّلَ فِي فُؤَادِي سُوْلاً

ترجمہ وہ نظر جس کا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرگیں چشم سے میری دلی آرزو تھی۔ کہ میرے دل میں بصورت تمنائے دل متمثل ہو گئی تھی۔

حل المشکل كُحْلاً سرگیں آنکھ اِكْتَحَلَ نرمی کے بعد سختی میں مبتلا ہونا مصدر سخت قط سالی كُحْل سنگ سرمہ۔ ممیرہ۔ نظر بد۔

تشریح درحقیقت وہ میری موت تھی جو میرے قلب میں بصورت آرزوئے دل متمثل ہو گئی کہ اس سے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

يَبْدُ الْجَفَاءُ عَلَى سِوَاكِ مَرُوْءَةً وَالصَّبْرُ اِلَّا فِي نَوَالِكِ جَمِيْلاً

ترجمہ میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں۔ اور صبر کو اچھا جانتا ہوں، مگر تیری جدائی میں۔

لَا خَيْلَ عِنْدَكَ تُهْدِيْهَا وَلَا مَالُ فَلْيُسْعِدِ النُّطْقُ اِنْ لَمْ يُسْعِدِ الْحَالُ

ترجمہ نہ تو تیرے پاس گھوڑے ہیں۔ اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطا یا ممدوح کی نذر کرے۔ تو چاہیے کہ تو گویائی سے مدد لے۔ اگر تیرے حالات سازگار نہیں۔

تشریح متنبی اپنی مفلوک الحالی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مالی لحاظ سے کمزور ہے۔ تو کم از کم تعریف کر کے ہی اپنے کلام کے ذریعہ محسن کا شکریہ ادا کر دے تاکہ کسی نہ کسی طریقہ سے تو بدلہ چکا دے۔

وَاجْزِ الْاَمِيْرَ الَّذِيْ نَعْمَاهُ فَائِتَةٌ بِغَيْرِ قَوْلٍ وَنَعْمَى النَّاسِ اَقْوَالُ

ترجمہ اور بدلہ دے اس امیر کو جس کی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں۔

اور لوگوں کی نعمتیں صرف ان کی باتیں ہیں۔

تشریح کہتا ہے اس ممدوح کو صلہ دے جو آنا فانا نعمتوں کی بارش کرتا ہے۔ کچھ بتائے بغیر عطا کرتا ہے حالانکہ لوگ باتیں تو کرتے ہیں عہد کرتے ہیں مگر دینے میں بہت کمزور اور سست واقع ہوتے ہیں۔ ویسے سبز باغ دکھاتے ہیں۔

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْاِحْسَانَ مُؤْلِيَهٗ خَرِيْدَةٌ مِنْ عَذَارَى الْحَيِّ سُلَّالُ

ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے۔ احسان کا بدلہ محسن کو دیتی ہے۔

حل المشکل خَرِيْدَةٌ باکرہ لڑکی۔ شرمیلی اور زیادہ خاموش رہنے والی لڑکی۔ عَذَارَى کنواری لڑکی۔ (ض) گناہوں کا زیادہ ہونا۔ لڑکے کا ختنہ کرنا۔ سُست۔ کاہل ناز پروردہ وہ لڑکی جو ایک جگہ بیٹھی رہے۔

تشریح اپنے آپ کو عار دلاتا ہے تجھ سے اتنا بھی نہیں ہو سکتا کہ اپنے محسن کے لیے چند کلمات کہدے تجھ سے تو وہ شرمیلی لڑکی بھی بہتر ہے جو کم از کم اپنے احسان کا بدلہ خوبصورت مسکراہٹ سے دے دیتی ہے۔

وَاِنْ تَكُنِ الْمُعْضَلَاتُ الثُّكْلُ تَتْبَعُنِيْ فَظَهْرُ جَرْيِيْ فِيْ مِثْلِهِنَّ تَصْهَالُ

ترجمہ اور اگر سخت پائے بندیاں مجھ کو کھلے چلنے پھرنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے۔

حل المشکل اَلثُّكْل جانور کے پائے بند اگلی پچھلی ٹانگ باندھنے کا بندھن۔ جانب طریقہ۔ راستہ۔ کھر۔ نیت۔ حاجت۔ سرخی مائل سفید اَلصَّهَال (ف ض) گھوڑے کا ہنہنانا اور زکی تیزی۔

تشریح یعنی کھلم کھلا مدد سے قاصر ہوں تو کم از کم ان پابندیوں میں تمہاری مدد تو کر سکتا ہوں یہ ثابت کے بارے میں ہے جو کافور کا دشمن اور عنبی کا دوست تھا جس کی مدد کافور کے خوف میں کر سکتا تھا۔

وَمَا شَكَرْتُ لِاَنَّ الْمَالَ قَرَّحَنِيْ مِنْيَاتِ مِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَهْوَ اَقْلَالُ

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اس لیے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھ کو خوش کیا۔ کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل مال برابر ہے۔

تشریح میں مادح ہوں اور تعریف کرتا رہوں گا تیرے بھیجے ہوئے مال کی قلت وکثرت سے میں قطعاً متاثر نہیں ہوں بلکہ جیسے تمہاری مدح کرتا ہوں بدستور یہ جاری رہے گی اس لیے کہ مال مجھے خوش نہیں کرتا اصل تو شخصیت کا تاثر ملتا ہے۔

لٰكِنْ رَاَيْتُ قَبُوْلَهَا اَدْنٰى تُجَادُ لَنَا وَاَنَّا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

ترجمہ مگر مجھ کو یہ بُرا معلوم ہوا کہ آپ کی طرف سے ہم پر بخشش کی جائے۔ اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں۔

تشریح دراصل متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا جس بناء پر اس کے قصیدے اس انداز میں بیان کر رہا ہے۔

فَلَسْتُ مُنْبِتَ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاكِرَهٗ غَيْثٌ بِغَيْرِ سِبَاخِ الْاَرْضِ هَطَّالُ

ترجمہ میں ایک باغ کا قطعہ بستی سے دُور زمین کا ہو گیا۔ جس پر صبح ہی باران آبرسا جو شور زمین پر نہیں برسا بلکہ عمدہ زمین پر۔

حل المشکل باکرہ کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔ بکر ماں باپ کا پہلا بچہ لڑکی یا لڑکا سباخ فراخی۔ وسعت۔ هطّال زور کی موسلا دھار بارش۔ جھڑی۔ تھکن۔ گنجان کھیتی۔

تشریح ممدوح کا احسان بمنزلہ بارش جو عمدہ زمین پر ہو۔ بستی سے دور کی تخصیص کر دی کیونکہ ایسا باغ آبادی کے گرد وغبار سے محفوظ رہتا ہے۔

غَيْثٌ يُبَيِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعَهٗ اَنَّ الْغُيُوْثَ بِمَا كُنِّيْهِ جُهَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والوں کو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں۔

تشریح دراصل باران رسمی موقعہ و بے موقعہ برستا نہیں جانتا مگر تیرے اندر یہ شعور ہے کہ کس موقعہ پر برسنا ہے اور کس موقعہ پر نہیں برسنا تجھے اچھی طرح یہ بات معلوم ہے۔

لَا يَبْلُغُ الْمَجْدَ اِلَّا سَيِّدٌ فَطِنٌ لِمَا يَشُقُّ عَلَى السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ نہیں شرف حاصل کر سکتا مگر دانا سردار جو ایسے کام بکثرت کرے جن کا دوسرے سرداروں کو کرنا دشوار ہو۔

تشریح کام کرنے کی صلاحیتیں ممدوح میں ہیں بھلا دوسرا ان خصوصیات کا حامل کیسے

ہو سکتا ہے ممدوح اور باقی لوگوں کا کیا جوڑ ہے۔

لَا مَوَارِثٌ جَهْلَتْ يُمْنَاهُ وَرِثَتْ ۔۔۔ وَلَا كَسُوبٌ بِغَيْرِ الْكِيفِ سَأَّالُ

ترجمہ وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو۔ اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے۔

تشریح شرافت اور بزرگی اس شخص کو کیسے مل سکتی ہے جس کو وراثت کے طور پر مال و متاع ملا ہو میرے ممدوح کو آبائی میراث میں سے کچھ حاصل نہیں ہوا کیونکہ وہ بھی تو بہت بڑا سخی تھا سب کو اس نے عطاء کر دیا اب جو کچھ بھی ہے یہ سب ممدوح کا اپنا کسب اور کمال ہے کہ وہ کس طریقے سے مال جمع کرتا ہے۔ اس کی اپنی تدبیر اور شمشیر ہے جو ذریعہ ہیں اس کا۔

قَالَ الزَّمَانُ لَهُ قَوْلًا فَأَفْهَمَهُ ۔۔۔ إِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْإِمْسَاكِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانے نے اس سے ایک بات کہی۔ اور سمجھا دی اور بے شک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے۔

تشریح دراصل اسے زمانے سے معلوم ہو گیا کہ مال فتنہ ہے زوال پذیر ہے اور اس کا یہ قول بزبان حال ہے نہ بطور قیل۔

تَدْرِي الْقَنَاةُ إِذَا اهْتَزَّتْ بِرَنَّتِهِ ۔۔۔ أَنَّ الشَّقِيَّ بِهَا عَيِّلٌ وَأَبْطَالُ

ترجمہ معلوم کر لیتا ہے۔ جب نیزہ اس کے ہاتھ میں ہلتا ہے۔ کہ مجھ سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کمبختی لگے گی۔

حل المشکل قَنَاكَ نیزہ۔ قَنَتَ (ن) اطاعت کرنا۔ خشوع و خضوع سے نماز ادا کرنا۔ عاجزی و زاری۔ قَانِتٌ بندگی پر قائم و دائم رہنے والا هَزَّ حرکت هِزَّةٌ چستی۔ خوشی۔ فیاضی۔ بانڈی کے ابلنے کی آواز اَبْطَالٌ واحد بَطَلٌ بہادر جوان۔ باہمت۔

كَنَاتِكٍ وَهُوَ لَوْلَا الْكَافُ مُنْقَصَةٌ ۔۔۔ كَالشَّمْسِ قُلْتَ وَمَا لِلشَّمْسِ أَمْثَالُ

ترجمہ جیسے فائک کے ارادے سے یہ اعتراض ہوتا ہے۔ کہ کاف کی تشبیہ سے نقصان مدح ہو جیسا کا شمس کہوں حالانکہ اس کے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے۔

تشریح اصل میں معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس کے مانند اور بھی ہیں۔ اُسی کا یہ جواب دیتا ہے

کہ میرا کفاتک ایسا ہے جیسا کا شمس کہوں حالانکہ اُس کی تمثیل اور نظیر نہیں ہے۔ تو یہ بطور توسع اور مجاز کے ہے۔

اَنْقَاۡبِدُ الْاُسْدِ غَذَّتْهَا بَرَاثِنُهٗ يِشْلِهَا مِنْ يَدَاهُ وَهِيَ اَشْبَالُ

ترجمہ ممدوح لڑائی کے لیے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے۔ جن کو اس کے پنجہ یعنی اُس کی سیف دسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کر کے پرورش کیا ہے۔ جبکہ وہ مثل بچہ ہائے شیر تھے۔

حل المشکل بَرَاثِنُهٗ واحد بُرْثُنٌ ، چنگل، پنجہ، قوت، شرکت۔ مِشْبَل لڑکے کا ناز و نعم میں پلنا، شیر کا بچہ جب شکار کے قابل ہو۔

تشریح اُس نے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے احوال لوٹ کر بچہ پن سے اس طرح پرورش کی ہے جیسے بہادر دشمنوں کو قتل کر کے اُس کی سیف دسنان نے پرورش کیا ہے۔

اَلْقَاتِلُ الْاَيْمَنُ فِي جِسْمِ الْقَتِيْلِ بِهٖ وَلِلْمَنُوْنِ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ

ترجمہ وہ بزور شدید تلوار کو اُس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے۔ جس کو اُس تلوار سے قتل کرتا ہے۔ اور ایسے ہی تلوار کے لیے موت کا وقت مقرر ہے جیسے لوگوں کے لیے۔

حل المشکل آجَال واحد اَجَل ، مقررہ مہلت، اَجَلٌ ہاں، بے شک مدت وقت۔ موت۔ اَجَل گردن کا درد۔

تشریح اُس کی تلوار معینہ وقت میں اُس کے دشمنوں کو اگلے جہاں پہنچا دیتی ہے اور اسکا اس طرح مقرر خاص وقت ہے جس طرح موت کبھی تاخیر یا عجلت سے نہیں آسکتی بلکہ اس کا ایک وقت معین ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے

لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

تَغِيْرُ عَنْهُ عَلَى الْغَارَاتِ هَيْبَتُهٗ ۔ وَمَالُهٗ بِاَقَاصِي الْكَتِيْبِ اهْمَالُ

ترجمہ اس کی ہیبت اوروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔ اور اس کے مال کو بغیر نگرانی کے بھی کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا۔

حل المشکل اَلْغَارَاتِ واحد، غارت، لوٹ ڈالنا، حملہ کرنا۔ دھوکہ دینا۔ چہرے کا حسین

اور روشن ہونا۔ تلوار کی دھار۔ غَرَارَت ۔ غفلت۔ نوعمری، اَهْمَال واحد هَمَل ، آزاد، اونٹ، اُتارا ہوا چھلکا، جاری پانی۔

تشریح وہ اتنا طاقتور اور بارُعب ہے کہ اُس کے اُونٹ آزادانہ جہاں چاہیں چرتے پھریں لیکن اُس کی دہشت کے سبب انہیں کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا۔ اور اوّل مصرع کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ قوموں کا مال لُوٹ کر ممدوح کے ہاں اس کی دہشت اور رُعب کی وجہ سے پہنچا دیتے ہیں جس سے اندازہ ہوا کہ اُس کی دہشت ہی دوسروں کی غارت پر لُوٹ ڈالتی ہے۔

لَهٗ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُهٗ غِيْرٌ وَّهَيْثٌ وَّخَنْسَآءُ وَّذِئْبَالُ

ترجمہ وحشی جانوروں میں جن کو اُس کے نیزہ پسند کریں۔ اُن کو بذریعہ عمدہ گھوڑوں کے نیزوں سے شکار کر لیتا ہے۔

حل المشکل اَسِنَّةٌ۔ نیزے۔ دانت۔ دراتی۔ کنگھی کا دندانہ۔ عُمر۔ سال۔ چھری تیز کرنا۔ دو طرفی کلہاڑی۔ نیزے کا پھل، عیر، مصدر، گدھا، گورخر، ہری بھری چیز، آنکھ کی پتلی، پلک، کھوپڑی، وہ لکڑی جو کجاوے کے آگے لگی ہوتی ہے، بہادر، سردار، بادشاہ، ڈھول۔ دَهِيْثٌ ۔ جانور کی گردن میں رسی ڈالنا۔ خَنْسَآءُ پیچھے ہٹنا (ن، ض) سکڑنا۔ لمبے دامن والا۔

تشریح وہ فنونِ جنگ میں مکمل مہارت رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ جنگجو ہے اور عمدہ شکاری بھی اور یہی درندے اس کی خوراک بنتے ہیں۔

تُنْسِي الْمَلُوْكَ مَنَاهَاتٍ بِعَقْوَتِهٖ كَاَنَّ اَوْفَاقَهَا فِي الطِّيْبِ اَصَالُ

ترجمہ مہمان لوگ اُس کے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادیں حاصل کر کے شام کرتے ہیں۔ گویا اُن کی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔

تشریح عرب ایک گرم ملک ہے۔ صبح شام کے وقت ہوا میں نمی اور برودت سی ہوتی ہے۔ تو غروب اور طلوع آفتاب کے وقت خنک ہوا بہت پسند کی جاتی ہے اور عرب لوگ اُس سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔

وَاِنْ شَهِيْتَ لَهُمْ قَارِيْهَا لَيَادَرُهَا مَخَارِيْلُ سَمْنَةٌ فِي الشِّيْزَى وَاَوْصَالُ

ترجمہ اگر اپنے میزبان کے گوشت کی بھی خواہش کریں تو اس کے دینے میں بھی بخل نہ

کریں۔ اور ان کے پاس فوراً اُس کے گوشت کے پارے اور استخوان آموجود ہوں۔

حل المشکل الھبیزی خشک زمین۔ شنّ آنکھ کی سُرخی۔ سختی۔ دشواری۔ دھاگہ جو ایک جیسا نہ ہو۔

تشریح ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ اتنا سمندر دل ہے۔ اور انسانیت کی اُسے اتنی قدر ہے کہ اگر اس کے گوشت کی بھی طلب کریں تو اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ان کے سامنے پیش کر دے اور ہرگز کنجوسی سے کام نہ لے۔ اپنا گوشت بھی اپنے میزبانوں کو پیش کر دے۔

لَا یَخْرِقُ الرُّزْءُ فِی مَالٍ وَّلَا وَلَدٍ ۔۔۔ اِلَّا اِذَا خَتَفَ الضِّیفَانَ تَرْحَالُ

ترجمہ وہ مال اور اولاد کی تکالیف کو کچھ نہیں سمجھتا مگر جب کہ کوچ مہمانوں کو ہنکا دے۔

حل المشکل الرُّزْءُ۔ زا، ضمہ، مصیبت۔ اختفز ا "ض" پیچھے سے دھوکہ دینا، زانو بہ زانو بیٹھنا۔

تشریح اسے مہمانوں کی بڑی فکر لاحق ہوتی ہے جب اس کے پاس مہمان وارد ہوں تو اس کی عید ہوتی ہے اور اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا مگر جب مہمان رحلت کر جاتے ہیں تو وہ زبردست رنجیدہ خاطر ہو جاتا ہے۔ اور یہ اس کے لیے باعث مصیبت ہے۔

یَرْوِیْ مَنَادِی الْاَرْضِ مِنْ فَضَلَاتِہِمَا ۔۔۔ مَخْضَ اللِّقَاحِ وَصَافِی الرَّنِّ سَلْسَالُ

ترجمہ خالص دودھ ناقوں کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین مہمانوں کو باقی ماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں۔

تشریح ہر مہمان کے ساتھ اس کی حیثیت کے مطابق پیش آتا ہے مہمانوں کے ہر گروہ کے لیے جدید ضیافت کا اہتمام کرتا ہے اور باقی ماندہ شیر و شراب دیگر مہمانوں کے لیے ذخیرہ نہیں کرتا بلکہ وہ شراب گرا دیتا ہے یا اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ پی نہیں جاتی ناچار باقی ماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لیے بمنزلہ باران کے ہو جاتا ہے۔

یَقْرِیْ صَوَارِمُہٗ السَّاعَاتِ عَنْ عَرَضٍ ۔۔۔ کَاَنَّمَا السَّاعُ مُزْآلٌ وَّقَّالُ ۔۔۔

ترجمہ اُس کی شمشیریں ہر ان تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں۔ گویا اوقات

- مہمانوں کا نوواردقافلہ یا رخصت ہونے والوں کا گروہ ہے۔

حل المشکل بَقَرِی مہمان نوازی۔ ھَوَابِرِمْ واحد صَارِمْ تلوار عَبَطْ (ض) موٹے تازے جانور کو ذبح کرنا۔ مفید جھوٹ۔ خالص بہتان۔

تشریح مہمانوں کے لیے ہمہ وقت جدید جانور ذبح کرتا ہے انہیں باسی گوشت نہیں کھلاتا یا یہ کہ ہر دم دشمنوں کا خون بہاتا رہتا ہے خون تازہ سے مراد یا تو خون ذبائح ہے یا خون دشمنان یا مہمانوں کے لیے مذبوحہ جانوروں کا خون۔

تَجْرِی النُّفُوْسُ حَوَالَیْہِ بِمُخْتَلِطَۃٍ ۔ مِنْھَا عُدَاتُہٗ وَاعْتَامٌ وَاَبْدَالُ

ترجمہ اُس کے گرداگرد مختلف خون بہتے رہتے ہیں۔ اُن میں تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں اور شتروں کا ہے۔

تشریح وہ فی الواقع ایک بہت بڑا مجاہد اور دریادل آدمی ہے اس کی بہادری بھی ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اور اس کی سخاوت اور دریادلی بھی بے نظیر ہے۔

لَا یَحْرِمُ الْبُعْدُ اَھْلَ الْبُعْدِ نَائِلَہٗ ۔ وَغَیْرُ عَاجِزَۃٍ عَنْہُ الْاَطَافِیْلُ

ترجمہ دُوری فاصلہ اہل دوری کو اُس کے عطا سے محروم نہیں کرتی یہاں تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے۔

تشریح اس کے فیض سے سب لوگ مستفید ہوتے ہیں خواہ کوئی قریب ہو یا دور زین چھوٹا ہو یا بڑا سب کے لیے فیض عام ہے چھوٹے معصوم بچے جو آنے جانے سے قاصر ہیں وہ بھی فیضیاب ہوتے ہیں۔

اَمْضَی الْفَرِیْقَیْنِ فِی اَقْرَانِہٖ طُبَۃً ۔ وَالسَّیْفُ اَصْدَقُ ھَادِیَۃً وَّالسَّمْہَرِیُّ دَلِیْلُ

ترجمہ وہ اپنے ہم سروں میں دونوں لشکروں سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ .... اور دشمنوں کا قاتل ہے۔ جبکہ تلواریں رہنما اور گندم گون نیزے بھکنے والے رہنما لگتے ہیں۔

حل المشکل طُبَۃ تلوار کی دھار۔ ظُبَا تَ ظُبَیٌ ہرن ظبیہ ہرنی۔ گائے۔ بکری۔ ھَادِیَہ گردن۔ نیزے یا تیر کا پھل۔ لاٹھی شیر۔ پانی میں ابھری ہوئی چٹان۔ کمزور کند ذہن۔ ھَدْی قربانی۔ راستہ۔ سیرت۔ ھَدِیَّہ تحفہ۔

تشریح شمشیر کے رہنما ہونے کا یہ مطلب ہے کہ وہ مدمقابل دشمن کو براہِ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بھکنے والا اس لیے کہا کہ نیزے دشمنوں کے کبھی دائیں اور کبھی

بائیں لکھتے ہیں۔

يُرِيكَ مُخْبِرُهُ اصْطِخَابَ مَنَاظِرٍ ۔ بِيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

ترجمہ مجھ کو امتحان فضائل ممدوح اُس کے ظاہر سے منجملہ اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں دِکھلادے گا۔ اور دوسرے لوگ تو محض پانی ہیں۔ اور محض دھوکہ۔

تشریح ان لوگوں کا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے بھی ناقص یہ باطن وظاہر سے بہتر ہونا صرف تیرا ہی کام ہے۔

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ ۔ إِذَا اخْتَلَفَتْ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عَقَّالُ

ترجمہ اور اس کا حاسد اسے مجنون کا لقب دیتا ہے۔ جبکہ لڑائی میں آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے۔

تشریح دراصل وہ میدان کارزار میں بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتا ہے اور موت کی اسے کوئی فکر نہیں ہوتی انجام کی پرواہ کیے بغیر جنگ کرتا ہے لہٰذا حاسد اسے مجنوں کہتے ہیں اور اس موقعہ پر عقل کا استعمال اور احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اس لیے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسے فاتک بہادری کرتا ہے فی الواقع وہی کامل العقل ہے۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا يَبْدُلُهُ وَلَهَا ۔ مِنْ شَقِّهِ وَلَوَانَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

ترجمہ دُشمنوں کے لشکر پر مار پھینکتا ہے۔ اس کے سواروں کو سوائے اُس کے چارہ نہیں ہے۔ کہ اُسے چیر کر اُس میں گھس جائیں اگرچہ وہ لشکر پہاڑوں کی مانند ہوں۔

تشریح یعنی اس کا لشکر خواہ کتنا ہی کیوں نہ مضبوط ہوتا ہم وہ دفعتاً حملہ آور ہوتا ہے اور انہیں چیر ڈالتا ہے اور اسے مجنوں اس لیے کہتے ہیں کہ ایسے معاملات میں اس کی خاصی شہرت ہے۔

إِذَا لَحِقَ انْشَبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبَهُ ۔ لَمْ تَجْتَمِعْ لَهُمْ حِلْمٌ وَرُئْبَالُ

ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اُس کے پنجے گڑھ جاتے ہیں۔ تو اُن کے لیے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے۔

حل المشکل وَرُئْبَال (س) ہوشیار۔ ماہر کاری گر۔ عادت۔ دلدادہ۔

نہ تو وہ اس کے جذبات کے متحمل ہو سکتے ہیں اور نہ ہی شیر جیسی ان میں بہادری ہے

تشریح الحاصل ان سے کچھ بھی تو نہیں ہو سکتا۔

يَرُدُّهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ مُضِرَّةٌ بَدًا مُجَاهِرٌ وَمُرُوْتُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

ترجمہ اس میں ایک ایسا زمانہ نکل کر دشمنوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اُس کے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں۔ اور حوادث رسمی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔

حل المشکل مُجَاهِرٌ کھلم کھلا۔ جَهْرٌ چوڑا ٹیلا۔ زمانہ کا ایک حصہ۔ اَجْهَرُ خوبصورت ہیئت والا۔ سورج کی روشنی سے چندھیانے والا۔ تَغْتَالُ۔ ہلاکت۔

تشریح کنایہ چاہتا ہے کہ ممدوح کو زمانہ کے سبب تعظیم شان ہے۔ رسمی زمانہ دفعتاً ہلاک کر ڈالتا ہے اور یہ وہ زمانہ ہے جو باخبر کر کے دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچاتا ہے تو یہ زمانہ رسمی سے فاضل ترین ہے۔

اَنَالَهُ الشَّرَفَ الْاَعْلٰى تَقَدُّمُهٗ فَمَا لَدَيْهِ بِتَرْقِيْهِ مَا لَهُمَا

ترجمہ اُس کی پیش روی نے اُس کو شرف اعلیٰ پر پہنچا دیا۔ سو وہ مصیبت جس سے وہ ڈرتے تھے۔ وہ اُس کے تقدم کے باعث پہنچ گئے۔

تشریح چونکہ وہ میدان جنگ میں پیش قدمی کرتے ہوئے دشمنوں پر ٹوٹ پڑتا ہے اس لیے بلندی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو گیا اور باقی سب کو اس نے پستی میں چھوڑ دیا۔

تَسَلَّكَ الْمَجْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ فِي الْمَجْدِ حَاجٌ وَلَا عِيٌّ وَلَا دَالُ

ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج و زیور سے مزین ہوں تو ممدوح کا زیور شمشیر بندی اور ٹھوس گرہ کا پلکدار نیزہ ہے۔

اِذَا الْمُلُوْكُ تَحَلَّتْ كَانَ مُحْلِيَتُهٗ مُهَنَّدٌ وَاَصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا۔ یہاں تک کہ کسی فخر کرنے والے کے حصہ میں سے نہ حا ہے نہ میم ہے اور نہ دال ہے۔

اَبُوْ شُجَاعٍ اَبُوْا اِلَّا شُجْعَانِ قَاطِبَةً هَوَانُهٗ نَبَتٌ مِنَ الْهَيْجَاءِ اَهْوَالُ

ترجمہ اُس کی کنیت ابو شجاع ہے۔ اور حقیقت میں وہ سب بہادروں کا پدر و مربی ہے۔ اور دشمنوں کے حق میں ہول و خوف ہے۔ کہ جنگ کے خوفوں نے اُسے پرورش کیا۔

تشریح صرف ممدوح ہی قابل تعریف ہے اس کے ماسوا کوئی بھی تعریف کا شایان شان

نہیں۔ یعنی کوئی حقدار نہیں ہے ممدوح کے سوا تعریف کا۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيلُ مَضَاعَفَةٌ وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَادِيِّ سِرْبَالُ

ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو دگنے لباس ہیں۔ حالانکہ جنگ میں زرہ کا ایک پیراہن اُس کو کافی ہے۔

تشریح دراصل ممدوح کو موت سے کوئی خوف وخطرہ نہیں ہے وہ مرنے سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا عار اور بزدلی سے وہ احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ اَسْتَكْمَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا التَّالُّ

ترجمہ اور جو تو نے مجھ کو براہ کرم عنایت کیا ہے۔ اُس کو میں کس طرح چھپالوں حالانکہ تو نے اسے کثیر العطاء مجھ کو بخشش میں چھپالیا۔

حل المشکل غَمَرَتْ "س"، "ن" سمندر کا بڑا حصہ۔ ناتجربہ کار۔ جاہل، کینہ۔ نَوَالًا بخشنا۔ عطیہ کرنا، فیاضی، کثرت سے عطا کرنا، داد ودہش۔

تَطَفَّتْ رَأْيُكَ فِي بِرِّيْ وَتَكْرِمَتِيْ اِنَّ الْكَرِيْمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ

ترجمہ تو نے اپنی رائے کو میرے احسان وتعظیم میں انتہا تک پہنچادیا۔ اور شخص سخی بلند نامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے۔

تشریح قصہ یوں ہے کہ فاتک متنبی سے مناسبت رکھتا تھا اور اُس کی تعظیم وتوقیر ظاہراً کافور کے ڈر کے مارے نہیں کرتا تھا۔ اتفاق سے وہ ایک دفعہ اسے سفر میں مل گیا تو اُس پر اُس نے احسان نمایاں کیے اور نہایت عزت واکرام سے پیش آیا تو مصرع ثانی میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے۔

حَتّٰى غَمَرْتَ وَلَا اِخْبَارِيْ تَجِيْءُ لَكَ وَلَا كَوَاكِبُ فِي كَفَّيْكَ اَمْوَالُ

ترجمہ یہاں تک کہ تو ایسا ہوگیا۔ کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستاروں کو باایں ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں امیدیں بندھ گئیں۔

تشریح تیری عظمت اور تیری علو مرتبت کے کیا کہنے۔ چار سُو تیری ہی فیاضی اور تیری ہی سخاوت ہے۔ تیری سخاوت کا یہ عالم کہ تیرے ذریعے سے اور اگر ہم چاہیں تو ستاروں تک بھی رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِيْ قَوْلُ لَا بِسِهٖ اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَى التَّيَّالِ تِيْهَالُ

طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بے شک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے۔

ترجمہ

تشریح جب میں نے تیرے مدح میں اشعار کہے تو وہ بھی بلند تر قرار پائے اور شریف شمار ہونے لگے۔ کم ظرف کی تعریف اشعار کی بھی وہ قدر و منزلت نہیں رہتی بلکہ شعر کم قدر ہو جاتا ہے۔

اِنْ كُنْتَ تَكْبُرُ اَنْ تُحَاوِلَ فِي بَشَرٍ ۔۔۔ فَاِنَّ قَدْرَكَ فِي الْاَقْدَارِ يَحْتَالُ

ترجمہ اگر تو اس بات کو بڑی شمار کرتا ہے۔ کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر اور اکڑ کر چلے۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اکڑ کر چلنا ہے۔

تشریح تیرا مقام مرتبہ چونکہ ان کی حیثیت سے کہیں زیادہ ہے اُس اعتبار سے تجھے ناز کرنا اور تیرا اکڑ کر چلنا کوئی بے معنی نہیں۔ اس لیے کہ بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلنا ہے۔

كَاَنَّ نَفْسَكَ لَا تَرْضٰكَ صَاحِبَهَا ۔۔۔ اِلَّا وَاَنْتَ عَلَى الْاِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجھے اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں کرتا۔ مگر اُس حال میں کہ تو کثیر الفضل لوگوں سے بڑھا ہوا ہو۔

تشریح تیرا نفس صاحبِ عظمت ہے اور وہ تجھے اُس وقت تک اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں کرتا جب تک کہ تو فضل و کرم میں بڑھ نہ جائے۔ وہ بھی تو تیری بڑائی چاہتا ہے اور تیرے حق میں بہتر ہے۔

وَلَا تُحَدِّثُكَ اَنْ تَاْمُوْنَ مُهْجَتَهَا ۔۔۔ اِلَّا وَاَنْتَ لَهَا فِي الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور تیرا نفس تجھ کو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اُس کو خوفناک جگہوں میں خرچ کرنے والا ہو۔

حل المشکل صَوَّانًا ، کان وغیرہ کا غلاف۔ چقماق بنانے کے کام کا پتھر۔ خود کو عیب سے بچانا۔ حفاظت۔ پردہ نشینی۔

تشریح تیرا نفس عفت پسند ہے اس لیے تجھے بھی مشکلات کی جانب آمادہ کرتا ہے کہ تو ایسے بڑے کٹھن مراحل سے گزرا۔

وَلَا اَشَقَّ عَلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ ۔۔۔ اَبَرَّ وَفِّقْ وَلَا اَحْدَاهُمَا قِتَالُ

ترجمہ اگر سردار بننے میں مشقت نہ ہوتی تو سب لوگ سردار بن جاتے۔ بخشش محتاج کر دیتی ہے۔ اور پیشروی آدمی کو قتل کر دیتی ہے۔

وَاِنَّمَا تَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَهٗ ۔۔۔ مَا كُلُّ مَاشِيَةٍ بِالرَّحْلِ شَمْلَالُ

ترجمہ اور انسان فضائل میں پہنچتا ہے بسبب اپنی طاقت کے ہر ناقہ پالان بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی۔

حل المشکل شَمْلَالٌ تیز چلنے والی اونٹنی، چست ہونا۔ کھجوروں یا بارش کی تھوڑی مقدار شاخیں جن کی چوٹیاں پراگندہ ہوں۔

تشریح ہر کریم غایت کرم کو کبھی نہیں پہنچ سکتا یہ صرف خدا کی ذات ہے اُس میں ہی یہ صفت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ انسان اس قابل کہاں کہ وہ جامع صفات ٹھہرے۔

اِنَّا فِيْ زَمَنٍ تَرَكُ الْقَبِيْحِ بِهٖ ۔۔۔ مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَاِفْضَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نیکو کاری ہے۔

تشریح یہ امر عجائب دہر سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رساں ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِكْرُ الْفَتٰى عُمْرُهُ الثَّانِيْ وَحَاجَتُهٗ ۔۔۔ مَا فَاتَهٗ وَفُضُوْلُ الْعَيْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ یادگار نیک جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اس کی حاجت وقوت اور ضرورت بقدر قوت ہے۔ اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال یمدحه ویصف الجیش سنة ثمان وثلثین وثلثمائة بمیافارقین

اِذَا كَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِيْبُ الْمُقَدَّمُ ۔۔۔ اَكُلُّ فَصِيْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَيَّمُ

ترجمہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہیں۔ کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے۔

حل المشکل نَسِيْبٌ مصدر۔ مناسبت۔ قریبی رشتہ دار۔ خاندانی۔ عورتوں کے متعلق لطیف شعر، منسوب، عشقیہ غزل۔

تشریح شعراء قصیدے اور اپنے اشعار اکثر و بیشتر تشبیب سے شروع کرتے ہیں مگر متنبی اس بات کا منکر ہے یہ کیا تک ہے جب تعریف کرنی ہو تو پھر تشبیب کیوں لائیں

اور وجہ انکار بھی بتادی اگرچہ یہ کلیہ غلط ہے لہٰذا التزام تشبیب لغو ہے۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوَّلُ ذِکْرِہٖ بِہٖ یُبْدَاُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ترجمہ البتہ محبت سیف الدولہ بن عبداللہ کی افضل ہے۔ کیونکہ ذکر جمیل اُسی سے شروع ہوتا ہے اور اُسی پر اختتام ہوتا ہے۔

تشریح جب تشبیب لغو ٹھہری اور اس کی کوئی حاجت نہ رہی تو اپنے ممدوح کی مدح کو افضل قرار دیا اس لیے کہ اس کا تذکرہ بھی سکونِ قلب کے لیے کافی ہے۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مُطْمِعِ نَاظِرِیْ اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغَرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

ترجمہ اطاعت کی میں نے زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کے سبب آرائش سے بے پروا ہیں قبل میرے دیکھنے ایسے .... چہرہ کے جس کے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہیں۔ اور وہ چہرہ اُن سے خوشنمائی میں بہت زیادہ۔

حل المشکل اَلْغَوَانِیْ "س" نکاح کرنا، عورت کا خوبصورت ہونے کی وجہ سے بناؤ سنگھار سے بے نیاز ہونا، دولت، کفایت۔ غِنٰی۔ بے نیازی۔

تَحَرَّمَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الدَّھْرَ کُلَّہٗ یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیَصُمُّ

ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے اس طرح متعرض ہوا۔ کہ اس کے جوڑ بند توڑ دیئے اور اُس کو ذلیل خوار کر دیا۔

حل المشکل یُطَبِّقُ بند ہونا، جال، پھندہ، دن کا ایک حصّہ، زمین کی سطح، "ن" "س" شیشی کو بند کرنا، پکا ارادہ کرنا، پتھر سے مارنا، بہرہ ہونا، ٹھوس مضبوط۔

فَجَازَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَا الْبَدْرِ مَیْسَمُ

ترجمہ اس کا حکم سب پر نافذ ہے۔ یہاں تک کہ آفتاب پر اور اس کی خوبصورتی ظاہر ہوئی۔ یہاں تک کہ چاند پر اُس کی غلامی کا نشان ہے۔

تشریح یعنی وہ اتنا عظیم القدر ہے کہ انسان تو کیا سورج پر بھی اُس کا حکم چلتا ہے اور اتنا خوبصورت کہ چاند بھی اُس کی خوبروئی کی بنا پر داغدار ہے۔

کَاَنَّ الْعِدٰی فِیْ اَرْضِھِمْ خُلَفَاؤُہٗ فَاِنْ شَاءَ کَارُوْا اَوْ شَاءَ سَلَّمُوْا

ترجمہ گویا اس کے دشمن اس کی زمین پر اس کے خلیفہ ہیں۔ اگر یہ وہاں چاہے تو رہ سکتے ہیں۔ اور چاہے تو اس کو وہ علاقہ سپرد کر دیں۔

حل المشکل خَامِرُوْ خوب جانچ پڑتال کرنا، تلاش و جستجو، کاٹنا، شگاف ڈالنا، دل کا درد، وقت عَدِیْدُ سخت گھٹا دعمل والا آدمی، دُکھ پہنچانے والا۔

وَلَا كُتُبَ اِلَّا الْمُشْرَفِيَّةَ عِنْدَهَا وَلَا رُسُلًا اِلَّا الْخَمِيْسُ الْعَرَمْرَمُ

ترجمہ اور اس کے نامے نہیں ہیں۔ مگر اُس کی تلواریں اور اس کے قاصد نہیں ہیں۔ مگر لشکر ہائے کلاں۔

حل المشکل الْعَرَمْرَمُ "ن"، ض"، ہڈی سے گوشت اُتارنا، سخت، بے شمار لشکر، "س ک"، شدید ہونا، شوخ ہونا، خوش ہونا، بدخُلقی۔

تشریح دشمنوں کے پاس کسی قسم کا کوئی بھی نامہ و پیغام ارسال نہیں کرتا بلکہ اپنی طاقت و جرأت سے انہیں مغلوب و مفلوج کر دیتا ہے۔

(۷) فَلَمْ يَخْلُ مِنْ نَصْرِهٖ مَنْ لَّهٗ يَدٌ وَلَمْ يَخْلُ مِنْ شُكْرِهٖ مَنْ لَهٗ فَمٌ

ترجمہ سو اس کی مدد سے کوئی ہاتھ والا خالی نہیں ہے۔ اور اُس کے شکر سے دہن والا محروم نہیں۔

تشریح وہ سخاوت اور بہادری کی بناء پر ہر دلعزیز اور محبوب القلب ہے۔ اُس کی سلطنت اور مملکت کی بناء پر ہی محبت ہے۔

(۸) وَلَمْ يَخْلُ مِنْ اَسْمَائِهٖ عُوْدُ مِنْبَرٍ وَلَمْ يَخْلُ دِيْنَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ

ترجمہ اور اُس کے اسماء و القاب سے کوئی منبر خالی نہیں ہے۔ اور نہ دینار و درہم خالی ہیں۔

تشریح اُس کا خطبہ و کلام ہر جگہ پڑھا اور سُنا جاتا ہے اور اُس کا سکہ ہر جگہ جاری رہتا ہے۔ کیونکہ اُن پر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

(۹) ضَرُوْبٌ وَمَا بَيْنَ الْحُسَامَيْنِ قَيْدُ بَعِيْدٌ وَمَا بَيْنَ الْعَجَاجَتَيْنِ مُظْلِمُ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے۔ جبکہ طرفین کی دونوں تلواروں میں کچھ زیادہ فاصلہ نہ رہے اور جبکہ دو بہادروں میں بسبب غبار جنگ تاریکی چھا جائے۔

حل المشکل حُسَامَيْنِ "ض"، جڑ سے کاٹنا، تیز کاٹنے والی تلوار۔

تشریح جب دشمنوں سے مڈبھیڑ ہو جائے اور اس غبار کی وجہ سے جنگ میں تاریکی

ہو جائے تو وہ اپنے عقل و شعور اور استقلال کے ذریعے چھان پھٹک کر لیتا ہے یعنی وہ بڑا باریک بیں اور دُور اندیش ہے۔

تُبَارِیْ نُجُوْمَ اللَّفْدِ فِیْ ظُلَمِ اللَّیْلِ نُجُوْمٌ لَهٗ مِنْهُنَّ دَرْءٌ وَّاَدْهُمُ

ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تاباں ہیں۔ اور کوئی تو اُن میں سرنگ برنگ گل ہے۔ اور کوئی شکی اُن ستاروں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جن شیاطین سنگسار کیے جاتے ہیں۔

تشریح جیسے ستارے سریع السیر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی گھوڑے تیز رفتاری میں شیاطین اُس کو سنگسار کر دیں۔

یَطَأُ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْتَهٗ وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا یُقَوَّمُ

ترجمہ وہ گھوڑے بہادروں کو اس طرح روندتے ہیں جن کا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا۔ اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو پھر سیدھے نہیں ہو سکتے۔

حل المشکل الابطال "ک" دلیر بہادر ہونا، قصد توڑی ہوئی چیز کا ٹکڑا، قصیدہ وہ اشعار جو سات یا دس سے زیادہ ہوں، لاٹھی، ....، زیادہ مدغم گودہ

تشریح ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے ان کشتوں کو روندتے ہیں۔ جنہیں وہ اُٹھا نہیں سکتے اور یہ معنی بھی کہ ممدوح کے گھوڑوں پر سوار نہیں وہ دشمن ہی ہوتے۔

فَهُنَّ مَعَ الصَّیْدَانِ فِی الْبَرِّ مُعْسَلٌ وَهُنَّ مَعَ الْعَیْنَانِ فِی الْمَاءِ عَوَّمُ

ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی میں بھیڑیوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور مچھلیوں کے ساتھ دریا میں تیرنے والے ہیں۔

حل المشکل الصیدان واحد صید، بھیڑیا، شیر عسل "ن" ض، بھیڑیا۔ شہد۔ العینان واحد "ن" عوم تیرنا، کئی کھیتی کو دستہ دستہ رکھنا۔ ایک کیڑا جو پانی میں تیرتا ہے۔

تشریح ممدوح کو خشکی اور تری دونوں طرح سے جنگ کرنا پیش آتا ہے اور ہر مقام پر اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں کبھی بھی ان میں کمزوری پیدا نہیں ہوتی وہ تنومند اور چست رہتے ہیں۔

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوِرْدِ كَمْنُ ۔۔۔ وَهُنَّ مَعَ الْعُقْبَانِ فِي الشِّيحِ حُوَّمُ

ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنوں کے ساتھ کبھی وادیوں اور جنگلوں میں پوشیدہ ہونے والے ہیں۔ اور کبھی عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں پر چکر لگاتے ہیں۔

تشریح خشکی یا تری ہو میدان یا پہاڑ ہوں۔ کبھی ان کی کارکردگی میں کمی نہیں آئی۔

إِذَا عَلَبَ النَّاسُ الْوَشِيجَ فَإِنَّهُ ۔۔۔ بِقُرْ دَنِي لَبَّاتِهِنَّ مُحَطَّمُ

ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں۔ تو وہ نیزے اون کو گھوڑوں کے ذریعے سے دشمنوں کے سینہ کے بھروں میں توڑے جاتے ہیں۔

حل المشکل وَشِيجَ باہم، پیوستہ، رشتہ داری، نیزے بنانے کا درخت۔ کان کی رگ اتحاد و اتفاق، لَبَّاتِهِنَّ واحد لبا، سینے کا بالائی حصہ، جہاں ہار پہنتے ہیں۔ باریک ریت، شیرنی، مُحَطَّمُ توڑنا، نیزآگ، دوزخ، بہت سی اونٹ بکریاں۔

تشریح کعبہ شریف کے کنارے، دیوار، رکن زم زم اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان جگہ۔

يُعَرِّيهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى ۔۔۔ وَبَذْلِ النُّهَا وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلَمُ

ترجمہ وہ اپنے چہرہ نورانی سے لڑائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف میں نشان مند ہے۔

حل المشکل حِجی عقلمندی "س"، بخل کرنا، فریفتہ ہونا، لائق، قابلِ سزاوار۔ بخشش، کھیلنا، بہتر اور کثیر عطیہ، محبت کرنا۔

تشریح جب اُس کی طرف دیکھے گا تو کیا قیافہ سے معلوم کر لے گا کہ وہ ان امور میں نامی ہے وہ اُس وقت لڑتا ہے جبکہ لڑائی بہتر ہو اور اسی طرح صلح کا حال ہے۔ اور باقی صفات کے آثار اُس کے چہرے پر بخوبی نمودار ہیں۔

يُقِرُّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ ۔۔۔ وَيَقْفِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُس کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ بھی اُس کے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہیں جانتا وہ بھی اُس کی سعادت بختی کا حکم لگاتا ہے

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ ۔۔۔ تُطَايِرُهُ بِالرَّفْدِ وَجُرْهُمُ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ | اُس نے سب لوگوں کو خلاف رضائے زمانہ اُس کے حوادث سے پناہ دی یہانتک کہ میرا اُس کی نسبت ایسا گمان ہے۔ کہ اقوام عاد و جرہم ، زمانہ ممدوح سے درخواست کریں کہ ہم کو بھی حوادث زمانہ سے نجات دلادے۔

تشریح | اقوام عاد و جرہم جن کو عرصہ دراز سے زمانے نے معدوم و فانی قرار دے دیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کریں کہ زمانے کی گردشوں سے نجات دلا کر ہمیں پھر دنیا میں واپس لائے۔

ضَلَالًا لَهُ الرَّيْحُ مَاذَا تُرِيْدُهُ وَهَدْيًا لِهٰذَا السَّيْلِ مَاذَا يُرِيْدُهُ

ترجمہ | خدا اس ہوا کو گمراہ کرے۔ اس کا راہ میں ممدوح کے ستانے سے کیا ارادہ ہے۔ اور باران کو خدا راہ راست دکھادے کہ وہ کرم میں اس کے مشابہ ہے۔

اَلَمْ يَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِيْ رَامَ تَثْنِيَنَا فَيُخْبِرُهُ عَنْكَ الْحَدِيْدُ الْمُثَلَّمُ

ترجمہ | کیا اس باران شدید نے جس نے ہمارے لوٹانے کا قصد کیا ہے۔ ممدوح کی کیفیت سے اُس کو خبر دیتا۔ کہ ممدوح کو دھار تلوار و نیزہ کی تو پھیر ہی نہیں سکتی۔

حل المشکل | اَلْوَبْلُ شدید بارش ، مُوسلا دھار ، مثلم "ض" زخمہ ڈالنا۔

تشریح | یعنی ہتھیار اُس کو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دھارِ تلوار وغیرہ تو پھیر ہی نہیں سکتی پھر تیری کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ اسْتَحَابَ بِصَوْبِهٖ تَلَقَّاهُ اَيْضًا مِنْهُ كَهْفًا وَّاَكْرَمُ

ترجمہ | اور جبکہ ابر تجھ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا۔ اور باعتبار سخاوت اُس سے زیادہ سخی۔

تَبَاشَرَ وَجْهًا كَالْمَنَايَا شَرِيْفُنَا وَبِيْضًا كَالْمَنَايَا لَمَّا بِهِنَّ الدَّمُ

ترجمہ | وہ ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزوں سے ملتا تھا۔ اور اُس نے ایسے کپڑے تر کیے۔ جن کو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا۔

تَلَاكَ وَبَعْضُ الْغَيْثِ يَتْبَعُ بَعْضَهٗ مِنَ الشَّامِ سَيْلًا لَاحِقًا مُتَلَحِّمًا

ترجمہ | باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے مُلک شام سے چلے آتے تھے۔ جیسا شاگرد بامید تعلیم تجربہ کار استاد کے

پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔

تشریح تو سخاوت اور جُود میں استاد ہے اور ابر شاگرد جیسے استاد کی اتباع شاگرد سیکھنے کی غرض سے پیروی کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بہ اُمید تعلّم سخا تیری اتباع کی۔

فَزَارَ الَّتِی زَارَتْ بِكَ الْخَیْلُ قَبْرَهَا وَبَعْضُ الَّذِی یَتَجَشَّمُ

ترجمہ تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی۔ جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اُس کو اُس شوق نے تکلیف دی۔ جس نے تجھے تکلیف سفر دی۔

حل المشکل جَشَّمَهٗ۔ بوجھ، بھاری کام، تکلیف مشقت۔ تنگی ترشی۔

تشریح ابر کا قبر کی زیارت کرنا کیسا منفرد اور نہایت بامزہ مضمون ہے۔

وَلَمَّا عَرَضْتَ الْجَیْشَ كَانَ بِرَمَّتِهٖ عَلَی الْفَارِسِ الْمُرْخِی اللِّثَامَ الْمُتَمَّمُ

ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پریڈ کی۔ اور شمار کیا۔ تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اُس کی اُس شہسوار کے سبب تھی۔ اُن میں اُس کے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی۔

تشریح تیری ہی وجہ سے عرب کے سرداروں کی نوبتِ جنگ یہی یونیفارم ہوتی ہے۔

حَوَالَیْهِ بَحْرٌ یَتَّقِی فِیْهِ مَائِحٌ یَسِیْرُ بِهٖ كُلُّ مِّنَ الْخَیْلِ اَدْهَمُ

ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑوں کے براق پاکھروں کا ایک دریا موج زن تھا۔ جس کو گھوڑوں کا ایک پہاڑ لے جاتا تھا۔

حل المشکل تَجَافِیْفِ۔ لڑائی میں بچاؤ کے لیے زرہ کی مانند ایک آلہ واحد تجفاف، لوگوں کی بڑی تعداد۔

تشریح کثرتِ پاکھروں کو دریا سے اسپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے اور اس میں عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لیے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِهِ الْاَقْطَارُ حَتّٰی كَاَنَّهٗ یَجْمَعُ اَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَیَنْظِمُ

ترجمہ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر پُر ہو گئے۔ اُس کے متفرق پہاڑوں کو ایک جگہ جمع اور منظم کر دیا۔

حل المشکل الاقطار واحد قطر معمولی ذریعہ معاش، تخمینہ، غبار، اندازہ۔ زمین کا کنارہ۔

وَكُلُّ فَتًى يَلْقَى بِضَرْبٍ قَرِيْنَهٗ مِنَ الضَّرْبِ سَطْرًا بِالْاَسِنَّةِ مُعْجَمُ

ترجمہ اور ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا۔ کہ اُس کی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمائے نیزوں کے نقطے لگے ہوئے تھے۔

تشریح وہ جوان ہنس مکھ ہو کر بے جگری سے لڑنے والے تھے اس لیے ان کے چہروں پر زخم تھے نہ پیٹھوں پر، بہادروں کی شان بھی یہی ہے کہ سامنے سے وار سہہ جائیں۔

يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ مَيْتَعٌ وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التُّرَيْكَةِ اَرْقَمُ

ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونوں ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے۔ اور خود کے تلے اپنی دونوں آنکھیں ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے۔

حل المشکل التُّرَيْكَة، چھوڑا ہوا انڈہ شتر مرغ کا۔ بچہ نکلنے کے بعد انڈے کا خول
وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر بیٹھی رہے تو اُس سے کوئی شادی نہ کرے۔

تشریح اُن میں ہر ایک قوت و شجاعت شدتِ حملہ میں شیر و مار ارقم کی طرح ہے کہ ان کے مقابل آنے کی کسی کو تاب نہیں۔

كَاَجْنَاسِهَا اَبْنَاؤُهَا وَشِعَارُهَا وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

ترجمہ مثل اجناس گھوڑوں کی عمدگی اور اختلاف رنگوں میں اُس کے جھنڈے اور اُن کے لباس اور جملہ سامان اور اُن کے ہتھیار زہر دیدہ ہیں

حل المشکل السِّلَاح ۔ ہتھیار، سُلاح، اِسْتِعمال، پاخانہ، الْمُسَمَّم ۔ زہر
سِهَام، ہلکا پھلکا تیر، چھوٹا پرندہ،

وَاَدْبَرَهَا طُوْلُ اقْتِتَالٍ فَطَرْفُهٗ يُشِيْرُ اِلَيْهَا مِنْ بَعِيْدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اور اُن گھوڑوں کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے۔ سوار اُن کا سوار اُن کی طرف آنکھ سے دور کا اشارہ کرتا ہے۔ تو وہ سمجھ جاتے ہیں۔

تُجَاوِبُهٗ اِعْلَاؤُهَا مَا تَقْتَرِفُ الْوَحٰى وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

ترجمہ وہ گھوڑے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں سنتے اور سوار

ان کو باشارہ چشم اپنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔

تشریح کیونکہ وہاں والدہ سیف الدولہ کی قبر ہے۔ اس کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں اور کنارہ کشی کر جاتے ہیں۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَاحِمَةٌ دَرَتْ أَيَّ سُوْرَيْنَا الضَّعِيْفُ الْمُهَدَّمُ

ترجمہ اور اگر وہ اپنے گدھوں سے اُس کا کچھ بھی مقابلہ کریں تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے۔ کہ حصار لشکر شہر میں سے کون ضعیف اُفتادہ ہے۔

تشریح شہر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ اُس کی فصیل باوجود استحکام کے ضعیف ہے اور کثرتِ لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

عَلَى كُلِّ طَاوٍ تَحْتَ كَاوٍ كَأَنَّهُ مِنَ الدَّمِ يُسْقَى أَوْ مِنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ

ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران اور ہر باریک کمر سوار کے ہے۔ اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا اُن کو خوف اعدا پلایا جاتا ہے۔ اور اُن کا گوشت کھلایا جاتا ہے

تَهَافَى الْوَشِيُّ فِي الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا فَكُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

ترجمہ اُن گھوڑوں کا وہ ہی لباس ہے۔ جو اُن سواروں کا جو اُن پر سوار ہیں۔ پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہن چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالتے ہوئے ہیں۔

وَمَا ذَاكَ بُخْلاً بِالنُّفُوْسِ عَلَى الْقَنَا وَلَكِنَّ صَدَّ الشَّرِّ بِالشَّرِّ أَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ اس سبب سے نہیں ہے۔ کہ وہ اپنی جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں لیکن مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری کی بات ہے۔

حل المشکل صَدَّمَ "ض" دفع کرنا، ہٹانا، اَصْدَمَ، وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اُڑ گئے ہوں۔ مِصْدَمٌ، بہادر، جنگجو۔

تشریح شرِ اوّل سے مراد شرِ اعدا ہے اور شرِ ثانی سے جو ان کے مقابلے میں بطور قصاص کے ہے۔

أَتَحْسِبُ بِيْضَ الْهِنْدِ أَغْمَدَ أَفْلَهَا وَأَسْيُفَهُ مِنْهَا سَوَاءٌ قَتَامُهُمْ

ترجمہ کیا ہندی تلواریں یہ سمجھتیں ہیں۔ کہ تیری اور اُن کی اصل ایک ہے۔ اور یہ اُن کا برا گمان ہے۔

تشریح یہ مشارکت اگرچہ رسمی ہے لیکن صفائی نہیں کیونکہ تو اُن سے کہیں اعلیٰ و اشرف

إِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ خِلْنَا سُيُوفَنَا مِنَ التِّيهِ فِي أَغْمَادِهَا تَتَبَسَّمُ

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام تلوار لیتے ہیں۔ تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غرور سے تبسم کرنے لگتے ہیں۔

حل المشکل أَغْمَاد واحد غِمْد، ن، ھ، تلوار کو میان میں کرنا، س، کنویں کے پانی کا زیادہ یا کم ہونا

تشریح حرف مشارکت بلحاظ نام کے ہے۔

وَلَمْ نَرَ مِثْلَكَ قَطُّ يُدْعَى بِاسْمِهِ فَيَزْدَادُ لَكِنْ يَجْهَلُونَ وَتَحْلُمُ

ترجمہ اور ہم نے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبے اور اپنے نام سے کمتر نام سے پکارا جاوے اور وہ اِس پر راضی ہو جائے۔ مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں۔ اور تو بردباری کرتا ہے۔

أَنَذْتَ عَلَى الْأَعْدَاءِ كُلَّ ثَنِيَّةٍ مِنَ الْعَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَحْرِمُ

ترجمہ تو نے اپنے دشمنوں کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں۔ جس کو تو چاہے زندگی دے اور جسے چاہے محروم رکھے۔

تشریح یہ تمام صفات رسمی شمشیر میں ہیں۔ ان تمام خوبیوں کا مالک تو تو ہے۔

فَلَا مَوْتَ إِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يُتَّقَى وَلَا رِزْقَ إِلَّا مِنْ يَمِينِكَ يُقْسَمُ

ترجمہ سو موت کا خوف نہیں ہے۔ مگر تیرے نیزے سے اور کسی کو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے۔

وقال يمدحه

عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

ترجمہ صاحب ارادوں کی قدر کے موافق اُن کے ارادے ہوتے ہیں اور سخیوں کی قدر کے موافق اُن کے عمدہ کام ہوتے ہیں۔

تشریح جتنا کوئی ..... صاحب جلال وعظیم شخص ہوتا ہے اتنے ہی اُس کے

ارادے بلند ہوتے ہیں۔ اور اس طرح جس طرح کوئی زیادہ کریم ہوتا ہے تو اُس کے مکارم اور عزتیں بھی اتنی بڑی ہوتی ہیں یہ تو اپنے ظرف کی بات ہے۔

وَتَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعِظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور حقیر شخص کی آنکھ میں چھوٹے قصد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہیں۔ اور بلند ارادہ شخص کی نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔

تشریح سیف الدولہ کی تعریف میں کہتا ہے کہ وہ عظیم شخص ہے جس نے مشکل امور کو سہل کر دیا۔ اور ان کے انجام کو پہنچایا وہ بڑا ہے اس لیے اُسکی نظروں میں بڑے بڑے معاملات حقیر ہیں جس طرح کہ چھوٹے آدمی کی نظر میں چھوٹے چھوٹے کام پہاڑ ہوتے ہیں۔

يُكَلِّفُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ هَمَّهُ وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجُيُوشُ الْخَضَارِمُ

ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے۔ اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُس کے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہیں۔

تشریح یہ دراصل چاہتا ہے کہ اس کا لشکر بھی اس کی مانند بلند عزائم اور بلند ارادوں کا مالک ہو سب سے ایسی امید رکھنا عجیب بات ہے حالانکہ بڑے زبردست لشکر بھی اس کے معیار پر پورے نہیں اُتر سکتے کیونکہ اُس کا سارا ارادہ طاقت بشری کے سوا ہے۔

وَيَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ وَذَلِكَ مَالَا تَدَّعِيهِ الضَّرَائِمُ

ترجمہ ممدوح لوگوں میں شجاعت چاہتا ہے۔ جیسی اُن میں۔ حالانکہ یہ شجاعت اِس قدر بڑھی ہوئی ہے۔ کہ شیر بھی اُس کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

تشریح یہ کتنے بڑے بہادر ہیں لیکن تیرے مقابلے میں وہ بھی تاب نہیں لا سکتے اور تیرے جیسا وہ بھی دعویٰ نہیں کر سکتے کیسا تو جرأت مند ہے اور کیسی تو لوگوں سے شجاعت چاہتا ہے۔

يُقَرِّبُ الطَّيْرَ عَمْدًا سِلَاحُهُ نُسُورُ الْمَلَا أَعْدَاؤُهَا وَالْقَشَاعِمُ

ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنی روئے زمین کے کرگس اور پیر سب قربان ہیں۔ کیونکہ ان کو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہیں۔

حل المشکل نُسُور واحد نَسر "ن"، س" باز کا گوشت نوچنا۔ گدھ، عقاب، گھوڑے کے سُم کا اندرونی وجود۔ نسرین۔ گلِ سعودی۔ اَلْقَشَاعِمُ ، لڑائی۔ موت۔ گدھ۔ آفت۔ شیر۔ زیادہ عمر والا آدمی۔

وَمَا ضَرَّهَا اَنْ لَّا بَنِیْنَ بِغَیْرِ مَخَالِبٍ وَقَدْ خُلِقَتْ اَسْیَافُهٗ وَالْقَوَائِمُ

ترجمہ اور نرگسان صغیر و کبیر کو بغیر جنگلوں کے پیدا ہونا کچھ مضر نہیں ہے۔ جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُن کے قبضے پیدا کیے گئے ہیں۔

تشریح اگر بالفرض بے چنگاں (بغیر پنجوں) پیدا ہوں تو ان کے لیے کونسی نقصان دہ بات ہے کیونکہ ممدوح تو ان کے لیے سب کچھ فراہم کر دیتا ہے بچے اور بوڑھے کرگسوں کی تخصیص اس لیے کی گئی کہ اُن میں حصول رزق کی قوت نہیں ہوتی۔

هَلِ الْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ تَعْرِفُ لَوْنَهَا وَتَعْلَمُ اَیَّ السَّاقِیَیْنِ الْغَمَائِمُ

ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنے اصلی رنگ کو پہچانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُس کا اصلی رنگ جاتا رہا۔ اب اس کو سرخ پتھروں سے بنایا ہے۔ کہ اس کو منجملہ ساقیوں میں سے کس نے تر و تازہ کیا ہے۔

تشریح کیونکہ بالفعل اُسی کا غم جاتا رہا جس کو صرف خون سے بنایا ہے جس وجہ سے اس کا رنگ سُرخ ہو گیا ہے۔ اور اُسے اُن کی تر و تازگی کا اندازہ ہے کہ ان کا خالق موجد کون ہے۔

سَقَتْهَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْهَا الْجَمَاجِمُ

ترجمہ اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے کے ابر یا برق نے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اُس کے پاس آیا۔ تو اُس کو خون سر ہائے۔ اعدائے قتل کے قلعہ کو رنگین و تر کر دیا۔

حل المشکل اَلْغَمَام بادل، زکام۔ غیم، گرم دودھ۔ اَلْغُرّ پیشانی۔ سفید اَلْجَمَاجِمُ واحد جمجم، صاف کلام نہ کہنا، سر کی کھوپڑی۔ لکڑی کا پیالہ۔

تشریح ان دشمنوں کو جو ممدوح کی غیبت میں اُس پر قابض ہو گئے قتل کر کے قلعہ کو رنگین تر کر دیا۔

بَنَاهَا فَاَعْلٰی وَالْقَنَا یَقْرَعُ الْقَنَا وَمَوْجُ الْمَنَایَا حَوْلَهَا مُتَلَاطِمُ

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا لیا اور اُس کو بلند کیا۔ ایسے حال میں کہ نیزے نیزوں سے ٹکراتے

تھے۔ اور موتوں کی موج اس کے گرد جوش میں تھی۔

تشریح دشمن گھائل ہو گئے اور اُسے جنگ وقتل کے ذریعے روکنا چاہتے تھے مگر طوفان کس سے رکتا ہے وہ بھی آندھی وطوفان کی طرح آیا اور چلا گیا۔

وَكَانَ بِهَا مِثْلُ الْجُنُونِ فَأَصْبَحَتْ ... وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلَى عَلَيْهَا تَمَائِمُ

ترجمہ اور قلعہ حدث پر ایک جنوں کی سی حالت تھی۔ سو جب تو نے بعد قتل اعداء قلعہ واپس لیا۔ تو اُس کے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذوں کے ہو گئے۔

تشریح دشمنوں کے سروں کو قتل کے بعد قلعہ پر لٹکا دیا... تو اُس کا جنون غائب ہو گیا اور قتل و غارت ختم ہو گئی اور وہ پرسکون ہو گیا۔

متنبی کہتا ہے کہ میں نے اپنے اشعار میں کسی کی اصلاح قبول نہ کی مگر جب سیف الدولہ کے سامنے میں نے جیف دقتلہ پڑھا تو اُس نے کہا بجائے جیف کے جیث پڑھنا چاہیے تو میں نے اُس کے بعد جیث وقتلہ پڑھا۔

طَرِيدَةُ لَأْوٍ سَاقَهَا فَرَدَدْتَهَا ... عَلَى الدِّينِ بِالْخَطِّيِّ وَالدَّهْرُ رَاغِمُ

ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا۔ کہ زمانہ نے اس کو رومیوں کے قبضہ میں کر دیا۔ اور رومیوں نے اسے مہندم ویران کر ڈالا تھا۔ سو تو نے اُس کو پھر اہل دین کے قبضہ میں بمدد نیزہ خطی کے اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا۔ اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہو گئی یعنی وہ ذلیل ہو گیا۔

حل المشکل طَرِيدَةُ کھوج لگایا ہوا شکار۔ کپڑے کا مستطیل ٹکڑا۔ چرایا ہوا اونٹ۔ چھوٹا نیزہ۔ خطی، نیزے۔ رَاغِمُ "س" "ن" ذلیل ہونا، خاک آلود کرنا۔ ناپسندیدگی۔

تُهَيِّئُ اللَّيَالِي كُلَّ شَيْءٍ أَخَذْتَهُ ... وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ غَوَارِمُ

ترجمہ جس چیز پر تو قابو ہو جاتا ہے۔ وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ یہ کہ اور جو راتیں تجھ سے لیتی ہیں وہ اس کا تاوان تجھ کو دیتی ہیں۔

إِذَا كَانَ مَا تُرْمِي بِهِ فِعْلًا مُضَارِعًا ... مَضَى قَبْلَ أَنْ تُلْقَى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ

ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اُس پر حرف جازمہ لگائے جائیں۔

تشریح ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے یعنی ظہور میں آجاتا ہے اور اس کی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطنی عاذل اد تقط وحاسد ہم بفعل کے۔

وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّومُ وَالرُّوسُ هَدْمَهَا ۔۔۔ وَذَا الطَّعْنُ آسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُ

ترجمہ اور روم اور روس کس طرح قلعہ کے منہدم کرنے کے امیدوار ہیں حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُس کی بنیاد وستون ہے۔

تشریح جب وہ تیرے ہی نیزوں اور تیری ہی تلواروں کے سبب بھی محفوظ مامون ہیں پھر بھلا وہ کیسے غالب آسکتے ہیں۔

وَقَدْ عَالَجُوهَا وَالْمَنَايَا حَوَائِمُ ۔۔۔ فَمَا هَابَتِ الْمَظْلُومَ وَالْعَاشَ ظَالِمُ

ترجمہ اور رومیوں نے اُس قلعہ کا معاملہ کیا اور شہتیریں تاکر تھیں سو مظلوم یعنی قلعہ جس کو گرانا چاہتے تھے۔ اور اس لیے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔

تشریح رومی جو گرانا چاہتے تھے وہ زندہ رہے جہاں قلعہ اور روم کو دو متضاد چیزیں قرار دیں ہیں اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور لوگ مارے جائیں۔

أَلَوْ تَرَى يَجُرُّونَ الْحَدِيدَ كَأَنَّهُمْ ۔۔۔ سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ

ترجمہ گویا وہ ایسے گھوڑے لے کر آئے تھے۔ جن کے پاؤں بسبب پالھروں کے تمام پاؤں لوہے میں چھپے ہوئے تھے۔

تشریح مطلب یہ کہ سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پوشیدہ تھے۔

إِذَا أَبْرَقُوا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيضُ مِنْهُمُ ۔۔۔ بِهَا بَهُمُ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ

ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلواروں میں اور اُن میں کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا تھا۔ اور ایسے ہی ان کے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

تشریح کیونکہ ان کے سروں پر تلواریں اور خودیں تھیں اور بدن پر زرہیں تھیں۔

تَصِيبُ بِشَرْقِ الْأَرْضِ الْغَرْبَ ذَفَّهُ ۔۔۔ وَفِي أُذُنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ تَمَائِمُ

ترجمہ رومیوں کا ایک کامل لشکر تھا۔ کہ اُس کی رفتار شرق وغرب زمین میں تھی یعنی روئے زمین

کو گھیرے ہوئے تھے۔

حل المشکل زمائم: واحد زمزم دور سے آواز کی گنگاہٹ سنائی دینا جیسے بکھری ہوئی شے کو جمع کرنا۔ اونٹ کا بڑبڑانا۔ بادل کی گرج۔ آگ کے بھڑکنے کی آواز۔ شیر کی دھاڑ۔

تشریح کثرت کے سبب سے تمام روئے زمین کو محیط کیے ہوئے تھا۔

تَجَمَّعَ فِيهِ كُلُّ لِسْنٍ وَأُمَّةٍ فَمَا تُفْهِمُ الْحُدَّاثَ إِلَّا التَّرَاجِمُ

ترجمہ اس لشکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والوں کو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا۔

فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صَارِمٌ أَوْ كَتِيبَةٌ فَلِلَّهِ وَقْتٌ ذَوَّبَ الْغِنْشَ صَارِمُهُ

ترجمہ سو کیا عمدہ وقت تھا جس کی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ میدان جنگ میں نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دل یا شمشیر قاطع کے ہو گئے۔

تَقَطَّعُ مَا لَا يَقْطَعُ الدِّرْعَ وَالْقَنَا وَفَرَّ مِنَ الْأَبْطَالِ مَنْ لَا يُصَارِمُهُ

ترجمہ جو شمشیر زدہ اور نیزوں کو کاٹ نہیں سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیروں میں سے وہ شخص بھاگ گیا۔ جو کہ اپنے دشمن کو صدمہ نہیں پہنچا سکتا تھا۔

وَقَفْتَ وَمَا فِي الْمَوْتِ شَكٌّ لِوَاقِفٍ كَأَنَّكَ فِي جَفْنِ الرَّدَى وَهُوَ نَائِمُ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا۔ کہ وہاں کے کھڑے رہنے والے کو مرگ میں شک نہ تھا گویا تو ملاکی کا حدقہ چشم تھا۔

تشریح وہ تجھے ہر طرف سے گھیرے ہوئی تھی۔ جیسے حدقہ چشم۔ آنکھ بند کرنے کے وقت گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔ لیکن تیری طرف سے ہلاکت خواب میں تھی۔ گویا وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اس لیے تو سلامت رہا۔

تَمُرُّ بِكَ الْأَبْطَالُ كَلْمَى هَزِيمَةً وَوَجْهُكَ وَضَّاحٌ وَثَغْرُكَ بَاسِمُ

ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بھاگتے جاتے تھے۔ اور تیرا حال ایسے نازک وقت میں یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔

تشریح تجھ پر اس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہیں ہوئی تھی۔ دراصل جب متنبی نے

یہ دونوں شعر سیف الدولہ کے سامنے پڑھے تو اس نے تنقید کی۔ کہ دوسرا مصرعہ پہلے مصرعے کے برابر نہیں لہٰذا اسے درست کیا جائے تو متنبی نے جواب دیا کہ پہلا ذکر موت کا کیا اور پھر روی کا ذکر ہے۔

تَجَاوَزْتَ مِقْدَارَ الشَّجَاعَةِ وَالنُّهٰى ۔۔۔ اِلٰى قَوْلِ قَوْمٍ اَنْتَ بِالْغَيْبِ عَالِمُ

ترجمہ اے ممدوح تو رتبہ شجاعت و عقل سے بڑھ گیا۔ جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے۔

تشریح تو اس قدر بے باکی اور بے جگری سے جنگ کرتا ہے۔ جیسا کہ انجام لڑائی اپنی جیت کا پورا پورا یقین رکھتا ہے۔ اور تجھے موت سے بالکل خطرہ اور ڈر نہیں ہوتا۔ اس لیے تیری بہادری اور تیرا عقل سبقت لے گیا ہے۔

ضَمَمْتَ جَنَاحَيْهِمْ عَلَى الْقَلْبِ ضَمَّةً ۔۔۔ تَمُوْتُ الْخَوَافِيْ تَحْتَهَا وَالْقَوَادِمُ

ترجمہ تو نے دائیں اور بائیں بازو کے لشکر دشمن کو ایسی طرح اُن کے قلب لشکر میں مغلوب کر کے جمع کر دیا۔ کہ اُن کے چھوٹے پر اور شہپر یعنی چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

تشریح درحقیقت تو دشمنوں کے سروں پر تلوار مارنے کو فتح مندی نہیں سمجھتا بلکہ تو ان کے سینوں تک پہنچنا چاہتا ہے۔ یعنی قتل دشمن کو بنی فتح تصور کرتا ہے۔ یہ تقریر شارع ابوالفتح کی ہے۔

بِضَرْبٍ اَتَى الْهَامَاتِ وَالنَّصْرُ غَايَةٌ ۔۔۔ وَصَارَ اِلَى اللَّبَّاتِ وَالنَّصْرُ قَادِمُ

ترجمہ تو نے اُن کی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو اُن کے سروں پر لگی جمع کر دیا۔ اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا یہاں تک کہ وہ شمشیر اُن کے سینوں تک پہنچی اور فتح ایک نقد موجود ہو گی۔

خَلَقْتَ الرَّدَيْنِيَّاتِ حَتّٰى طَرَحْتَهَا ۔۔۔ وَحَتّٰى كَاَنَّ السَّيْفَ لِلرُّمْحِ شَاتِمُ

ترجمہ تو نے رودینی نیزوں کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور اُن نیزوں کو پھینک کر تو نے تلوار پکڑی۔ گویا کہ شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھ کر اُس کو دشنام دیتی ہے۔

تشریح تو نے تلوار پکڑی۔ کیونکہ نیزہ زنی دُور سے ہوتی ہے جو ایک بزدل اور نامرد بھی کر سکتا ہے۔ جبکہ تلوار جو ایک انتہائی قرب و جرأت کی خواہاں ہوتی ہے۔ جو سوائے جانباز مرد کے دوسرے سے بن نہیں آتی۔ اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند

گیا۔ نویرہ اس طرح حقیر ہو گیا۔

وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ الْجَلِيْلَ فَإِنَّمَا مَفَاتِيْحُهُ الْبِيْضُ الْخِفَافُ الصَّوَارِمُ

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اُس کی کنجیاں سوائے شمشیر صیقلدار اور ہلکی اور بران کے نہیں ہیں۔

نَكُوْهُمْ فَوْقَ الْأَكِيْبِ مُلَّهٗ كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوْسِ الدَّرَاهِمُ

ترجمہ تو نے کوہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلہن پر دراہم کہ اُن کے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی اُن کی لاشیں کوئی یہاں اور کوئی وہاں گریں۔

تشریح دشمنوں کو قتل کرنے کے بعد اُن کی لاشوں کو منتشر کر دیا۔ کوئی یہاں اور کوئی وہاں گری۔ جس طرح دلہن پر پیسے بکھیرے جاتے ہیں۔

تَدُوْسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُوْرَ عَلَى الذُّرَى وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُوْرِ الْمَطَاعِمُ

ترجمہ تیرے گھوڑے تجھ کو لے کر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال میں کہ آشیانوں کے مردار خوار طیور کی خوراکیں بکثرت موجود تھیں۔

حل المشکل وُكُوْر پرندے کا گھونسلے میں آنا۔

تشریح جب دشمن تجھ سے ڈر کے بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے۔ تو تو اپنے سواروں سمیت ان کے قتل کے لیے وہاں جا پہنچا اور مار ڈالا۔ لہٰذا مردار خور پرندوں اور جانوروں کو وہاں خوراک بکثرت فراہم ہو گئی۔

تَظُنُّ فِرَاخُ الْعِتْقِ أَنَّكَ أُمُّهَا بِأُمَّاتِهَا وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے گھوڑوں کو دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ تو ان کے پاس اُن کے مادوں کو لے کر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و سبک رفتار میں ان کے موافق ہیں۔

حل المشکل فِرَاخ۔ چوزہ۔ اَلْعِتَاق۔ خوش منظر گھوڑے مکمل عمر کے گھوڑے۔ صلادم واحد صلام۔ ٹھوس۔ سخت۔

تشریح حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑے ہیں یا یہ کہ انکے گھونسلوں کے پاس بکثرت مردوں کی لاشیں پڑی ہیں۔ کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ان کی مائیں ان کے

لیے خوراک لے آتی ہیں۔

إِذَا لَفَّتْ مَشِيَّتَهَا بِمُطَوِّرِهَا ۔۔۔ كَمَا تَتَشَنَّى فِي الصَّعِيدِ الْأَرَاقِمُ

ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پھیلتے ہیں تو اُن کو ۔۔۔ شکم کے بل ہنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہیں۔

تشریح متنبی گھوڑوں کی عمدگی اور شائستگی اور ممدوح کی جرأت اور شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔ ایسے گھوڑے اور کس کے ہو سکتے ہیں۔

أَفِي كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُعْلِمٌ ۔۔۔ فَقَاهُ عَلَى الْإِقْدَامِ تَلْوِيهِ لَاثِمُ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہ سالار درمیان چڑھ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آوے گا اور اِس پیش قدمی پر اِس کی پشت اس کے منہ کو ملامت گر ہوگی۔

تشریح کہ کیوں اوّل اِس طرف مُنہ کیا۔ اور آخر کیوں پشت دکھائی۔ ذا کا اشارہ قریب تحقیر کے لیے ہے۔

أَيُنْكِرُ مِرْجَمُ اللَّيْثِ حَتَّى يَذُوقَهُ ۔۔۔ وَقَدْ عَرَفَتْ مِرْجَمَ اللُّيُوثِ الْبَرَاثِنُ

ترجمہ کیا دمستق بوئے شیر کو نہیں پہچانے گا۔ جب تک اُس کا تجربہ نہیں کرے گا اور اُس کا مزہ نہ چکھ لے گا۔ اور حال یہ ہے کہ شیروں کی بولی تو چارپائے بھی جانتے ہیں۔

تشریح وہ ان سے بھی تو زیادہ نادان ہے۔ اور اگر مستعد اور ہوشیار ہوتا۔ تو سیف الدولہ کا نام سُن کر بھاگ جاتا۔

وَقَدْ فَجَعَتْهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ ۔۔۔ وَبِالصِّهْرِ حَلَّاكُ الْأَمِيرِ الْغَوَاشِمُ

ترجمہ اور بے شک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُس کے فرزند و پسر داماد کا صدمہ وردد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اِس پر بھی نہ سمجھا۔ اور لڑائی سے باز نہ رہا۔

هُمَا يَسْتُرُ الْأَصْحَابَ فِي مُعْرَكَاتِهِ الظُّبَى ۔۔۔ بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے ہمراہیوں کا شکر گذار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اُس کے ہمراہیوں کے سروں اور پنجوں نے روک لیا۔

تشریح ممدوح کی تلواریں اس کے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں۔ یہ دمستق اس فرصت

میں بھاگ گیا۔ گویا اس کے اصحاب کے قتل نے اسے بچالیا۔

وَيُفْهِمُ صَوْتُ الْمُشْرَفِيَّةِ فِيهِمُ ۔۔۔ عَلَى أَنَّ أَصْوَاتَ السُّيُوفِ أَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اُس کے یاروں پر پڑ رہی تھیں سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔

تشریح یعنی وہ شمشیروں کی چھنا چھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اس کے لشکری مقتول ہو رہے ہیں لیکن پھر بھی بے خبر نہ جانے کیوں رہا۔

يُسَرُّ بِمَا أَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ ۔۔۔ وَلَكِنَّ مَعْنُوقًا بِمَنْ كَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجھ کو دے کر بھاگا وہ اس سے خوش ہے۔ نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لٹ کر مجھ سے بچ گیا وہ لوٹنے والا ہے۔

وَلَسْتَ مَرِيكَاهَا بِمَا لِنَظِيرِهِ ۔۔۔ وَلَكِنَّكَ التَّوْحِيدُ لِلشِّرْكِ هَادِمُ

ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے۔ کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے۔ بلکہ تو توحید ہے جس نے شرک کو بھگا دیا۔

تشریح اس کا مطلب یہ ہے کہ بادشاہ کا مقابلہ دوسرے بادشاہ سے نہ تھا بلکہ دراصل یہ مقابلہ شرک و توحید کا تھا۔ اس لیے حق آیا اور باطل مٹ گیا جاء الحق وزھق الباطل

تَشَرَّفَ عَدْنَانٌ بِهِ لَا رَبِيعَةٌ ۔۔۔ وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهِ لَا الْعَوَاصِمُ

ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اِس جد اعلیٰ مشرف ہوگیا۔ نہ اس کی اولاد میں سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اس کے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی نہ صرف دیہات اتھاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِي الدُّرِّ الَّذِي أَنَا لَفْظُهُ ۔۔۔ فَإِنَّكَ مُعْطِيهِ وَإِنِّي نَاظِمُ

ترجمہ میں تیرا شکر گزار ہوں کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے۔ اور میں فقط اُن کا ناظم ہوں۔

تشریح میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہی تو معانی کا عطا کرنے والا ہے۔ اور میں تو فقط ان کا ناظم ہوں یعنی اگر تجھ میں ایسے عجیب اور عمدہ اوصاف نہ ہوتے تو مجھے یہ مضامین نہ سوجھتے۔

وَإِنْ تَكُ دُونِي غَايَاتُكَ فِي الْوَغَى ۔۔۔ فَلَا أَنَا مَذْمُومٌ وَلَا أَنْتَ نَادِمُ

ترجمہ اور بے شک تیرے عطیہ گھوڑے مجھ کو جنگ میں لیے دوڑے پھرتے ہیں۔ سو اس

بات میں قابل مذمت نہیں ہوں۔ کیونکہ تیرا شکر گزار ہوں اور نہ پشیمان کچھ عنایت کرتا ہے۔

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْهَا بِرِحْلِهٖ اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْهِ الْغَمَائِمُ

ترجمہ | تو ایسے گھوڑے پر سوار ہو کر نادم نہیں ہے۔ جو لڑائی کی طرف اپنے پاؤں سے اُڑے جبکہ اسکے دونوں کانوں میں نعرہ مردان کارزار پہنچے۔

اَلَا اَیُّهَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَیْسَ مُغْمَدًا وَلَا فِیْهِ عُرْیَانًا وَّلَا مِنْكَ سَائِمُ

ترجمہ | اے وہ شمشیر جو کبھی میان میں نہیں رہتی اور نہ تیرے فصل میں شکر کی گنجائش ہے۔ اور نہ ہی تمہیں بچا سکتا ہے۔

هَنِیْئًا بِضَرْبِ الْهَامِ وَالْمَجْدِ دَائِمًا وَرَبِّیْكَ وَالْاِسْلَامِ اِنَّكَ سَالِمُ

ترجمہ | تیری سلامتی ضرب سر ہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے امیدوار اور اسلام کو مبارک و گوارا ہو۔

وَلَمْ لَا یَقِیْ الرَّحْمٰنُ حَدَّیْكَ مَاوَقٰی وَتَفْلِیْقُهَا هَامَ الْعِدٰی بِكَ دَائِمُ

ترجمہ | اور کس واسطے خدا وند رحمٰن تیرے دونوں دھاروں کی حفاظت نہ کرے جب تک اُس کو منظور ہے۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ دشمنان دین کے سروں کو چیرتا ہے۔

یمدح کافورًا استنة ست واربعین وثلثمائة

كَفٰی بِكَ دَاءً اَنْ تَرٰی الْمَوْتَ شَافِیًا وَحَسْبُ الْمَنَایَا اَنْ یَّكُنَّ اَمَانِیَا

ترجمہ | تجھ کو اسقدر مرض کافی ہے۔ کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ آرزوئیں بن جائیں۔

تشریح | جب تیری حالت ایسی ہو جائے۔۔۔ تو موت کی تمنا کرنے لگے۔ تو یہ انتہائی شدت ہے۔ بھلا اس سے زیادہ کیا سختی اور مصیبت۔۔۔۔ ہوگی۔ کہ آدمی دنیا سے تنگ آکر موت کی آرزو کرنے لگے۔

تَمَنَّیْتَهَا لَمَّا تَمَنَّیْتَ اَنْ تَرٰی صَدِیْقًا فَاَعْیَا اَوْ عَدُوًّا مُدَانِیَا

ترجمہ | تو نے موت کی آرزو جب کی جس وقت تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نہ ملا یا دشمن موافق ساتر العداوۃ کی اور وہ بھی ہم نہ پہنچا۔

تشریح | جب تجھے نہ تو یار ہی موافق ملا اور نہ ہی دشمن تو تو نے موت کی خواہش کی اور یہ شاید ہی تیرے مناسب بات تھی۔

إذا كنت ترضى أن تعيش بذلة فلا تستعدن الحسام اليمانيا

ترجمہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جیے تو شمشیر یمنی کس لیے تیار کرتا ہے۔

تشریح جب تو یہ ہی چاہتا ہے۔ کہ ذلت وخواری ہی میرا مقدر ہو اور تو ہمیشہ مار کھاتا رہے۔ تو پھر یہ یمنی تلواریں کیوں تیار رکھتا ہے کس مقصد کے لیے جبکہ ان سے کوئی کام ہی نہیں لیتا۔

فما ينفع الأسد الحياء من الطوى ولا تتقى حتى تكون ضواريا

ترجمہ کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں ہوتی یعنی باعث سیری نہیں ہو جاتی اور شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہوں۔ ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

تشریح یہ مثال کے طور پر ہے۔ طلب رزق بذریعہ سیف کے جیسے شیر اگر شکار نہ کرے تو بھوکا مر جائے۔ بعینہ یہی حال انسان کا ہے۔ کہ وہ بھی اگر دشمن سے دو دو ہاتھ نہ کرے۔ ذلیل ورسوا ہو جائے کوئی جینے نہ دے۔

تعيبك قلبي قبل حبك من نأى وقد كان غدارا فكن أنت وافيا

ترجمہ اے میرے دل میں نے تجھ کو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اُس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے۔ اور وہ عہد شکن تھا۔ تو میرے لیے وفادار ہو۔

تشریح یہ تعریف سیف الدولہ کی طرف ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ دوست ناموافق کو یاد نہ کر اور اس کا مشتاق بھی نہ بن۔

واعلم أن البين يشكيك بعده فلست فؤادي إن رأيتك شاكيا

ترجمہ اور میں خوب جانتا ہوں۔ کہ فراق یار مفارق کا اُس کے بعد تجھ سے شکوہ کرا دے گا سو سُن لے کہ تو میرا دل نہیں ہے۔ اگر میں نے تجھ کو شکوہ کرتے دیکھا۔ تو اذیت پیشہ دشمن ہے۔ بغلیں دل نہیں دور ہو پہلو سے صحبت کے میرے قابل نہیں۔

فإن دموع العين غدر بربها إذا كن إثر الغادرين جواريا

ترجمہ کیونکہ اشکبائے چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہوں گے۔ جب کہ پیچھے یار ان مفارق وعہد شکنوں کے جاری ہوں گے۔

تشریح غرض یار بے وفا کے فراق میں رونا۔ خود اپنے صاحب سے بے وفائی ہے۔

لَا الْجُوْدُ لَمْ يُرْزَ عَلَيْكَ صَائِنًا ۔۔۔ فَلَا الْحَمْدُ مَكْسُوْبٌ وَّلَا الْمَالُ بَاقِيًا

ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہ ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے۔ اور نہ مال باقی رہتا ہے۔ حمد تو احسان جتانے سے گئی۔ اور مال بخشش غیر محمود سے

تشریح حمد تو احسان جتانے سے گئی۔ اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وَلِلنَّفْسِ اَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَى النَّفْتَى ۔۔۔ اَكَانَ سَخَاءً مَا اَتٰى اَمْ تَسَاخِيَا۔

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہیں کہ اُس کی سخاوت طبعی ہے یا وہ تکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

اَقِلَّ اشْتِيَاقًا اَيُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا ۔۔۔ رَاَيْتُكَ تُصْفِيْ الْوُدَّ مَنْ لَيْسَ بَاكِيًا

ترجمہ اے دل جو تیرا مشتاق نہیں۔ اُس کا تو مشتاق نہ ہو۔ میں نے تجھ کو اکثر دیکھا ہے کہ تو اُس سے محبت خاص رکھتا ہے۔ جو کہ تجھ کو محبت کی جزائے نیک نہیں دیتا ہے۔

خُلِقْتُ اَلُوْفًا لَوْ مَرَرْتُ بِجَنَّةٍ ۔۔۔ لَفَارَقْتُ شَيْبِيْ مُوْجَعَ الْقَلْبِ بَاكِيًا

ترجمہ میں ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہوں کہ اگر پیری سے کوچ کر کے گود کی طرف آجاؤں تو بھی میں بڑھاپے سے دل دردمند روتا ہوا جدا ہوں گا۔

تشریح میرا بڑھاپا جاتا رہے۔ اور لڑکپن آتا رہے۔ جائے۔ تو باوجود آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے۔ اور بڑھاپا انتہائی سخت اور بہت زیادہ معیوب ہے۔

وَلٰكِنَّ يَافُوْخًا بَدَا مِنْ اَمَامِهٖ ۔۔۔ حَيَاتِيْ وَنُصْحِيْ وَالْهَوٰى وَالْقَوَافِيَا

ترجمہ شہر مصر میں ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ میں اُس کے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا۔

تشریح میں مکمل طور پر اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود الفت کے صبر نہ کر سکا۔

وَجَرَّبْتُ اَهْدَى كَانَ اَدْنٰى اِدَانَنَا ۔۔۔ فَبِتُّ مِخَفَّاةً كَاَنِّيْ اَعُوْدُ الْعَوَالِيَا

ترجمہ | اور اس کے پاس ایسے کم مو عمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُن کے دونوں کانوں کے بیچ میں تیر رکھے ہوئے تھے۔ کہ انھوں نے ایسے حال میں شب گذاری کہ وہ سُبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزوں کے پیچھے۔

تَمَاشَى بِأَيْدٍ كَمَا وَافَتِ الصَّفَا ... نَقَشْنَ بِهِ صَدْرَ الْبُرَاقِ حَوَافِيَا

ترجمہ | وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب اُن کے پاؤں کے تلے پتھر آجاتا تھا۔ تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اس پتھر پر مثل بازوؤں کے سیدھوں کے نقش کر دیتے تھے۔

يَسْطُرُ مِنْ سُوْدٍ مَوَادٍ فِي الضُّحَى ... يَرِيْنَ بَعِيْدَاتِ السُّخُوْصِ كَمَا هِيَا

ترجمہ | اور وہ گھوڑے اپنے چشمان ہاست بین سے تاریکیوں میں دور کی چیزیں ایسے دیکھتے ہیں جیسی وہ واقع میں ہیں۔

تشریح | ایسی دور بین اور تیز نظریں نزدیک اور دور سے دیکھتی ہیں۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِيِّ سَوَامِعًا ... يُخَلْنَ مَنَاجَاةَ الضَّمِيْرِ تَنَادِيَا

ترجمہ | اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کر لیتے ہیں۔ اور وہ سرگوش دل کو پکارنا سمجھتے ہیں۔

يُجَاذِبْنَ فُرْسَانَ الْقَبَاءِ أَعِنَّةً ... كَأَنَّ عَلَى الْأَعْنَاقِ مِنْهَا أَفَاعِيَا

ترجمہ | وہ گھوڑے سوارانِ غارتگر سے بسبب اپنی قوت و نشاط کے ایسی باگیں کھینچا تانی کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ اُن کی گردنوں پر رقمی سانپ ہیں۔

تشریح | باگوں کو ان کی طوالت کے سبب اور دشمنوں کی ضرر رسانی کی وجہ سے افاعی سے تشبیہ دی ہے۔

بِعَزْمٍ يَسِيْرُ الْجِسْمُ فِي السَّرْجِ رَاكِبًا ... بِهِ وَيَسِيْرُ الْقَلْبُ فِي الْجِسْمِ رَاكِبًا

ترجمہ | ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب قوۃ عزم چلے گئے۔ اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

تشریح | یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہے۔ کہ خانہ زین سے نکل جائے۔ اور ایسے ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

قَوَاصِدَ كَافُورٍ تَوَارِكَ غَيْرِهٖ ۚ وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنے والے اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے۔ اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے۔ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے۔

تشریح چھوٹی چھوٹی نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ دریا ہے۔ اس لیے چھوٹی نہروں کی اس کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔

فَجَاءَتْ بِنَا إِنْسَانَ عَيْنِ زَمَانِهٖ ۚ وَخَلَّتْ بَيَاضًا خَلْفَهَا وَمَآقِيَا

ترجمہ سو وہ گھوڑے ہم کو ایسے شخص عزیز القدر کے پاس لے آئے۔ جو اپنے زمانہ کے لیے مانند مردمک چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے۔

تشریح لوگوں کو سفیدی اور آنکھ کے گوشہ سے تشبیہ دی۔ کیونکہ وہ دیکھنے کے لیے مفید ہی نہیں اور کافور کو آنکھ کی پتلی سے تشبیہ دی۔ کیونکہ آنکھ کی بینائی کا دارومدار اسی پر ہے۔ اور کنایہ ہے اس کی رنگ کی سیاہی سے۔ الغرض کافور اصل زمانہ ہے۔ اور باقی لوگ فضول اور بے مقصد۔

نَجُوزُ عَلَيْهَا الْمُحْسِنِيْنَ إِلَى الَّذِيْ ۚ نَرَى عِنْدَهُمْ إِحْسَانَهٗ وَالْأَيَادِيَا

ترجمہ ہم اُن گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امرا کو چھوڑ کر ایسے عالی قدر کی طرف آگے بڑھ آئے کہ اُس کے احسان اور نعمتیں اُن امرا پر ہم دیکھتے تھے۔

تشریح ان امراء سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے۔ جن پر اس کے احسانات قدر نمایاں تھے۔ اس سے مراد سیف الدولہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سیف الدولہ اور اس کی فوج پر کوئی احسانات نہ تھے۔

فَتًى مَا سَرَيْنَا فِي ظُهُوْرِ جُدُوْدِنَا ۚ إِلَى عَصْرِهٖ إِلَّا تَسَرَّتِ التَّلَاقِيَا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اُس کے زمانہ تک نہیں چلے مگر امیدوار اس کی ملاقات کے۔

تَرَفَّعَ عَنْ عَوْنِ الْمَكَارِمِ قَدْرُهٗ ۚ فَمَا يَفْعَلُ الْفِعْلَاتِ الْأَعْدَا إِيَا

ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہے۔ کہ وہ مکارم میانہ مال کو عمل میں لاوے تو اچھوتے

کام کرتا ہے۔

حل المشکل هَذَارِيَا ۔ واحد هَذْرَمَة ۔ کنواری لڑکی۔ عِذَاس رُخسار اَهْذَام کامیابی غلبہ۔ تغیر مکان۔

تشریح جو مکارم مستعملہ دوسرے لوگ کر چکے ہیں وہ انہیں پسند نہیں کرتا بلکہ مجد و شرف میں نئے نئے مکارم ہی ایجاد کرتا ہے۔

يُبِيْدُ عَدَاوَتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِهٖ فَإِنْ تَعْتَدِ مِنْهُمْ اَبَادَ الْاَعَادِيَا

ترجمہ ممدوح باغیوں کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے۔ سو اس پر بھی اگر ان کی عداوت نہیں جاتی۔ اِن دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

تشریح پہلے تو ان کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آتا تاکہ ان کی عداوت اور دشمنی محبت میں تبدیل ہو جائے۔ اگر بصورت دیگر ان کی عداوت ختم نہ ہو تو وہ ناچار اور مجبوری سے پھر انہیں کیفر کردار تک پہنچاتا۔

اَبَا الْمِسْكِ ذَا الْوَجْهُ الَّذِيْ كُنْتُ تَائِقًا اِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِيْ كُنْتُ تَرْجِيَا

ترجمہ اے ابوالمسک یعنی کافور یہی تیرا روئے مبارک ہے جس کا میں ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہی وقت تیری ملاقات کا ہے۔ جس کا میں امیدوار تھا۔

لَقِيْتُ الْمَرْوَرٰى دَاْلشَّنَاخِيْبَ دُوْنَهٗ وَجُبْتُ هَجِيْرًا يَتْرُكُ الْمَاءَ هَادِيَا

ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجھ کو دشنائے فراخ اور پہاڑ کی چوٹیوں کی ملاقات کرنی پڑی۔ اور ایسی سخت دوپہریں میں نے کاٹیں جو پانی کو تشنہ کر چھوڑیں۔

حل المشکل اَلْمَرْوَرٰى واحد مَرْوَرَة ۔ وسیع جنگلات مَرْوَرَة بنتہ المرورۃ نازک لونڈی۔ گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا دانا۔ شَنَاخِيْب پہاڑ کی چوٹی۔ شانے کا بالائی حصہ۔ پیٹھ کا منکا۔ پہاڑ کی نوک۔

تشریح اس سے مراد مبالغہ گرمی ہیں۔ پانی سے مراد موضع آب ہے۔ وہ پانی کو پی جاتا ہے۔

اَبَا كُلِّ طِيْبٍ لَا اَبَا الْمِسْكِ وَحْدَهٗ وَكُلِّ سَحَابٍ لَا اَخُصُّ الْغَوَادِيَا

ترجمہ اے ہر خوشبو کے پدر نہ خاص خشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابر ہائے صبح بارے کے۔

حل المشکل اَلْغَوَادِیَا واحد غادی۔ صبح کا بادل۔

تشریح تو لطافت اور نزاکت طبیعت میں تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے۔ اور سخاوت میں سب بادلوں سے آگے بڑھ گیا ہے۔

یُدِلُّ بِمَعْنًی وَاحِدٍ کُلُّ فَاخِرٍ وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِیْکَ الْمَعَانِیَا

ترجمہ ہر فخر کرنے والا ایک عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے۔ اور مجھ خدا نے ساری خوبیاں تجھ میں جمع کر دیں۔

تشریح کہا جاتا ہے کہ اس شعر کو پڑھ کر متنبی خوب ہنسا۔ اور کافور بھی ہنسنے پر مجبور ہو گیا۔ اور شاعر کی غرض دریافت کر گیا۔

اِذَا کَسَبَ النَّاسُ الْمَعَانِیَ بِالنَّدٰی فَاِنَّکَ تُعْطِیْ فِیْ نَدَاکَ الْمَعَالِیَا

ترجمہ جب کہ اور بادشاہ بذریعہ عطا وجود بلند و نامی حاصل کرتے ہیں تو بے شک تیرا یہ حال ہے۔ کہ اپنی بخشش میں معانی عطا کرتا ہے۔

حل المشکل نَدٰی۔ سخاوت۔ اونچا ٹیلا۔ پہاڑی۔ مجلس۔ اونٹ کا بدک کر بھاگنا۔ تر اور گیلی جگہ شبنم گھاس۔ سورج ڈوبتے یا نکلتے وقت۔ سورج کی سرخی۔ دھنک رنگ۔

تشریح یعنی تیری سخاوت کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

غَیْرُ کَثِیْرٍ اَنْ یَّزُوْرَکَ رَاجِلٌ فَیَرْجِعَ مَلْکًا لِلْعِرَاقَیْنِ مَالِیَا

ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے۔ کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہو کر ایسے میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہو جائے۔

فَقَدْ تَعِبَ الْجَیْشُ الَّذِیْ جَآءَ غَازِیًا یُسَائِلُکَ الْفَرْدُ الَّذِیْ جَآءَ سَائِلًا

ترجمہ کیونکہ تو اس کو جو تجھ سے لڑنے آیا ہے۔ گرفتار کر کے بے شک اس کے لیے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے۔ بخش دیتا ہے۔

وَتَعْشَقُ الدُّنْیَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ یَرٰی کُلَّ مَا فِیْهَا وَمَا شَاکَ فَانِیَا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے۔ جیسا وہ صاحب تجربہ اس کو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے۔

وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنَى وَلٰكِنْ بِأَيَّامٍ أَشَبْنَ النَّوَاصِيَا

ترجمہ اور تو ان لوگوں میں نہیں ہے۔ جنہوں نے سلطنت تمناؤں اور اتفاق سے پائی ہے۔ بلکہ تو نے اسے سخت لڑائیوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے۔

عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا

ترجمہ تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال خیر شہروں کے سمجھتے ہیں۔ اور تو ان کو آسمان کے زینے جانتا ہے۔

تشریح تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے۔ اس لیے ان کی تفصیل میں معبد بلیغ سناتا ہے۔ اور ان کے حاصل نہ ہونے کو سخت معیوب کرتا ہے۔ چونکہ تیرے دشمن ان کو ایک معمولی کام سمجھتے ہیں اس لیے ان سے محروم رہتے ہیں۔

لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَمَا تَنَّمَا تَرَى غَيْرَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْبَرَاقِيَا

ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لیے غبار مکدر و سیاہ کو اپنے لیے لباس بنا لیا گویا میدان مابین آسمان و زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجھ کو اچھا اور صاف معلوم نہیں ہوتا۔

حل المشکل اَلْعَجَاجُ غبار۔ "ن ض" چلانا آواز کرنا۔ دھول بے وقوف۔ ادنیٰ لوگ۔ اَلْبَرَاقِیَا بہت سارے اونٹ۔ اَلْبَرَاقِیَا آسمان اور زمین کے درمیانی فضا۔

وَقَدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ يُوَدِّيكَ عَضْبًا فَالْيَمَانِيَ رَاهِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کی طرف تمام ایسے گھوڑے کم مو چالاک اور نرم رفتار لے گیا۔ کہ وہ تجھ کو لڑائی میں بحالت غضبناکی پہنچا دیں۔ اور شادان و فرحان واپس لا دیں۔

تشریح یعنی تیرا لشکر میں کامیاب و کامران لوٹنا اس وجہ سے ہے کہ تو دشمنوں پر غلبہ حاصل کر کے مال غنیمت لے کر واپس لوٹتا ہے۔

وَمُخْتَرِطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ أَيُّمَا وَيَعْصِيكَ إِنِ اسْتَثْبَتَّ لَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

ترجمہ تو ایسی عمدہ تلوار لے گیا۔ جب تو اُسے کسی شے کے کاٹنے کا حکم دے وہ تیری اطاعت کرے اور اگر منع کر دے تو وہ تیری نافرمانی کرے۔

تشریح کہتا ہے کہ وہ تلوار ہے ہی کاٹنے کے لیے اور اسی کام میں فرمانبردار ہے۔ اور پارہ پارہ کر دیتی ہے۔ اگر اُسے توقف کے لیے کہا جائے کہ کاٹنے کے لیے تو کبھی حکم نہ مانے بلکہ اپنا کام کیے جائے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

وَاَسْتَرْدِیْ مِشْرِیْنَ مَرْعَنْدَ اِیْرِنَا وَیَرْضَاكَ فِیْ اِیْرَادِهِ الْخَیْلَ سَاقِیَا

ترجمہ اور تو نے جنگ میں گندم گوں نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے۔ کہ جب تو ان کو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو ان سے خوش ہو جاوے۔

تشریح وہ دشمنوں کا خون پیئے لیکن تجھے بھی اچھا ساقی وہ اس وقت جانے جب کہ ان کے سواروں کو مارے اور ان پر خون پلائے۔

لَكَابِدُ مَا اَنْفَكَّتْ تُجَرِّسُ غَمَائِرًا مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْهَا قَبَائِلَا

ترجمہ اور تیرے پاس بے شمار لشکر ہیں۔ جو ہمیشہ دشمنوں کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں۔ اور وہ ایسی زمین سے آتے ہیں۔ کہ ان کی طرف آنے کی غرض سے اس کے لوٹنے کے لیے دشتہائے دور رس کو قطع کرتے ہیں۔

تشریح تیرے فوجی اور لشکر ہمیشہ برسرکار رہتے ہیں۔ اور دشمنوں سے برابر لڑائی رکھتے ہیں۔ وہ کبھی کمزور اور ماند نہیں پڑتے۔

غَزَوْتَ بِهَا دَارَ الْمُلُوْكِ فَبَاشَرَتْ سَنَابِكُهَا هَامَاتِهِمْ وَالْمَغَانِیَا

ترجمہ تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے سو گھوڑوں کے سموں نے سر ہائے بادشاہان اور ان کے گھر پامال کئے۔

تشریح ان لشکروں نے تمہیں بڑے بڑے مقامات تک پہنچایا۔ اور ایسے ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ تیری عزت میں اضافہ کا سبب ہے۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّةَ اَوَّلًا وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّةَ ثَانِیَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے۔ اور اس بات سے بچتا ہے۔ کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے۔

تشریح تجھے جنگ سے رغبت ہے گویا کہ تو بیدار ہی اسی کام کے لیے ہوا۔ اس فن میں انعام ہے۔ اس لیے پیش قدمی کرتا ہے۔

لَدَا یَهْنُدٍ سَوْتٌ یَمَانٍ سَیُلْقِیْ كَرِیْهَةً فَیُلْفِكَ فِیْ كَفِّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اس کے باشندے لڑائی کی دو تلواریں تیزی اور خوبی آھن میں برابر بنا دیں تو تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوگی۔ جو برابری کو دور کر دے۔

وَمِنْ قَوْلِ سَاهٍ لَوْ رَآكَ لِنَفْسِهٖ فِدًا بِنَ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا

ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے۔ کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے بزرار سے ہے۔ میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔

تشریح واہ متنبی تیرے کیا کہنے ہیں تو نے کافور کو کیا خوب بنایا ہے۔ سام سے مراد سام بن نوح ابو البیض ابو الہند اور حام سے مراد حام بن نوح ابو السودان ہے

مَدًى بَلَّغَ الْاِسْتَاذُ اَفْضَاهُ رَبُّهٗ وَنَفْسٌ لَهٗ لَمْ تَرْضَ اِلَّا التَّنَاهِيَا

ترجمہ تیری فضیلت کے بیان کرنے میں میں نے انتہا کر دی۔ کہ خدا نے اُسے اس کے مرتبے تک پہنچایا۔ اور اس کا نفس عالی خوش نہیں ہوتا۔ جب تک کہ وہ انتہا کو نہ پہنچے۔

دَعَتْهُ فَلَبَّاهَا اِلَى الْمَجْدِ وَالْعُلَا وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ النُّفُوْسَ اللَّوَاعِيَا

ترجمہ جب اس کے نفس نے بلندی اور شرافت کی طرف بلایا۔ تو اس نے لبیک کہا۔ حالانکہ لوگ اپنے نفسوں کی مخالفت کرتے ہیں۔

تشریح یعنی اس نے نفس کا کہنا مانا۔ چونکہ وہ بھی اس کے حق میں تھا۔ اس کی رفعت اور بلند مرتبے کا آرزو مند اس لیے اس نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔ اگرچہ لوگ اس بات میں یعنی شرافت اور بزرگی میں نفس کی ابتدا نہیں کرتے۔ اس لیے ذلت اور پستی میں رہتے ہیں۔

فَاَصْبَحَ فَوْقَ الْعَالَمِيْنَ يَزِيْدُهٗ وَاِنْ كَانَ مِمَّنْ يُدْنِيُ التَّكْرُمُ نَائِيَا

ترجمہ اس نے سب مخلوق پر فوقیت حاصل کی۔ کہ دیکھتے اُسے اگرچہ اس کی بزرگی اُسے لوگوں کے قریب تر کرتی ہے۔

تشریح وہ اپنے عزائم اور عالی ہمت کے سبب تمام مخلوق سے سبقت لے گیا۔ اور پھر اس کی شرافت اور بزرگی لوگوں کے لیے بہت زیادہ کار آمد ہے۔ چونکہ سب کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتا ہے۔ انہی دوستوں کے لیے انتہائی مخلص اور مشفق ہے۔ اور دشمنوں کے لیے عذاب اور وبال جان ہے۔

محمد امین کھوکھر

ابوالطیب احمد المتنبی

ابوالطیب احمد بن حسین عبدالصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی۔ کوفہ کے مشہور محلہ کندہ میں ۳۰۳ھ میں پیدا ہوا اسی بنا پر اسے کندی کہا جاتا ہے ورنہ وہ مشہور قبیلہ کندہ سے نہیں ہے بلکہ جعفی القبیلہ ہے۔

ابوالطیب ایک متوسط گھرانے کا فرد تھا۔ اور اسی سطح پر اس کی تربیت کا آغاز ہوا۔ ایام شباب کو پہنچا تو ذہانت و فطانت بات بات سے ٹپکنے لگی۔ حافظہ بے پناہ تھا، جو سنتا وہ پھر مجلد دماغ سے نہ نکلتا اور چھپر کی لکیر بن جاتا۔ بیٹے کے یہ غیر معمولی طور طریق دیکھ کر باپ نے تعلیم و تربیت کی طرف زیادہ توجہ دی۔ اور اس خیال سے کہ وہ دق صحراؤں میں خانہ بدوش عربوں سے میل جول کی خاطر بے پھرا تاکہ وہ ان صحراؤں سے بدوؤں سے خالص اور ٹکسالی زبان سیکھ لے۔ اسطرح ابوالطیب نہ صرف یہ کہ عرب کی صحرائی فصاحت و بلاغت کا ماہر ہوگیا۔ بلکہ اس نے غریب اور نادر الفاظ پر بھی قدرت تامہ حاصل کرلی۔

اس غیر معمولی فصاحت و بلاغت اور زبان دانی نے اس کو مشہور اور بلند پایہ علماء کی مجلسوں تک پہنچا دیا۔ علماء اور فضلاء کی مجالست اور ہم نشینی نے دماغ آسمان پر پہنچا دیا۔ عمر ابھی نابختہ تھی اپنے کو عام لوگوں سے اعلیٰ اور ارفع سمجھنے لگا۔ گویا علم و ادراک کی افراط کا احساس اتنا شدید اور گہرا ہوا کہ اس کی دماغی وسعتیں اسے برداشت نہ کرسکیں اور اسکو اس منزل میں پہنچا دیا کہ وہ اپنے آپ کو پیغمبر ابن خدا کا ہمسر سمجھنے لگا۔ اور اپنی فصاحت و بلاغت علاقت لسان اور زبان دانی کے بل بوتے پر "نبوۃ" کا دعویٰ کر بیٹھا۔ اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ ٹھہرایا۔ نبی کاذب وغیرہ کے شوخ اور منچلے جوانوں کا ایک انبوہ کثیر اس کے ساتھ ہوگیا۔ اور صحرائے سماوہ میں اس نے لوگوں کو اپنی جادو بیانی سے مسحور اور گمراہ کرنا شروع کردیا۔

حاکم حمص لؤلؤ افشاری نے اس کے یہ اطوار دیکھ کر اسے قید کردیا اور اس کی جماعت کو منتشر کردیا۔ کچھ دنوں تو یہ بھوت سوار رہا۔ مگر جب جیل کی چار دیواری سے رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آئی تو نبوت کا سارا نشہ کافور ہوگیا۔ حاکم سے قید کی معافی مانگی اور اپنے دعوی نبوت سے دست برداری کا اعلان کیا، اور اس کے بعد کبھی نام تک نہیں لیا مگر متنبی کا لفظ اس کے نام کے ساتھ ایسا چپکا کہ چھڑ نہ کر رہ گیا۔ بلکہ لوگ

www.KitaboSunnat.com

اصل نام بھول گئے۔ اور اسی نام سے یاد کیا جانے لگا۔

ابن جنی جو متنبی کا شاگرد اور اس کے دیوان کا شارح بھی ہے۔ اس کے دعوی نبوت کے واقعہ سے انکار کرتا ہے۔ لیکن کوئی مورخ اور متنبی کا تذکرہ نگار اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اور واقعات اس کی تکذیب کرتے ہیں۔

بہرحال اس کی فصاحت و بلاغت، مضامین کی ندرت، معانی کی بلندی، اور تشبیہات و استعارات کی شیرینی اور نزاکت منفرد اور مسلّم ہے بزم و رزم اور روز مرّہ کے محاورات میں اس کے اشعار بطور ضرب المثل بولے جاتے ہیں۔ ایک دن سال عربی ۳۵۴ھ میں فاتک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم شاعر کو دریائے دجلہ کے کنارے قتل کر دیا۔ ابن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ دیوانِ متنبی کی چالیس سے زیادہ شرحیں میری نظر سے گزر چکی ہیں۔

یقیناً یہ شرف کسی اور دیوان کو حاصل نہیں ہو سکا۔

متنبی علاوہ لغاتِ مشہورہ کے وحشی اور غریب لغات سے بھی بخوبی واقف تھا۔ اس سے جب بھی محاورات کے بارے میں کچھ پوچھا جاتا تو فوراً نظم و نثر عرب عربا بطور سند پیش کرتا۔

کہتے ہیں ایک بار شیخ ابو علی فارسی نے اس سے پوچھا کہ بتلاؤ زبان عرب میں فعلی کے وزن پر کون کون سی جمع آتی ہے؟ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ حجلی اور طربی۔ شیخ ابو علی کہتے ہیں کہ میں نے متواتر تین دن تین رات تک لغت کی کتابیں چھان ماریں مگر ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع نہ ملی۔ اس تجر استقصار کا یہ سڈکانا ہے۔

متنبی کے کلام پر ناقدانہ نظر ڈالنے کے بعد ہم بلاشبہ یہ کہنے کے لیے مجبور ہوتے ہیں کہ وہ عرب کے عظیم اور ممتاز شعراء میں سے ایک ہے۔ اور کم و بیش ایک ہزار سال گزر جانے کے بعد بھی اس کی شاعرانہ عظمت میں ذرہ برابر فرق نہیں آیا۔

وسعتِ نظر، رفعتِ تخیل، ندرتِ تشبیہ، اور اظہارِ خیال کی جدت کے اعتبار سے اس کا کلام آج بھی لاثانی ہے، موجودہ دور کے مشہور عربی نقاد و ادیب ڈاکٹر طٰہٰ حسین اس کے پرستاروں میں ہیں۔ اور دورِ قدیم میں ابو العلاء معری جیسے نقاد بھی اس کے مداحوں میں ہیں۔

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹-... ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
20012

سپر گائیڈ سیریز

سپر او، ٹی گائیڈ

فاضل عربی، اردو اور فاضل فارسی کرنے کے بعد آپ او، ٹی کا امتحان دے سکتے ہیں۔ او، ٹی کرنے کے بعد ٹیچر حضرات کافی اچھا گریڈ حاصل کر سکتے ہیں۔

او، ٹی کے طلبہ کی سہولت کے پیش نظر ہمارے ادارے نے او، ٹی گائیڈ شائع کر دی ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد طلبہ مزید کسی کتاب کے مطالعہ کی ضرورت محسوس نہ کریں گے اور یہ گائیڈ انشاء اللہ طلبہ کی کامیابی کی ضامن ہوگی۔ قیمت .. ۳۶

اُردو معلے برائے فاضل اُردو، .. ۱۰ — تدریس فارسی برائے فاضل فارسی، .. ۱۰

سناکا پادے .. ۴۵ — نصاب و سابقہ پرچے .. ۶

سپر فاضل عربی گائیڈ

اس گائیڈ میں فاضل عربی کے مکمل چھ پرچے شامل ہیں۔ بعض حماسہ، المتنبی حسان مفضلیات، محیط الدائرہ، الکامل للمبرد، اسرار البلاغہ، مقامات، العبرات مقامات، تاریخ ادب عربی، مقدمہ ابن خلدون، تفسیر بیضاوی، جواہر العلوم، تاریخ اصول تفسیر تاریخ اصول حدیث، المؤطا امام مالک، ہدایہ، تاریخ الفقہ، تاریخ فلاسفۃ الاسلام اور مکمل چھ پرچہ جات استحانات کے قریب جب طلبہ زیادہ مطالعہ سے گھبرا جاتے ہیں تو ایسے وقت میں سپر گائیڈ اُن کی رہنمائی کرے گی اور ہر قسم کی بنیادی معلومات اہم سوالات امتحان کے دنوں میں تیاری کا طریقہ کرہ امتحان میں پرچے حل کرنے کا طریقہ محمد یہ کہ ٹیکسٹ بک کے مطالعہ کے بعد سپر گائیڈ کا مطالعہ انشاء اللہ آپ کی کامیابی کا ضامن ہوگا۔ قیمت .. ۶۰

حل شدہ پرچے فاضل عربی ۱۹۸۵ء تا حال قیمت ۲۴/-

سپیشل سپر گیس پیپرز فاضل عربی .. ۶

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال اردو بازار لاہور